بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲

اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شفقت و محبت

اور

کمسن بچے

بیگم مسعود عبدہٗ سمیّہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مشربۂ علم و حکمت ۹۶ ۔ گلزیب کالونی سمن آباد لاہور ۔ ۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب و سنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

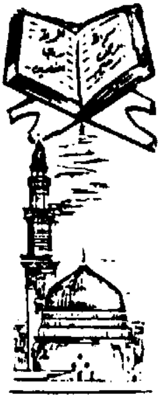

۲

اسوۂ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شفقت و محبت

اور

کمسن بچے

بیگم مسعود عبدہٗ رسمیہ

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت ۹۶ـ گزب کالونی سمن آباد لاہور-۲۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق مدیحۃ الرسول بنت مسعود عبدہ محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ۔ حدیث پبلیکیشنز حضرت کیلیانوالہ
اور
سبحانی اکیڈمی ۱۱۹۔ اردو بازار لاہور
تاریخ اشاعت ۲۴ جولائی ۱۹۸۷ء
۲۷ ذی قعد ۱۴۰۷ ھجرہ

مصنفہ: بیگم مسعود عبدہ سمیّہ
طابع، ناشر: مشربۂ علم و حکمت
مطبع: ناصر جیلانی پرنٹنگ پریس لاہور
خطاط: محمد ابراہیم کیلانی
قیمت: ۳۵ روپے
تعداد پہلا ایڈیشن: ایک ہزار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عنوانات

عنوانات	صفحہ نمبر
مشربۂ علم وحکمت	۴
حمد	۱۲
نعت	۱۵
بچے نقال ہوتے ہیں	۱۷
جان نثار پروانے دیکھیں،	۲۱
وفا شعار بچے	۴۵
بات شوق کی ہے	۶۶
مہاجر بچے	۶۹
محدث بچے	۸۶
طالب علم بچے	۱۰۹
یتیم بچے	۱۲۳
بچوں کے حقوق	۱۴۷
مزدوری اور بچے	۲۰۷
عظیم بچپن	۲۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشربہ علم وحکمت

مَشْرَبَہ :- عربی زبان کا یہ لفظ مصدر میمی بھی ہے، ظرفِ مکان بھی، یعنی پینے کی جگہ، پیاسوں کے سیراب ہونے کی جگہ گھاٹ (WHARF)،
چشمہ (FOUNTAIN)

علم :- (KNOWLEDGE) کسی شے کی حقیقت کا ادراک، پہچان۔

حکمت :- (WISDOM) دانائی، پکی سمجھ، بے عیب تدبیر کی صلاحیت، علم اور عقل کے ذریعہ کسی حقیقت کو دریافت کر لینے کا نام حکمت ہے۔

تینوں لفظوں کے ملاپ کا مطلب ہے۔ علم وحکمت کا مشربہ یعنی سرچشمہ، منبع۔

کیا ـ ہمارا ادارہ علم وحکمت کا سرچشمہ ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جی ۔ نہیں!
ہم نے اس نام کو صرف اپنی پہچان کی علامت بنایا ہے ۔

؎ وصفِ گل و ریحان با ہوا باز نہ گردد
ہر چند ہوا عطر دہد قوتِ شمّ را

مشربہ اور علم و حکمت کی درمیانی علامتیں ہمارے شعور، علم تدبر، تفکر، مشاہدوں اور تجربوں کا یقین صرف اور صرف!

قرآنِ حکیم اور اسوۂ ہادیٔ دنیا و دین
محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہیں ۔

؎ دماغِ حکمت و دانش وہی اُمّیؑ لقب ہیں
انہیں کی ذاتِ اقدس پہ تمام ہے عبقریت

اللہ ہمیں اور ہماری اولاد کو توفیق دے تو زندگی کے آخری سانسوں تک اپنی پہچان اور اپنے مقصدِ حیات کا علم حاصل کرنے کی پیاس میں در بدر ٹھوکریں کھانے والوں، زندگی اور موت کے سفر کی حکمتوں کو جاننے کی پیاس میں نڈھال انسانوں کی خدمت میں اسی مشربۂ علم و حکمت کا مشروب حرفوں کے پیالوں میں بھر کر پیش کرتے رہیں۔ آمین ۔

والیانِ "مشربۂ علم و حکمت"
محمد مسعود عبدہٗ، بیگم مسعود عبدہٗ سُمیّہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقصد

پیارے بچو جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہر علم کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔ یہاں تک آپ ہیں یا اور کوئی بھی جو بھی بات یا کام کرتا ہے اُس کا کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ اور اگر مقصد نہ ہو تو وہ بات بھی اور کام بھی بے کار اور فضول کہلاتا ہے۔ اب اسوۂ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کمسن بچوں کا سلسلۂ بیان شروع کرنے سے پہلے ہم اس کے مقصد کو ایک بار سمجھ لیں کیا خیال ہے۔

مریم :۔ بالکل صحیح خیال ہے امی جان!

ذرا آپ بتائیے تو اس کا مقصد کیا ہے۔

مریم :۔ اسوۂ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم حاصل کرنے کا سب سے پہلا مقصد تو ابو جان نے یہ بتایا تھا۔ کہ ہر مسلمان کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد بغیر کسی دباؤ یا لالچ کے اپنے ہوش و حواس کے ساتھ اپنے اللہ سے وعدہ کرتا ہے

امی :۔ کیا وعدہ کرتا ہے۔

مریم :۔ ہمزا وہ یہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری میں گزارے گا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی ۔ بالکل درست مگر اُسے فرماں برداری کس طرح اور کن باتوں میں کرنا ہے یہ کیسے پتہ چلے گا آپ بتائیے ندیب صاحب

ندیب :۔ قرآن مجید کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنے اور اچھی طرح سمجھنے سے !

امی :۔ قرآن مجید کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے کون سا صحیح ذریعہ ہے ۔

عبدندیب :۔ اسوۂ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !

اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلب کیا ہے ۔

مریم صاحبہ آپ بتائیے !

مریم :۔ اسوۂ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا سیرت طیبہ وہ علم ہے جس کو حاصل کرنے سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں مرد اور عورت کو کن باتوں میں فرماں برداری کرنے کا حکم دیا ہے ۔ اور ان باتوں کی فرماں برداری کا صحیح طریقہ کیا ہے ۔

مثلاً

مریم :۔ سب سے پہلے اپنی زندگی اور موت، خوشی اور غم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مالک صرف ایک اللہ کو ماننے کے بعد اگر مشکلیں پیش آئیں تو ان کو اس طرح برداشت کرنا ہوگا جس طرح رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ میں برداشت کیں!

شاباش

عبدنجیب صاحب آپ بتائیے

عبدنجیب:- سیرت طیبہ کا علم حاصل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں جن لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ جن سے ہمارا رشتہ ہے دوستی ہے، دشمنی ہے۔ اپنے ہیں یا بیگانے ہیں۔ کمزور ہیں یا طاقتور۔ بڑے ہیں یا چھوٹے ان سے کس اچھے طریقہ سے ہمیں پیش آنا چاہیئے!

یہ اچھا طریقہ کیسے معلوم ہوگا۔

عبدنجیب:- امی جان ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی سب کچھ تمام زندگی کر کے دکھایا ہے۔ اور اسی کا نام تو اسوۂ رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

شاباش۔ اللہ آپ کے علم میں اضافہ کریں۔ آج کی نشست برخواست

السلام علیکم۔ بچے وعلیکم السلام کہہ کر اٹھ گئے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آؤ بچو

پھر اللہ کے نام سے شروع کریں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن بھی ہے رحیم بھی ہے۔ وہ اللہ جو حمد و ثنا کا اصلی حق دار اور رب العٰلمین ہے۔

اور صلوٰۃ و سلام بھیجیں اپنے نبی اپنے رسول اپنے ھادی اپنے دین و دنیا کو سنوارنے والے معلّم اللہ کے بعد بزرگ و عظیم، خاتم النبیین شفیع المذنبین رحمت اللعٰلمین محمد اور عبدہٗ پہ! ان کی اولاد پہ ان کے صحابہؓ کرام پہ، اور ان کی ازواجِ مطہرات پہ

مریم: صلوٰۃ و سلام ہو اتنی بار جتنی بار آسمان میں کہکشاؤں کے ستارے ہیں۔

عبد نسیب: اتنی بار درود و سلام ہو جتنی بار ریگستانوں میں، دریاؤں میں، سمندروں میں ریت کے ذرے ہیں۔

عبدالذوالاکرام: امی جان میں... تو کہوں گا اتنی بار صلوٰۃ و سلام ہو جتنی بار باجی نے کہا اُس سے دو سو بار زیادہ جتنی بار بھائی جان نے کہا ہے۔ اس سے بھی دو سو بار زیادہ پھر میں ساری زندگی سے بھی دو سو بار زیادہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود و سلام کہوں!

ماشاء اللہ معلوم ہوتا ہے۔ ابو جان سے خوب تیاری کر کے آئے ہیں۔

عبداللہ و الاکرام: جی امی جان۔ باجی اور بھائی جان بھی تو ابو جان سے سیکھتے ہیں۔

اچھی بات ہے بیٹیا۔ ابو جان سے، امی سے، بھائی جان اور باجی سے اسکول کے ماسٹر صاحب سے جس سے موقع ملے سیکھیے علم حاصل کیجئے!

ہمارے رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے "علم حاصل کرو چاہے اس کے لئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے"! سمجھے؟

عبداللہ و الاکرام: جی امی جان۔

تو حمد و صلوٰۃ کے بعد اسوۂ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کمسن بچے" کا سلسلہ نمبر۲ سنانے سے پہلے ایک بات پوچھوں

مریم: پوچھیئے۔

امی: آپ کو اس سے پہلے جو کچھ سنایا گیا۔ اُس کا امتحان لیا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدنیب :۔ جی

امی :۔ آپ سب لوگ اپنے اپنے نتیجے سے مطمئن ہیں۔

مریم :۔ جی نہیں

عبدنیب :۔ میں بھی نہیں.. بس یاد ہی نہیں رہتا

مریم :۔ یہی حال میرا ہے۔

امی :۔ غلطی آپ کی نہیں، بھول ہماری ہے۔ ہم اسکول کی تعلیم دلانے کے لئے پہلی جماعت میں بھی بھیجیں تو ساتھ تختی دوات قلم یا پنسل کاغذ دے کر بھیجیں گر سیرت طیبہ یا قرآن مجید کی تعلیم دینے وقت نہ قلم نہ کاغذ نہ دوات دینے کی زحمت کریں۔ اب آپ سامنے الماری سے کاپیاں اور پنسلیں لے لیجے۔ اب سے یادداشت کے لئے مختصر نوٹ لکھ لیا کیجیے گا تاکہ جو کچھ بھولیں ان کی مدد سے یاد کر لیا کریں۔

بہت اچھا۔ (مریم نے کاپیاں پنسلیں بھائیوں کو لا کر دیں)

تو اب میں سلسلہ کے دوسرے حصہ کی ابتدا حمد باری تعالے سے کر رہی ہوں۔

مریم :۔ امی جان آپ اجازت دیں تو آپ کی لکھی ہوئی منظوم حمد میں سناؤں... میرا مطلب ہے "سچے اللہ"

نیب :۔ وہ تو مجھے بھی یاد ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمدِ باری تعالےٰ

باغِ عالم کے سب پیڑ،،
تناور، پودے بوٹے بیل،،
غنچے شگوفے پھول کی پتیاں،
تازہ تازہ پھل اور کلیاں
ہر پودے کی ہر اک ڈالی
ہر اک ڈالی کا ہر پتہ
ٹوٹا بکھرا یا ساتھ اٹکا،
ہر اک پتے کا سبزینہ
ہر پتے کا ریشہ ریشہ
تیری ہی تقدیس ہے کرتا
میرے سچے اللہ
وادیٔ عالم کے سب چشمے
دریا، سمندر، نہریں، جھیلیں
ان سے بخارات اٹھنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر اوپر چڑھنے والے
جو پھر بادل بن جاتے ہیں
قطرہ قطرہ برساتے ہیں
واپس دھرتی پر آتے ہیں
چشمے دوبارہ بن جاتے ہیں
قدرت تیری دکھلاتے ہیں
یہ بخارات کا آبی چکر....
اس چکر کا ہر اک قطرہ
تیری ہی تقدیس ہے کرتا
میرے سچے اللہ
مادی اشیاء کا ہر اک ذرہ
چاہے مائع روپ ہو اس کا
چاہے گیس بہروپ ہو اس کا
چاہے ہو وہ ٹھوس اور پختہ
ان اشیاء کا ہر اک ذرہ
ایٹم نام ہے جس کا شہرہ
اس ایٹم کا ہر اک حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیری ہی تقدیس ہے کرتا
میرے سچے اللہ
روشن روشن آگ کا سورج
اس سورج سے آگے بھی پھر
پھیلے ہوئے لاکھوں سورج
ہر سورج کا اپنا کنبہ
ہر سورج کا اپنا محور
ہر سورج کے اپنے چاند
ان چاندوں کے پھر کئی چاند
ہر سورج کی اپنی ـــــــ زمین
اس میں بسنے والے مکین
نیچے اوپر کا ہر حصّہ
تیری ہی تقدیس ہے کرتا
میرے سچے اللہ

امی :۔ شاباش خوب یاد کی آپ نے ۔ مگر اب نعت کون سنائے گا

عبد نمیب :۔ ہم دونوں بھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعت

اُس کا نام ہے ایسا کہ
جس کی یاد کا جھونکا بھی
روح و بدن کے روں روں پہ
خوشبوئیں پھیلاتا ہے

فوراً چشمے پھوٹتے ہیں
پتھروں کے بھی سینے سے
وحی چشیدہ ہونٹ سے وہ
جب قرآن سناتا ہے

زخمی زخمی لمحوں پہ
مرہم رکھے تسکیں کا
انسانوں کی گردن کو
انسانوں سے چھڑاتا ہے

ہر محتاج و مسکیں کی
بات سنے وہ کان لگا
بیٹھ کے خادم کے ہمراہ
کھانا ہمیشہ کھاتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زردی مائل چہروں پہ
وہ سُرخی بکھراتا ہے
زندگی نُہ سے ہونٹوں کو
آبِ حیات پلاتا ہے

بنجر بنجر روحوں پر
رحمت کی پھوار پڑے
شبنم زدہ دل دھرتی پہ
فصلِ ربیع اگاتا ہے

لے لو کچھ سامانِ سفر
لمبے سفر پہ جانا ہے
آنے والے لمحوں کا
وہ احساس دلاتا ہے

اُس کی رسالت گھر میں بھی
باہر جیسی رہتی ہے
اُس کی کچہری میں انصاف
آبِ وتاب دکھاتا ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ شاباش میرے لختِ جگر!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے نقال ہوتے ہیں

بچوں کے شوق کا کیا۔ ماحول۔ ماں باپ بہن بھائی ان کے ساتھ کھیلنے والے بچے جیسا بھی ان کے دلوں میں پیدا کر دیں۔

ننھی مدیحہ ابھی دو سال کی ہوئی ہے۔ امی۔ ابو۔ اور اپنے سے بڑے بہن بھائیوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر وہاں ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ ماں کی طرح وہ بھی اپنے ننھے ننھے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتی ہے۔ سینے پہ ہاتھ باندھتی ہے۔ اور پھر جب امی ابو اور بہن بھائی اُس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو وہ اپنی سوجھ بوجھ کے مطابق نماز کے پورے ارکان اپنے چہرہ پہ پوری معصوم مسکراہٹوں کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

سجدہ کبھی لمبا۔ کبھی بالکل مختصر اور کبھی کبھی تو سجدہ میں الٹی لیٹ ہی جاتی ہیں۔

اور پھر ماں باپ اسے نقالی کرتے ہوئے دیکھ کر دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں۔

اللہ اس کی یہ نقل کی عادت اس کی سچی اور پکی عادت بنا دے آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو آج اسکول سے تین دن کی چھٹیاں تھیں اسکول کے کام سے فارغ ہو چکے تھے میں نے سوچا آج عصر کے بعد ہی ان کو اپنے پاس بٹھالوں۔ اور اپنا فرض پورا کرنا شروع کر دوں میں نے آواز دی۔

عبداللہ ذوالاکرام، عبدمنیب، مریم صاحبہ! تینوں السلام علیکم کہہ کر داخل ہوئے میں نے وعلیکم السلام کہہ کر جواب دیا اور کہا۔ بچو میرا خیال ہے آج ہم نشست ابھی سے کیوں نہ شروع کر دیں۔

عبداللہ ذوالاکرام نے کہا۔ امی جان ابھی تو کھیلنے کا موڈ ہے۔ کہتے ہوئے کمرہ سے نکل گئے لیکن مریم اور عبدمنیب نے تھوڑی دیر رک کر کہا مریم۔ امی جان۔ جیسا آپ کہہ رہی ہیں ویسے ہی ہوگا ہم دونوں تھوڑی دیر کھیل کر عبداللہ ذوالاکرام کو منوا لیں گے۔ یہ کہہ کر دونوں کمرہ سے نکل گئے۔

میں نے ان کے انتظار میں مدیحہ کو کاغذ پنسل دیا۔ اسے لکھنا سکھانے لگی۔

اس نے لکھنا کیا تھا کوشش تو یہ تھی کہ اس کے دل میں کاغذ پنسل کی محبت پیدا ہو جائے۔

وہ پنسل سے الٹی سیدھی لکیریں کھینچنے لگی۔

اور پھر ٹیڑھی لمبی لکیر کھینچ کر وہ اتنی خوش ہوئی جیسے اس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف سے ت سے ٹ کر ی تک لکھ لیا ہے۔

وہ مسکرا کر دیکھتی تو میں اُس کی حوصلہ افزائی کرتی۔ تو وہ اور خوش

ہوکر پنسل کو تیز تیز چلاتی۔

یہ سلسلہ چل ہی رہا تھا۔ کہ اسی اثنا میں مریم اور عبدمنیب عبداللہ والاکرام

کو منوا کر لے آئے۔

میں نے یہ اکثر دیکھا ہے۔ کہ بچے بچوں کی بات آسانی سے مان لیتے

ہیں۔ اس لیے کوشش یہی ہونی چاہیے پہلے بچے پر جتنی محنت کی جا سکے

کریں۔

جو بات میں نہیں منوا سکتی تھی۔ یا مشکل سے منوا سکتی عبداللہ والاکرم

کے دونوں بہن بھائیوں نے اُس سے خوشی کے ساتھ منوا لیا۔

تینوں نے داخل ہوتے ہی کہا۔

بچے۔ السلام علیکم امی جان

امی۔ وعلیکم السلام۔ تشریف رکھیے۔

عبدمنیب۔ تشریف رکھو لی اب آپ۔۔۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے ملنے والے خوش نصیب بچوں کی باتیں سنائیے۔

امی۔ ضرور سناؤں گی مگر پہلے عبداللہ والاکرام صاحب سے آج کا

سبق سن لیں کیوں جی کیا خیال ہے عبداللہ والاکرام اسے سنا لیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالذوالاکرام ۔ امی جان آج کا سبق ہے

الغفور ۔ ہمارے گناہوں کو چھپانے والا اللہ

الشکور ۔ ہماری نیکیوں کی قدر کرنے والا اللہ

العلی ۔ اپنے مرتبہ میں سب سے بلند ۔ ہمارا اللہ

مدیحہ نے فوراً ورد کرنا شروع کر دیا ۔ اللہ ۔ اللہ ۔ اللہ ۔

اور پھر تھوڑی دیر کے لیے ہم سب مدیحہ کے ساتھ اللہ اللہ

اللہ کہنے لگے ۔ مدیحہ چپ ہوئی تو عبدمنیب صاحب کی باری آئی

عبدمنیب صاحب نے کہا ۔ امی جان آج میں نے ابو جان سے وہ

دعا یاد کی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بیمار کو

دیکھنے جاتے تو سات بار پڑھتے ۔

امی ۔ اچھا جی ۔ تو پھر سنائیے ۔

عبدمنیب ۔ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ ۔

مریم ۔ بھائی صاحب ترجمہ بھی تو بتائیے ۔

عبدمنیب ۔ ترجمہ بھی بتاتا ہوں باجی ۔ ترجمہ یہ ہے ۔

" میں اپنے اللہ جو بڑی عظمتوں والا ہے جو عرش عظیم کا رب ہے

اس سے سوال کرتا ہوں ۔ وہ تمہیں شفا بخشے " آمین ۔

مدیحہ نے پھر بیچ میں اللہ کا نعرہ لگایا ۔ اور تمام بھائیوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے پیار میں حسبِ عادت سوال کرنا شروع کر دیئے۔

مریم۔ مدیحہ۔ سب سے بڑا حکیم کون؟

مدیحہ۔ اللہ۔

عبدمنیب۔ سب سے بڑا شفا دینے والا کون؟

مدیحہ۔ اللہ

عبدالذوالاکرام۔ آپ کو بھائی جان دینے والا کون؟

مدیحہ۔ اللہ

یہ سلسلہ چلتا ہی رہتا۔ لیکن میں نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

بچو مدیحہ کے پیار میں ان پیارے بچوں کا ذکر سننا نہ بھولو جنہوں نے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار میں دنیا کے تمام رشتوں کی محبتوں کو قربان کر دیا۔

اور تاریخ اسلام میں وہ شمع رسالت کے

جاں نثار پروانے کہلائے!

مریم:۔ امی جان اصل میں یہ سب ہستیاں اس حدیث کا عملی ثبوت ہیں کون سی حدیث؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بندہ یا کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اُسے مجھ سے اپنی جان اپنے مال اپنے رشتہ داروں حتیٰ کہ ماں باپ بہن بھائیوں سے بھی زیادہ محبت نہ ہو۔

(مسلم شریف)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی۔ سن لیا آپ لوگوں نے۔ ہم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک مجھے، آپ، اور آپ کے ابو کو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے زیادہ پیار نہ ہو۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا تو اسی لیے مجھے الّو کہا کرتے ہیں۔ عبداللہ ذوالاکرام مجھ سے پیار چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کیا کرو۔

امی۔ ہاں بیٹے اسی لیے تو کہتے ہیں اور یہی میں بھی کہتی ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ ہم پاس ہوں یا نہ ہوں، اللہ آپ کے ساتھ ہوتے ہیں ساتھ رہیں گے! قبر میں بھی اللہ تعالٰے آپ کا ساتھ دیں گے۔

عبدمنیب۔ اچھا اسی لیے۔ ہم کو دعا یاد کرائی ہے نانی جان نے جب قبر میں فرشتے پوچھیں گے تمہارا اللہ کون ہے؟ تمہارا رسول کون ہے؟

تو تم کہیں گے۔

رضینا باللہ ربا و بمحمد نبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

عبداللہ ذوالاکرام نے مداخلت کرتے ہوئے کہا، رسولاً بھی تو کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی جان :-

امی - ہاں بھئی کہو وبمحمد نبیًا ورسولاً صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وبالاِسلام

عبداللہ والاکرام دِینًا ـــــ (بلند آواز سے کہا)

تینوں نے پھر ایک ساتھ دہرایا۔ اور میں دل ہی دل میں دعا مانگتی رہی۔ میرے اللہ۔ میرے بچوں اور مجھ کو بھی یہی جواب دینے کی توفیق دینا۔ تیرے کرم کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا....

میری آنکھوں میں بے ساختہ آنسو چھلک آئے بچے آجکل کے بڑے حساس ہوتے ہیں۔ عبد منیب نے فوراً دیکھا۔ اور کہا۔

عبد منیب۔ امی جان آپ کی آنکھوں میں آنسو

میں نے آنسو پونچھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ بچو میں نے تمہاری دعا کے ساتھ اللہ سے کہا۔ اللہ میرے بچوں کی اور میری دعا قبول فرما۔ ہاں تو بات ہو رہی تھی۔ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ یعنی سب سے زیادہ محبت ہونی چاہیے۔ مریم صاحبہ آپ بتائیے وہ محبت کیسی ہو!

عبد منیب :- میں بتاؤں امی جان

امی :- بتائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدمنیب۔ ہمیں اپنے آپ کو ان ہی کے رنگ میں رنگ لینا چاہیئے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ بھائی جان اس میں رنگ کی کیا بات ہے کہئے۔ ہمیں اُن کی ہر بات ماننا چاہیئے۔

امی۔ بھائی دونوں کی بات ٹھیک ہے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ نہیں جی میری بات ٹھیک ہے۔

امی۔ آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے اور صاف ہے ہمیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات کو دل سے ماننا اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔

تو آج ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ننھے ننھے صحابی بچوں نے کس طرح اپنی محبت کا ثبوت دیا۔

مریم۔ یہ ٹھیک ہے۔ امی جان۔ جس طرح انہوں نے محبت کی وہی طریقہ ٹھیک ہے۔ آپ بتائیے

تو سنیئے سب سے پہلے وہ کون عظیم بچہ تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی محبت۔ کا اعلان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفا کا عہد کیا۔

مریم۔ امی جان میں بتاؤں۔

امی۔ آپ بتا دیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ۔

امی۔ یہی وہ کمسن تھے۔ جنہوں نے اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی محبت اور وفا کا اعلان کیا۔ جب خاندان کے بڑے۔ بوڑھے جوان بچوں مردوں اور عورتوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کو ٹھکرایا۔

عبداللہ ذوالاکرام: امی جان ایسا کیوں ہوا؟

امی۔ بیٹا بات یہ تھی۔ اس وقت دوسرے عربوں کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاندان بھی بتوں کو پوجتا تھا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا۔ وہ جو آپ بتاتے ہیں اپنے ہاتھ سے مورتیاں بنا کر ان کو خدا کی طرح پوجتے تھے۔

امی۔ جی ہاں۔ ہر ایک عرب قبیلہ کا الگ الگ بت ان کا خدا تھا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا۔

امی۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک فرشتے جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ بتایا۔ کہ آپ اللہ کے رسول ہیں نبی ہیں۔ آپؐ کو اللہ تعالےٰ نے یہ حکم دیا ہے۔ کہ آپ سب سے پہلے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو سمجھاؤ۔ اللہ ایک ہے۔ وہ میں اس کا رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا۔

امی۔ تو جناب ہوا یہ کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کو گھر میں دعوت دی کھانا وغیرہ کھلایا۔ اس کے بعد اپنے خاندان والوں سے کہا۔

میرے خاندان والو یہ بت جنہیں تم پوجتے ہو۔ یہ تمہارے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے خدا سب جھوٹے ہیں۔ ان کو چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ صرف ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُس نے سب کچھ پیدا کیا ہے۔ اور مجھے اس نے اپنی باتوں کو تم سب بلکہ تمام دنیا کے انسانوں تک پہنچانیکا ذمہ سونپا ہے۔ میں اس کا رسول مقرر ہوا ہوں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کہو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

عبدمنیب۔ اچھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم بتانے کے لیے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقرر کیا۔

امی۔ جی ہاں نہ صرف بتانے بلکہ خود ان حکموں پر عمل کر کے ہمیں سمجھانے کی ذمہ داری بھی ان کو سونپی گئی ہے۔ سمجھ گئے آپ!

عبدمنیب۔ سمجھ گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان :- ہاں جناب تو اللہ کے حکم کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب خاندان والوں نے سنا۔

تو سخت غصہ میں آ گئے۔ ان کو اس بات پہ بڑا طیش آیا یہ ہمارے بتوں یعنی ہمارے خداؤں کو جھوٹا اور ایک اللہ کو سچا ماننے کی دعوت دے رہا ہے۔

بس جناب سب کے سب بگڑ گئے۔ اور جو دل میں آیا بڑ بڑا نے لگے لیکن ایک کم سن۔ پتلی ٹانگوں والا۔ جس کی آنکھیں اس وقت دکھ رہی تھیں۔ سب خاندان والوں کے سامنے بڑی جرأت اور دلیری سے اعلان کرتا ہے۔

اگرچہ میری ٹانگیں پتلی ہیں۔ آنکھیں خراب عمر چھوٹی ہے لیکن میں۔ آپ سے سچے دل سے عہد کرتا ہوں کہ آپ کی ہر بات کو ہمیشہ سچ مانوں گا۔ اور آپ کی اس سچائی کو دوسروں تک پہنچانے میں آپ کا ساتھ دونگا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

آپ کی زبان سے یہ بات نکلی تو سب چاروں طرف سے ان پر برس پڑے علی ابن ابی طالب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچیرے بھائی تھے صبح و شام ہر قدم پہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بچپن گزر رہا تھا سچی محبت تھی، اور جس سے سچی نسبت ہو۔ اس کی کسی بات پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شک نہیں ہوتا۔

تو پیارے بچو سچی محبت کی سب سے پہلی نشانی۔

عبد منیب:۔ جس سے محبت ہو اس کی بات پہ شک نہیں ہوتا۔

امی:۔ ہمیشہ یاد رکھنا۔ کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی حکم پہ کوئی شک نہ کرنا۔

عبد منیب:۔ انشاء اللہ نہیں کریں گے۔

اور سچی محبت کا ثبوت۔ سنیئے! علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ پر سارے خاندان نے غصہ کیا۔ ڈانٹا۔ دھمکیاں دیں مگر۔ ان کمسن عظیم بچہ کی محبت پہ کوئی اثر نہ ہوا۔

مریم:۔ یعنی ..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات ماننے پر لوگ کتنا ہی طرح طرح کی باتیں کریں۔ ہمیں ان کی پرواہ نہیں کرنا چاہیئے۔

امی:۔ بالکل درست! اپنے عہد پہ پکا رہنا چاہیئے۔

عبداللہ ذوالاکرام:۔ امی جان عہد کا مطلب کیا ہے۔

امی:۔ عہد یعنی وعدہ۔ جیسے آپ ابو سے وعدہ کرتے ہیں۔ میں روز پڑھوں گا اسی طرح ہر مسلمان جب اپنی زبان سے یہ کہتا ہے۔

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ"

تو وہ اپنے اللہ سے یہ وعدہ کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں اللہ کے سوا کسی کی فرماں برداری نہیں کروں گا۔
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا رسول مانوں گا۔

عبدالذوالاکرام:۔ تو پھر یہ وعدہ تو ہماری مدیحہ بھی کرتی ہیں۔ لا الہ

مدیحہ جواب تک خاموش جھولی میں بیٹھی تھی یکدم جوش میں بولی

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

میری روح خوش ہوگئی سب نے اس کے ساتھ کلمہ طیبہ کو دہرایا۔

میں نے پھر بات کا رخ اصل مقصد کی طرف موڑتے ہوئے کہا

اب ایک اور محبت کا انداز سنئے

مکہ معظمہ سے ہجرت کرنے کے بعد مسلمانوں اور کافروں میں جو

سب سے پہلی جنگ ہوئی اس کا کیا نام ہے۔

عبدمنیب: جنگ بدر۔

عبدالذوالاکرام: بھائی جان بدر کا مطلب تو چودھویں کا چاند ہے۔

امی:۔ ہاں بیٹے چودھویں کے چاند کو بھی کہتے ہیں اور مدینہ منورہ سے

تین میل دور ایک میدان ہے اس کا نام بھی......بدر ہے۔

اور میرے پیارے بچو یہ جو بدر یعنی چودھویں کا چاند ہوتا ہے۔

وہ تو گھٹتا رہتا ہے۔ مگر میدان بدر سے جو دین اسلام کا چاند

اس پہلی جنگ کے بعد ابھرا تو پھر اس کی چمک میں کبھی کمی نہیں آئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یم: جی ہاں۔ اس وقت تو مسلمان بہت کم تھے۔

امی: ہاں بیٹی بہت ہی کم ان کے پاس کافروں کے مقابلہ میں ہتھیار بھی کم تھے سواریاں بھی کم۔ صرف ۳۱۲ تھے۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے اور اپنے وعدے کے پکے مومن تھے۔ لیکن بات تو بچوں کی ہو رہی ہے۔

اس جنگ بدر میں شریک ہونے کے لیے بچوں کی محبت بے چین تھی۔ ان کی محبت نے انہیں غازیوں کے ساتھ شامل ہونے پر مجبور کر دیا۔ لیکن مدینہ منورہ سے تھوڑی دور جانے کے بعد جب میر کارواں سپہ سالار مجاہدین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ نے سب کو قطار میں کھڑا ہونے کا حکم دیا۔ تو سب مجاہدین قطاروں میں کھڑے ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ مبارک نے ایک نظر سب کو دیکھا۔ تو کمسن بچوں کو قطار سے نکلنے کا حکم دیا۔

عبدمنیب: بچے قطار سے نکل آئے!

امی: جی ہاں بغیر کچھ عذر کے نکل آئے۔ اور پیارے بچو۔ یہی تو فرمانبرداری ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکنے کے لیے کہیں رک جائیں جہاں چلنے کے لیے فرمائیں چل دیں۔ چاہے ہمارا دل اور دماغ کچھ بھی کہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ان بچوں میں ایک بچے تھے۔ ان کا نام تھا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دوسرے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیسرے عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، باقی سب تو ضبط کر کے کھڑے رہے لیکن عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے دل پہ قابو نہ رہا۔ آنسوؤں کی جھڑی بندھ گئی اور روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔

عبداللہ والاکرام۔ کیوں امی جان ان کو آپ نے ڈانٹا تھا۔

امی: نہیں بیٹے۔ آپ بھول گئے۔ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بچوں کو ڈانٹا نہیں کرتے تھے حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ رنج ہوا کہ میں اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے لڑ نہیں سکتا کہ میں ابھی بچہ ہوں۔

عبداللہ والاکرام:۔ اچھا۔ یہ بات تھی۔

امی:۔ جی ہاں۔ تو جناب ان کے ایسے رونے کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ ان کو جہاد میں شریک ہونے کی اجازت دے دی۔

عبداللہ والاکرام:۔ تو پھر وہ ہنس پڑے ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انی: بے شک میرے پیارے بچو۔ ایسے خوش ہوئے کہ اس کے بعد غم نے کبھی ان کو چھوا بھی نہیں۔ وہ اس جنگ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ وہ آج تک جنت میں مسکرا رہے ہیں۔ اور اپنے ہم عمر بچوں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحیح طریقہ بتا گئے ہیں۔

اب جناب ایک اور کم سن کا انداز محبت سنئے۔

ان کا نام ہے:

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جیسا کہ آپ کو پہلے بتایا جا چکا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ان کی امی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا اس لیے حضرت انس رضی اللہ عنہ بدر کے موقع پر رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

جنگ بدر کے بعد کسی نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے جنگِ بدر میں شرکت کی تھی حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔

تیری ماں مرے میں اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ کر کہاں جا سکتا تھا۔

عبداللہ والاکرام۔ کوئی اور کم سن صحابی جو جنگوں میں شامل ہوئے۔

امی جان۔ جن بچوں نے احد کی لڑائی میں شامل ہونے کی اجازت مانگی ان کے نام یہ ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔
عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ ۔ اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ۔
عرابہ بن اوس رضی اللہ عنہ ۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ۔
سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ ۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ۔

عبداللہ والاکرام۔ اتنے سارے بچے شامل ہوئے۔

امی :۔ بیٹے ان سب بچوں کو شوق تھا کہ ہم بھی رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیں۔ اور ان کے لائے ہوئے پیغام کو پھیلانے کے لیے اپنی جانیں قربان کر کے اپنی سچی محبت کا ثبوت دیں۔ لیکن اجازت نہ ملی۔

عبداللہ والاکرام :۔ کیوں؟

امی جان :۔ کیونکہ ان سب کی عمر کم تھی۔

صرف دو بچوں کو ان میں سے اجازت مل سکی۔

منیب :۔ کس کس کو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان ۔ رافع بن خدیج اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ
ان کو اجازت ملنے کا قصہ بھی بہت ایمان افروز ہے ۔
رافع بن خدیج کو اجازت نہ ملی تو یہ اپنے والد سے کہنے لگے
ابا جان مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہہ کر اجازت
دلوا دیجیے تاکہ میں اللہ کی راہ میں تلوار چلاؤں اور شہید
ہو جاؤں ۔ رافع بن خدیج کی ضد دیکھی تو ان کے والد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بیٹے کو جہاد میں شریک
ہونے کی اجازت فرمائیے رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے رافع بن خدیج کی طرف دیکھا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ
فوراً اپنی ایڑیوں کے بل کھڑے ہو گئے ۔
عبداللہ ذوالاکرام :۔ ایڑیوں کے بل کیوں کھڑے ہو گئے ۔
امی جان ۔ تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا قد لمبا نظر آئے ۔
عبداللہ ذوالاکرام ۔ اچھا تو یہ بات تھی ۔
امی جان :۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو جنگ میں
شریک ہونے کی اجازت دے دی ۔
منیب :۔ اچھا ہوا ان کی محبت قبول ہو گئی ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ اور آگے سنیے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، کو پتہ چلا کہ رافع بن خدیج کو تو اجازت مل گئی ہے فوراً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے بڑے ادب سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رافع بن خدیج سے زیادہ بہادر اور طاقت ور ہوں اور اسے کشتی میں پچھاڑ سکتا ہوں۔

عبداللہ والاکرام۔ پھر

امی۔ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی بات سن کر مسکرانے فرمایا اچھا تم کو بھی اجازت دی جاتی ہے۔ چنانچہ ان کو بھی اجازت مل گئی۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا ہوا ان کو بھی اجازت مل گئی۔

امی جان۔ بیٹے یہ کم سن صحابہ آپ بچوں کے لیے ایک مثال ہیں ایک نمونہ ہیں اللہ کرے آپ بھی اسی طرح مجاہد بنیں شہید بنیں اور اللہ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی سچی محبت کا ثبوت دیں۔

مریم۔ امی جان ہم نے پڑھا ہے۔ جب جنگ احد شروع ہوئی تو یہ دونوں بچے بڑی بہادری سے لڑے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سینے میں تو ایسا تیر لگا کہ اسے بڑی مشکل سے کھینچ کر نکالا
گیا پھر بھی پورا تیر نہیں نکلا تیر کی نوک سینے سے اندر ہی ٹوٹ
گئی۔ جب رافع بن خدیج کی بہادری کا یہ عالم دیکھا تو رسول
شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
میں قیامت کے دن تمہاری اس بہادری کی گواہی
دوں گا۔ جب رافع بن خدیج جوان ہوئے تو بھی
زخم میں برابر تکلیف رہی یہاں تک کہ ۷۳ ہجری کو اسی زخم
کی تکلیف کے باعث اللہ سے جا ملے۔

منیب: انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اور سنیے!
امی جان۔ غزوہ حمراء الاسد میں شامل ہونے والے ایک کم سن مجاہد کا
نام ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ۔

اور اب غزوہ بدر میں شامل ہونے والے دو بھائیوں کا ذکر

منیب:۔
www.KitaboSunnat.com
معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہ۔

امی جان:۔ جی ہاں ان دو بھائیوں کے بارے میں باجی جان آپ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنائیں گی۔

عبداللہ والاکرام۔ ٹھیک ہے امی جان۔

مریم۔ معوذ اور معاذ رضی اللہ عنہ دو بھائیوں کے نام ہیں ان کی امی کا نام عفرا رضی اللہ عنہا تھا۔ یہ دونوں بھائی جنگِ بدر میں شامل تھے انہوں نے سن رکھا تھا کہ ابوجہل ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سخت دشمن ہے ان بھائیوں نے آپس میں پکا ارادہ کر لیا کہ ہم ابوجہل کا صفایا کر دیں گے یہ ابوجہل کی تلاش میں تھے کہ ان کو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نظر آئے ان سے پوچھا چچا جان کافروں کی فوج میں سے ابوجہل کون شخص ہے۔ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی طرف اشارہ کر کے بتایا "وہ"

دونوں بھائی ایک ساتھ ابوجہل پر ٹوٹ پڑے اور تلواریں چلانا شروع کر دیں ابوجہل گھوڑے پر سوار تھا اور یہ دونوں پیدل تھے ان میں سے ایک بھائی نے ابوجہل کے گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیے دوسرے نے ابوجہل کا بازو زخمی کر دیا اس طرح ابوجہل اور گھوڑا دونوں زمین پر گر گئے۔ اتنے میں ابوجہل کا بیٹا عکرمہ پہنچ گئے۔ جو بہت بہادر تھے لیکن ابھی تک مسلمان نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تھے انہوں نے معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو پہ تلوار ماری جس سے ان کا بازو کٹ کر لٹکنے لگا۔ انہوں نے کٹے ہوئے بازو کو کندھے پر ڈال لیا اور لڑائی جاری رکھی لیکن کٹا ہوا بازو جنگ لڑنے میں رکاوٹ پیدا کرتا تھا۔ اس لیے معاذ رضی اللہ عنہ نے بازو خود کاٹ کر پھینک دیا اور ایک بازو سے جنگ کرنے لگے۔

امی جان۔ ماشاء اللہ یہ ہے کم سن مجاہدوں کے جہاد کا شوق۔ اور اپنی محبت اور وفا کا اعزاز اظہار۔

عبدالذوالاکرام۔ امی جان اب کسی اور کم سن مجاہد کی بات سنائیے۔

امی۔ اورہ آخر میں ایک اور کم عمر مجاہد۔

عبدالذوالاکرام۔ اس مجاہد کا نام کیا ہے؟

امی جان:۔

ذکوان رضی اللہ عنہ،

جنگ احد کے موقع پر کافروں نے بہت تیاری کی ہوئی تھی۔ ان کا لشکر مدینے کے قریب پہنچ چکا تھا جس رات جنگ ہوئی اس سے پہلی رات حملے کا خطرہ تھا۔ اس رات رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب مجاہدوں کو اکٹھا کیا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا آج رات میرے خیمہ پہ کون پہرہ دے گا ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "میں"۔ پوچھا تمہارا نام کیا ہے عرض کیا ذکوان۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ دریافت کیا ذکوان کے علاوہ اور کون یہ کام اپنے ذمہ لے سکتا ہے۔ ایک آدمی اٹھا اور کہا میں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندھیرے کی وجہ سے پہچان نہ سکے پوچھا تمہارا نام کیا ہے اس نے عرض کیا ابو سبا اس پہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ دریافت کیا اور کون آدمی آج کی رات میرے خیمے پہ پہرے دے گا۔ ایک آواز آئی "میں"۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نام پوچھا جواب ملا ابو عبد القیس۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تینوں شخص ایک طرف الگ کھڑے ہو جائیں۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا تو معلوم ہوا کہ صرف ایک آدمی کھڑا ہے۔

عبدالذوالاکرام۔ صرف ایک آدمی دوسرے دو کیوں نہیں آئے؟

امی جان۔ اصل میں یہ تینوں نام ایک ہی آدمی نے بتائے تھے اور وہ آدمی جو سامنے کھڑا تھا اس کا نام ذکوان تھا آپ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا دوسرے ساتھی کہاں ہیں۔ ذکوان نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر بار میں نے ہی جواب دیا تھا۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکوان کو دعا دی اور انہیں اپنا پہرے دار مقرر کیا۔ اس اندھیری رات میں جب دشمن کی طرف سے خطرہ تھا یہ کم سن مجاہد ساری رات پہرہ دیتا رہا۔

عبدمنیب۔ کاش اُس کی جگہ میں ہوتا۔

امی:۔ بیٹے۔ وہ میدان اند تو آج بھی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی شمع آج بھی ہے۔ دشمنوں کی بھیڑ آج بھی ہے کسی طرف سے قلم کے حملے ہو رہے ہیں۔ تو کوئی۔ اس نور کی روشنی کو دھندلانے کی کوشش میں اپنی عقل کے تمغے جلا رہا ہے۔ تو کوئی اس سے الحاد کی سازشوں کے قلعے تعمیر کر رہا ہے۔

پیارے بچو!

اس شمع ہدایت کا پہرہ اب ہر مسلمان کے ذمہ ہے اُس علم اُس نور کی حفاظت جس کا نام دین اسلام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج بھی اللہ تمہیں توفیق دے تو۔ تم قلم کے حملوں کا جواب قلم سے دے کر اس کی حفاظت کر سکتے ہو۔

عقل کے قمقموں کے حملوں کا جواب عقل سے دو۔ تم اپنی عقل سے قرآن اور حدیث کی روشنی میں ایسی روشنی پھیلانا۔ کہ جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے عصا نے فرعون کے جادوگروں کے سانپوں کو نگل لیا تھا۔ تمہاری روشنی ان روشنیوں کو نگل جائے۔ اور زمانے میں صرف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا اُجالا چھا جائے۔

میرے پیارے بچو۔ میں دعا کرتی ہوں تم آمین کہو۔

میرے اللہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے بچوں کو اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے سیراب فرما۔

بچے:۔ آمین

۔ اے میرے اللہ تمام مسلمانوں کے بچوں میں سے بچوں کو بھی نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرنے کی عملی اور فکری توفیق عطا فرما۔

بچے: آمین۔

اس دعا پہ آج کی نشست ختم ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر وہی ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امی :۔ عبدالذوالاکرام صاحب سبق سنائیے۔

عبدالذوالاکرام :۔

اکبیرو ۔ سب سے بڑا اللہ اپنی شان میں۔

الحفیظ ۔ سب سے بہترین نگہبان اللہ۔

المقیت ۔ سب سے بڑا روزی دینے والا اللہ۔

امی : شاباش ۔ عبدمنیب صاحب ۔ آپ نے آج کون سی دعا یاد کی۔

عبدمنیب :۔ امی جان آج میں نے اذان مغرب کے بعد کی دعا یاد کی ہے

امی :۔ سنائیے۔

عبدمنیب :۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ

ترجمہ : اے اللہ یہ تیری رات آنے اور دن جانے کا وقت ہے اور یہ تیرے بلانے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس مجھے بخش۔

امی : مریم صاحبہ آپ آج کون سی حدیث سنائیں گی

مریم :۔ آج کی حدیث کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔

جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں وہ ایمان کا مزہ پائے گا۔

(۱) جس کسی سے محبت کرے صرف اللہ کے لیے محبت کرے

(۲) اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے دنیا اور اس میں جو کچھ ہے۔ اُس سے زیادہ پیارا ہو

(۳) جب اللہ نے اُسے کفر سے نجات دے دی تو پھر کفر میں لوٹنے کے مقابلہ میں آگ میں ڈالے جانیکو زیادہ بہتر سمجھے۔

(مسلم شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفا شعار بچے

بچو آپ کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان صحابہ کے ایثار اور محبت کا ذکر سنایا جا چکا جنھوں نے پیارے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں پر دل و جان سے عمل کیا اور جہاں تک ہو سکا آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا۔ حالانکہ وہ ابھی کم عمر تھے آپ ہی کی طرح بچے تھے۔ یہاں تک کہ جانیں قربان کر دیں۔

آج آپ کچھ اور بچوں کا ذکر سنیں گے یہ بھی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتے تھے بے حد محبت پکی اور سچی محبت مگر ان کا انداز محبت اور ہے۔

عبداللہ و الاکرام۔ اچھا امی جان۔

امی جان۔ تو پہلے سنیے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرنے والی کچھ کم سن بچیوں کا ذکر۔

منیب۔ یہ بچیاں کون تھیں۔

امی جان۔ یہ بچیاں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصار مدینہ کی بچیاں

ان کے پیار کے اظہار کا ایک واقعہ اس طرح ہے۔

جب رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو سب سے پہلے مدینہ کے باہر ایک بستی میں پہنچے۔

عبداللہ والاکرام۔ اس بستی کا نام کیا تھا؟

امی جان۔ قبا

عبداللہ والاکرام۔ اچھا جہاں مسجدِ قبا بھی ہے۔

امی جان۔ جی ہاں۔

جب ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بستی میں پہنچے تو یہاں کے لوگوں کو بہت خوشی ہوئی

براء بن عازب رضی اللہ عنہ،

اُس وقت کمسن تھے جب ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے، کہتے ہیں میں نے اُس دن سے زیادہ خوش یہاں کے رہنے والوں کو کبھی نہیں دیکھا۔ قبا کا ذرہ ذرہ، گلی گلی، محلہ محلہ، گھر گھر خوشیوں سے بھر گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا سے مدینہ تشریف لائے تو پانچ سو انصار نے آگے بڑھ کر استقبال کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں اس وقت دس سال کا تھا جب ہادئ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بستی یعنی یثرب کو اپنی آمد سے نوازا تو یہاں کے لوگ اتنے خوش ہوئے کہ اس کی مثال نہیں ملتی

عبدالذوالاکرام :- امی جان یثرب کون سی بستی کا نام ہے؟

بیٹے ہمارے رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے پہلے مدینہ منورہ کی جگہ کو یعنی اس پورے آس پاس کے علاقہ کو یثرب کہا جاتا تھا اس کا مطلب ہے، دکھ دینے والی جگہ لیکن رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے کے بعد اس بستی کا نام مدینہ منورہ یعنی روشن روشن شہر

عبدالذوالاکرام :- اچھا تو انصار بہت ہی خوش ہوئے؛

امی جان :- بہت ہی زیادہ خوش اس خوشی میں یوں تو سب چھوٹے بڑے بوڑھے بچے شامل تھے لیکن ننھی ننھی بچیوں کا شوق دیکھنے کے قابل تھا. ان بچیوں نے دف بجا بجا کر اور گیت گا گا کر رسولِ شفقت و محبت کا استقبال کیا۔

منیب :- وہ گیت کون سا تھا؟

امی جان۔ یہ گیت آپ سب کو آتا ہے ذرا سوچیے تو؟

مریم۔ میں بتا دوں امی جان؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ بتلائیے۔

مریم۔ طلع البدر علینا

عبداللہ والاکرام اور زینب نے جب یہ مصرعہ سنا تو بہن کے ساتھ دونوں شامل ہو گئے۔

طلع البدر علینا　　من ثنیات الوداع
دیکھو ہم پہ نکلا چاند!　　روشن روشن پورا چاند
ثنیہ کی وادی سے　　دیکھو سامنے گھاٹی سے
وجب الشکر علینا　　ما دعا للہ داعی
آؤ پڑھیں شکرانے ہم　　گائیں حمد ترانے ہم
سیدھی راہ دکھائے یہ　　رب کی طرف بلائے یہ
ایھا المبعوث فینا　　جئت بالامر المطاع
آیا چاند ہمارے پاس　　بن کر اپنے رب کا خاص
دیکھو ہم پہ نکلا چاند
روشن روشن پورا چاند

سب بچوں نے گیت ختم کیا تو عبداللہ والاکرام نے کہا امی جان چاند کا مطلب کیا ہے۔

امی جان۔ اس چاند کا مطلب ہے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہاں یاد آیا قرآن پاک میں اللہ نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سراج منیر کہا ہے جس کا معنی ہے روشن چاند۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ یہ نظم ہے بھی تو بہت پیاری۔

امی جان۔ ہاں بیٹے بہت پیاری نظم ہے۔ معصوم ننھی منھی بچیوں نے اپنے پیار کا اظہار بھولے بھولے انداز میں کیا ہے۔

اللہ کو ان بچیوں کا یہ انداز بہت پسند آیا ہوگا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اور پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی تو پسند آیا ہوگا۔

امی جان۔ جی ہاں پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچیوں کے اس پیار کا جواب شفقت بھری نظر سے مسکرا کر دیا اور ساتھ ہی ڈھیروں دعائیں دیں۔

اب کچھ اور بچیوں کے پیار کا حال سنیے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ جی

امی جان۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں کچھ دن ٹھہرے پھر مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔

مدینہ منورہ میں ایک قبیلہ آباد تھا جس کا نام بنو نجّار تھا اس قبیلہ کی بچیوں نے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم کا استقبال کیا اور ساتھ ہی عربی میں۔ شعر پڑھتی رہیں ان شعروں کا ترجمہ یہ ہے۔

ہم ہیں بنو نجار کی بچیاں ہم ہیں بنو نجار کی بچیاں
آج جناب محمدؐ آئے
رب نے دیئے کیا خوب ہمسائے

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بچیوں سے پوچھا کیا تم مجھ سے پیار کرتی ہو؟

بچیوں نے عرض کیا۔ جی ہاں۔

فرمایا۔ میں بھی تم سے پیار کرتا ہوں۔

مریم: ماشاء اللہ۔

امی جان۔ ان بچیوں کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار کی ایسی دولت ملی جس کے کھرا ہونے میں کوئی شک نہیں

عبداللہ والاکرام۔ رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بچیوں کے پاس رہتے تھے۔ لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیسے پیار کریں۔

امی جان۔ رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرنے کا ہمارے لیے یہ طریقہ ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکموں سے پیار کریں ہر کام ویسے کریں جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس طرح ہم کو بھی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار کی دولت نصیب ہو گی۔

عبداللہ والاکرام اور زینب۔ اچھا امی جان۔

امی۔ اور اب ایک اور بچہ جو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت پیار کرتا تھا گو اس بچے کا نام پہلے بھی آپ سن چکے ہیں۔

عبداللہ والاکرام۔ اس بچے کا نام بتائیے؟

امی جان۔

انس رضی اللہ عنہ

انس رضی اللہ عنہ ایک دن کھیل رہے تھے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادھر سے گذرے۔ انس سے فرمایا:

جاؤ میرا ایک کام کر آؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فوراً کھیل چھوڑ کر کام کرنے چلے گئے کام کرنے کے بعد گھر پہنچے امی نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگا دی انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک کام کرنے چلا گیا تھا۔ اس لیے دیر ہو گئی۔ حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ عنہ کی امی نے سنا تو بہت خوش ہوئیں۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ خوش کیوں ہوئیں

امی جان۔ اس لیے کہ انس رضی اللہ عنہ نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا پھر۔

امی جان۔ پھر انس رضی اللہ عنہ کی والدہ نے پوچھا۔ کون سا کام کرنے گئے تھے انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا مجھے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی دوسرے کو بتانے سے منع فرمایا ہے اس لیے میں نہیں بتاؤں گا یہ سنا تو انس رضی اللہ عنہ کی امی کو ان پہ پھر پیار آگیا۔

منیب۔ ان کی امی کو پیار اس لیے آیا کہ ان کے بیٹے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانا ہے۔

امی جان۔ جی ہاں اللہ کرے ہر مسلمان ماں ایسی ہی ماں ہو اور ہر مسلمان بچہ انس رضی اللہ عنہ جیسا بچہ ہو

مریم۔ آمین۔

منیب۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو تو واقعی بہت پیار تھا تبھی تو امی کو بھی نہیں بتایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ی جان۔ صرف یہی نہیں مسلم شریف میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تمام عمر کسی کو اس کام کے بارے نہیں بتایا۔
اس کے علاوہ ان کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے کا شرف بھی ملا۔ حدیثوں میں ہے کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ایک اور لڑکا دونوں پانی کا لوٹا ساتھ لے کر جاتے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے طہارت کر سکیں۔

ریم۔ سبحان اللہ۔

امی جان: رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرنے والے ایک اور بچے کا ذکر، ان کا نام ہے

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

ایک دن یہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر آئے۔ دیکھا کہ پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر رہے ہیں۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بھی وضو کیا پھر رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے لگے۔

عبداللہ والاکرام: مسجد میں نماز کیوں نہیں پڑھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی ۔ بیٹے یہ نفل نماز تھی ورنہ فرض نماز تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وآلہ وسلم ہمیشہ مسجد میں ادا فرماتے تھے ۔

عبداللہ والاکرام ۔ اچھا اس کے بعد

امی جان ۔ نماز سے فارغ ہو کر پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر نکلے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بھی پیچھے پیچھے چل پڑے گلی میں چند بچے ملے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بچوں کو سلام کیا اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سمیت سب بچوں کو دعا دی ۔

عبداللہ والاکرام ۔ اچھا ۔

امی جان ۔ سنا بچو جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتنا پیار تھا ۔ بچے بڑوں کے پاس عام طور پر اس وقت بیٹھتے ہیں جب انہیں کھانے پینے کا لالچ ہو ۔ یا ان کی دلچسپی کا کوئی کام کررہے ہوں ۔

عبداللہ والاکرام ۔ اوہو نماز بھی تو ان کی دلچسپی ہی کا کام تھا اسی لیے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ۔

امی جان ۔ شاباش آپ ٹھیک کہتے ہیں پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرنے والے بچے وہی کام پسند کرتے ہیں جو پیارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہو۔

ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ

ان کے والد کا نام مالک بن سنان رضی اللہ عنہ تھا۔ جو غزوۂ احد میں شہید ہو گئے۔ مالک بن سنان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ابو سعید خدری اور ان کی والدہ اکیلے رہ گئے۔ کمانے والا کوئی نہیں تھا اور آمدنی کا کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں تھا صرف ایک اونٹنی تھی اس کے دودھ پہ ماں بیٹے کی گذربسر ہوتی تھی۔

ایک دن ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی والدہ نے کہا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ ضرور تمہیں کچھ دیں گے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے۔

جو شخص تنگ دستی میں صبر کرے گا اللہ
اس کو غنی بنا دے گا۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فوراً رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پہ عمل کیا اور اپنی تنگ دستی کا ذکر بالکل نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا چپ چاپ واپس گھر آ گئے۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا پھر

امی جان۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت جلد اللہ نے ان کی تنگ دستی دور کر دی۔ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ خوش حال ہو گئے۔

منیب۔ اچھا۔

امی۔ بچو سُنا آپ نے کہ اس بچے نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سمجھ لی اس پر عمل کیا اور اللہ نے ان کو اس عمل کا پھل دیا۔ حالانکہ ان دنوں ان کی عمر صرف بارہ سال تھی۔

مریم۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو بچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرتے ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اللہ ان کی ہر طرح سے خود مدد فرماتا ہے۔

امی۔ بے شک۔

ایک دفعہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے دریافت فرمایا "وہ کون سا درخت ہے جس کی مثال مومن سے ملتی ہو؟

اس وقت مجلس میں بڑے بڑے صحابہ کرام موجود تھے، حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ ان کے علاوہ بھی علم اور عمر میں بڑے لوگ موجود تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر ان میں عبداللہ بن عمرؓ سب سے کم عمر تھے!

اب جناب کسی کے دل میں کسی جنگلی درخت کا خیال آیا کسی کے دل میں پھل دار درخت!

لیکن صحیح جواب حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے دل میں آیا مگر بڑوں کے ادب کا خیال کر کے چپ رہے۔

جب صحابہ میں سے کوئی جواب نہ دے سکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "وہ درخت کھجور ہے جس کی مثال مومن سے ملتی ہے" عبداللہ بن عمرؓ بعد میں جب یہ بات اپنے والد عمرؓ سے کہی۔ تو انھوں نے کہا۔ کاش تم یہ بات بارگاہِ رسالتؐ میں کہہ دیتے!

تو خدا کی قسم مجھے تمام دنیا کے خزانے ملنے سے زیادہ خوشی ہوتی۔

عبداللہ الاکرام :۔ نبیوں میں رحمت لقب پانے والےؐ انہیں شاباش دیتے اس لئے۔

امی :۔ بالکل اس لئے! ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑی خوشی کیا ہو سکتی ہے۔ کہ اُس کی اولاد کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاباش دیں

عبداللہ الاکرام :۔ ہم بھی اچھے کام کریں گے تو . . . .

"قیامت کے دن آپ کو بھی شاباش ملے گی انشاء اللہ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیار سے بچو بچے تو پیار کے بھوکے ہوتے ہیں اور رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کو اتنا پیار دیتے کہ جو بھی ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا بس اُن سے الگ ہونے کو اس کا جی نہیں چاہتا تھا۔

یہی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں بچے بھی شامل ہوا کرتے تھے۔ بچوں کی صف بڑے آدمیوں کے پیچھے بنائی جاتی تھی اس کے علاوہ وہ ایک حدیث بیان کیا کرتے تھے۔

عبداللہ والا اکرام۔ کون سی؟

امی جان۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بڑے ہوئے تو عام طور پر اس جگہ تشریف لے جاتے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی فرماتے ہیں کثیر بن صلت کے مکان کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا نشان نصب فرمایا۔ اور اس جگہ سب مسلمانوں نے مل کر عید کی نماز پڑھی نماز میں بچے بھی شامل تھے۔ اور میں بھی شامل تھا نماز کے بعد پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے مجمع کی جانب تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کرنیکی
ترغیب دی۔

بچو! پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کا یہ نتیجہ
ہے کہ کم سن بچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ایک بات
یاد رکھتے اور دوسروں تک پہنچاتے۔

مریم۔ ماشاءاللہ اللہ نے ان بچوں کو بہت بلند مرتبہ دیا۔

امی جان۔ انہی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ایک دفعہ بہت سے صحابہ حاضر تھے اتنے میں پینے والی کوئی چیز
آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے برتن میں
ڈال کر اسے خود پیا پھر دوسروں کو پلانے کا ارادہ کیا دائیں
جانب عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے۔ اور بائیں
جانب دوسرے بڑی عمر کے صحابہ تشریف رکھتے تھے۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ
عنہ سے اجازت مانگی اور کہا اگر تم کہو تو پہلے بائیں جانب والوں
کو پلا لیں بعد میں تمہاری باری آئے گی عبداللہ بن عباس
رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں خدا کی قسم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا جھوٹا کسی کو ہرگز نہیں پینے دوں گا یہ سنا تو رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو پہلے پانی پلایا۔

مریم: اس سے معلوم ہوا کہ پہلے دائیں جانب والوں کو پانی پلانا چاہیئے۔ اگر دائیں جانب والے بائیں جانب والوں سے عمر میں چھوٹے ہوں تو دائیں طرف والوں سے اجازت لے کر بائیں جانب والوں کو پلانا چاہیئے۔

امی جان۔ جی ہاں دائیں طرف والے چاہے چھوٹے ہوں انکا حق ہے کہ کھانے یا پینے کی چیز ان کی طرف سے شروع کی جائے۔

بچو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرنے والے بچوں کا ذکر ابھی چل رہا ہے باقی انشاء اللہ شام کی نماز کے بعد۔ آج ہی۔ اب چھٹی۔

شام کی نماز کے بعد

بچو! ہم ان بچوں کا ذکر کرتے ہوئے اٹھے تھے۔ جو کم سن تھے لیکن صحابی کہلائے جنہوں نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر طرح پیار کیا مثلاً؟ نیب آپ بتائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منیب ۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں پر عمل کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا جانیں قربان کیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ پیار کا اظہار کیا۔

بچو یہ تو کچھ نمونے تھے مسلمان بچوں کے جنہوں نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کیا۔ اب سنیئے :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک یہودی بچے کا پیار

عبداللہ و الاکرام ۔سنائیے امی جان

امی جان۔ مسلم شریف میں ہے کہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا اس یہودی کا ایک لڑکا تھا جو عام طور پر رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آجاتا اور دین کی باتیں سنتا رہتا۔ کبھی کبھی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی کام ہوتا تو وہ بھی کر دیتا اب آپ بتائیے کہ وہ بچہ کیوں آتا تھا۔

منیب ۔ دین کی باتیں سیکھنے۔

امی ۔ اصل میں اس بچے کو رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار تھا اور یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ بچہ اسی سے پیار کرتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو اس سے پیار کرے ٹھیک بات ہے نا!

زینب۔ جی ہاں۔

امی جان۔ وہ بچہ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھی بیٹھا رہتا دین کی باتیں بھی سنتا لیکن مسلمان نہ ہوا۔

عبدالذوالاکرام۔ کیوں؟

امی جان۔ اس لیے کہ وہ یہودی ماں باپ کا بچہ تھا۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

ہر بچہ اسلام کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

(المسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالذوالاکرام ۔ اس حدیث کا مطلب بھی سمجھا دیجیے ۔
امی جان ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے دماغ کی تختی بالکل صاف ہوتی ہے لیکن پیدا ہونے کے بعد ماں باپ سے جو جو کام دیکھتا ہے اور سنتا ہے بچہ انہی کاموں کی نقل اتارتا ہے اور انہی کاموں کو صحیح سمجھتا ہے۔ اس طرح جو مذہب یا طریقہ ماں باپ کا ہوتا ہے وہی بچے کا بن جاتا ہے۔
عبدالذوالاکرام ۔ اور جس بچے کے ماں باپ مسلمان ہوں
امی جان ۔ وہ بچہ مسلمان بن جاتا ہے ۔
ہاں تو سمجھو یہودی کا یہ لڑکا مسلمان نہیں ہوا جس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے دل اور دماغ میں یہودی ماں باپ کی چھاپ لگ چکی تھی ۔
منیب ۔ اچھا ۔
امی ۔ لیکن وہ لڑکا پیارے رسول کے پاس آتا رہتا ایک دن وہ لڑکا نہ آیا رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کیا وجہ ہے وہ لڑکا آج نہیں آیا ۔
لوگوں نے کہا وہ لڑکا بیمار ہے ۔
رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوراً اس کے گھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچے اور اس کا حال پوچھا۔

منیب۔ یہودی کے گھر ہیں؟

امی جان۔ جی ہاں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پڑوسی کا بھائیوں کی طرح خیال رکھتے تھا ہے وہ دشمن ہی کیوں نہ ہوتا۔

عبدالذوالاکرام۔ پھر تو ہم کو بھی اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

امی جان۔ جی ہاں۔

بچو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ اس بچے کی بیمار پرسی کرنے جاتے

اللہ کی مرضی ایک دن وہ بچہ اس بیماری کے سبب فوت ہوگیا۔

جب وہ مرنے کے قریب پہنچا تو اس کے گھر والوں نے رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اس بچے کے پاس بیٹھے اور فرمایا:

مسلمان ہو جاؤ۔

اس بچے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا کہ وہ کیا رائے دیتا ہے

اس کا باپ کہنے لگا جیسا ابوالقاسم کہتے ہیں ویسا کر لو۔

عبدالذوالاکرام۔ ابوالقاسم یعنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

امی جان۔ جی ہاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچو وہ لڑکا رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کرتا تھا اور اللہ تعالٰے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کی دولت ضائع نہیں کرتا۔ اس بچہ کو اللہ نے توفیق دی اور وہ کلمہ طیب پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور اس کے بعد اللہ سے جا ملا اس بچے کا جنازہ خود رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا۔

مریم۔ کتنا خوش نصیب تھا وہ بچہ۔

امی۔ ایک اور بات سنیئے جو آدمی جس سے پیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اسی کے ساتھ اٹھائے گا اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے اس بچے کو مسلمان ہونے کی عزت دی تاکہ یہ بچہ جیسے دنیا میں پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھتا رہا قیامت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل کرے۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا امی جان

امی۔ اللہ تعالیٰ ہم کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار کی دولت نصیب فرمائے۔ آمین۔

اتنے میں مدیحہ نیند سے بیدار ہوگئی امی جان نے کہا بچو اب کل پھر آپ کو سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنائیں گے اس وقت اجازت دیجیے۔ فی امان اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات شوق کی ہے

جوں ہی شام کا اندھیرا پھیلا روز کی طرح آج بھی سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سننے کا شوق دل میں لیے بچوں نے امی کو گھیر لیا

عبدالذوالاکرام۔ امی جان جلدی جلدی سبق سنیے۔

امی جان۔ سنائیے۔

عبدالذوالاکرام۔

الحسیب۔ اللہ جو سب معاملوں میں کافی ہے۔

الجلیل وہ اللہ جس کا جلال یعنی رعب سب سے زیادہ ہے

الکریم وہ اللہ جس کی عزت سب سے زیادہ جس کی سخاوت سب سے زیادہ ہے۔

اور امی جان ــ میرا نام یعنی میں اس کا بندہ ہوں عبدالذوالاکرام

اس کے بعد عبدمنیب نے اپنا سبق سنایا۔

امی جان آج ابو جان نے مجھے کہا۔ رکوع میں یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ

یعنی پاک صفتوں والا پاک ذات والا فرشتوں اور روح یعنی
جبریل کو پالنے والا۔

بیٹے جب کسی مقرب فرشتے کا نام لیں تو ساتھ ہی علیہ السلام
بھی کہا کیجیے!

بہت اچھا امی جان

عبداللہ دالاکرام: مقرب فرشتے ہیں کون امی جان؟

وہ چار ہیں۔ بیٹیا، جبریل علیہ السلام ایک میکائیل علیہ السلام
دو اسرافیل علیہ السلام تین اور چوتھے عزرائیل علیہ السلام
"میں یاد کروں گا" اور . . . . .
مدیحہ کو بھی یاد کروا دوں گا۔

"جزاک اللہ، اب مریم خنساء آپ کی باری ہے"۔

امی جان، آج میں قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ سناتی ہوں
امی جان سنائیے! آپ کا مطلب ان آیات سے ہے جن میں
اللہ تعالٰی نے اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں اور اللہ کی
راہ میں جان دینے والوں کا ذکر کیا ہے؟

جی امی جان!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم

تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے

اور اپنے گھروں سے نکالے گئے ستائے گئے اور

لڑے قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا

اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

نہریں بہہ رہی ہیں۔

یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے

ہاں اچھا بدلہ ہے۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہاجر بچے

امی :۔ پیارے بچو۔ بات قرآن مجید میں کہی گئی ہو۔ تو بھی وہ پہنچی ہم کو کس کی زبان مبارک سے۔

مریم :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

امی ۔ تو پھر آئیے آج اُن خوش نصیب بچوں کا ذکر کریں جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو قبول کرنے کے بعد ان کے لیے اور صرف ان کے لیے اپنا وطن چھوڑا

مریم ۔ مگر امی جان بچوں نے تو اپنے ماں باپ کے ساتھ وطن چھوڑا۔ ان کو کیا تکلیف ہوئی ہوگی۔

امی :۔ کیوں جی آپ تینوں بہن بھائیوں کو چار دن کہیں مہمان لے کر جائیں تو آپ وہاں جا کر بے چین کیوں ہو جاتے ہیں۔ آپ کو کیا تکلیف ہوتی ہے آپ تو رشتے داروں کو ملنے جاتے ہیں۔

مریم :۔ امی جان گھر تو اپنا گھر ہی ہوتا ہے۔

امی :۔ تو اسی طرح سوچو۔ وہ معصوم بھی اپنے گھروں سے اپنے محلوں سے محبت رکھتے تھے۔ ان کو صرف اس لیے یہ سب کچھ چھوڑنا پڑا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق اور سچ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماننے والے کے بچے تھے۔ اور خود بھی مانتے تھے۔

مریم ۔ میں سمجھ گئی امی جان ۔ آپ ٹھیک کہتی ہیں دُکھ ان بچوں کو بھی اٹھانے پڑے

امی :۔ اس لیے اللہ نے ان کو یہ عزت دی کہ ان کا نام مہاجرین کی فہرست میں شامل ہوگیا۔

عبداللہ ذوالاکرام ۔ مہاجرین کا مطلب کیا ہے ؟

امی ۔ منیب صاحب آپ بتائیے ۔

عبدمنیب ۔ مہاجرین مہاجر کی جمع ہے ۔ یعنی مہاجر ایک آدمی مہاجرین ایک سے زیادہ آدمی ۔ اور مہاجر کا مطلب ہجرت کرنے والا ۔

عبداللہ ذوالاکرام ۔ اور ہجرت کا مطلب ہے اللہ کے دین پر عمل کرنے کو پھیلانے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔

امی جان ۔ جی ہاں شاباش ۔

اب ایسا کریں آپ لوگ غور سے سنیں میں آپ کو ان خوش نصیب بچوں کے نام بتاتی ہوں جنہوں نے ماں باپ کے ہمراہ ہجرت کی ۔ یوں ان کے بچپن کو ہجرت کا اعزاز مل گیا ۔

عبداللہ ذوالاکرام ۔ اچھا ۔

امی جان ۔ تو لیجیے بسم اللہ کم سن مہاجر بچہ ۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ،

ان کے والد کا نام سُکران رضی اللہ عنہ تھا اور والدہ کا نام حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔ انہوں نے اپنے والد اور والدہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ کچھ دنوں بعد کسی نے مشہور کر دیا کہ مکہ کے کافر مسلمان ہو گئے ہیں حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد اور والدہ کے ساتھ مکہ معظمہ واپس آ گئے واپس آئے تو معلوم ہوا کہ یہ خبر غلط تھی۔ کچھ دنوں بعد ان کے والد سکران رضی اللہ عنہ، وفات پا گئے اور ان کی والدہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کر لیا۔ یہ خوش نصیب کم سن مہاجر جنگ جلولاء میں شہید ہوئے۔

عبداللہ والاکرام۔ جنگ جلولا کب ہوئی۔

امی جان۔ یہ جنگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں لڑی گئی۔

عبداللہ والاکرام۔ خلافت کا کیا مطلب ہے؟

امی جان۔ ہمارے دین میں خلافت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملازمت ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملازمت کرتے والے کو خلیفہ کہتے ہیں خلیفہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام مسلمانوں کا ایک ایسا سردار یا امیر ہوتا ہے جو اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں خود بھی مانتا ہے اور دوسرے مسلمانوں سے بھی منواتا ہے۔

عبدِ منیب۔ اور اگر خلیفہ ایسا نہ کرے تو پھر۔

امی جان۔ تو پھر وہ خلیفہ نہیں بلکہ بادشاہ بن جاتا ہے۔ ایسے خلیفہ کے بارے میں حکم ہے کہ اسے نصیحت کرو اگر وہ مان جائے تو بہتر ورنہ سب مسلمان مل کر کسی دوسرے اچھے پکے مسلمان کو خلیفہ چن لیں۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا اب اور کم سن مہاجر۔

امی جان۔

● سلمہ رضی اللہ عنہ

عبداللہ والاکرام۔ وہی جو رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ربیب ہیں۔

امی جان۔ جی ہاں ان کی والدہ کا نام اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اور والد کا نام ابو سلمہ رضی اللہ عنہ تھا ان کے والد والدہ کی کنیت انہی کے نام کی وجہ سے ہے۔

عبداللہ والاکرام۔ ان کی ہجرت کا واقعہ تو سنائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ سلمہ رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ اس وقت مسلمان ہوئے جب کہ مسلمان بہت تھوڑے سے تھے۔ ان کے امی اور ابو پر کافروں نے بہت ظلم کیے۔ آخر تنگ آکر حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ حبشہ ہی میں حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ کچھ مدت بعد ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ واپس مکہ معظمہ آ گئے لیکن کافروں کی سختیاں پہلے سے بھی بڑھ چکی تھیں۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے مسلمان مدینہ منورہ ہجرت کر رہے تھے۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی اپنے بیٹے سلمہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر مدینہ روانہ ہوئے شہر سے باہر نکلے تو ام سلمہ کے خاندان کے لوگ آ گئے اور کہا تم جہاں چاہو جا سکتے ہو لیکن ام سلمہ کو بمعہ بچہ ہم تمہارے ساتھ نہیں جانے دیں گے۔

عبدالذوالاکرام۔ پھر

امی جان۔ پھر کیا تھا کافروں نے زبردستی سلمہ رضی اللہ عنہ کو چھین لیا۔ اور واپس لے گئے۔

عبدمنیب۔ بہت ظالم تھے کافر، عورت اور بچے پر بھی ترس نہ کھایا۔

امی جان۔ اس کے بعد ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے خاندان والے آ گئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا " تم جہاں چاہو رہ سکتی ہو لیکن سلمہ ہمارا بیٹا ہے ہم اسے تمہارے پاس نہیں رہنے دیں گے"۔ اس طرح زبردستی سلمہ رضی اللہ عنہ کو ان کے خاندان والے لے گئے اور ابو سلمہ یعنی کم سن مہاجر سلمہ رضی اللہ عنہ کے ابو اکیلے مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

ظالم کافروں نے ایک سال تک سلمہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ہاں رکھا اور ان کی امی کو ان کے کافر خاندان نے اپنے ہاں روکے رکھا اور ان پر ظلم کیا کہ ایک شہر میں ہوتے ہوئے بھی دونوں کو جدا جدا رکھا۔ لیکن اللہ کے دین کی خاطر ماں باپ اور بیٹا تینوں نے یہ دکھ اٹھایا۔ آخر ایک سال بعد انہوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو سلمہ رضی اللہ عنہ واپس کر دیئے اور کہا " جاؤ ماں بیٹا جہاں جی چاہے چلے جاؤ"۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ایک اونٹ پر سوار ہوئیں بیٹے کو ساتھ لیا اور اللہ کا نام لے کر اللہ کے بھروسے پر مدینہ منورہ کی طرف چل پڑیں۔ رستے میں مکہ معظمہ کے ایک آدمی نے ترس کھا کر سفر میں ساتھ دیا اور ان کو قبا پہنچا دیا۔

عبدالذوالاکرام۔ وہ بستی جو مدینہ منورہ کے باہر ہے جہاں مسجد قبا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ جی ہاں بالکل درست کہا آپ نے۔ سلمہ رضی اللہ عنہ قبا پہنچ گئے جہاں ان کے والد پہلے سے موجود تھے۔ یوں سلمہ رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی اور مہاجرین کی فہرست میں ان کا نام شامل ہوگیا۔

عبداللہ والاکرام۔ اور

امی جان۔ ایک اور بچے کا سنیے ان کا نام ہے۔

• عبداللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ

ان کے امی اور ابو نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اللہ نے ہجرت حبشہ کے دوران حبشہ ہی میں ان کو اس دنیا میں بھیجا یوں یہ پیدائشی مہاجر بن گئے۔ کچھ مدت بعد عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنی امی کے ساتھ مکہ معظمہ واپس آگئے اور دوبارہ والدہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

عبداللہ والاکرام۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ابو کا نام تو عیاش رضی اللہ عنہ ہے لیکن امی کا نام کیا ہے۔

امی جان۔ ان کی امی کا نام اسماء بنت سلامہ رضی اللہ عنہا تھا۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا تین بچوں کی ہجرت کے بارے میں سنایا آپ نے۔

مریم۔ اچھا تو آپ گن رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالذوالاکرام۔ جی ہاں باجی جان گن رہا ہوں۔

امی۔ تو لیجیے چوتھے کم سن مہاجر کا نام سنیے۔

مسور بن مخرمہ

عبدِ منیب۔ یہ تو وہی ہیں جن کا نام کم سن محدثوں میں بھی آیا تھا

امی جان۔ جی ہاں۔ یہ مکہ معظمہ میں اس وقت پیدا ہوئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ ہجرت فرما چکے تھے جب ان کی عمر چھ سال ہوئی تو ان کی والدہ ان کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ ہجرت کر گئیں۔

عبدالذوالاکرام۔ اوہو مسوَّر بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے امی اور ابو کا بھی نام بتائیے۔

امی جان۔ مسوَر بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی امی کا نام عاتکہ بنت عوف رضی اللہ عنہا تھا اور ابو کا نام مخرمہ بن نوفل رضی اللہ عنہ۔

اور اب ایک اور کم سن مہاجر۔

عبداللہ بن مطلب رضی اللہ عنہ

ان کے امی ابو نے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہیں یہ پیدا ہوئے ان کے والد کا نام مطلب بن ازہر زہری رضی اللہ عنہ تھا اور ان کی امی کا نام رملہ بنت ابی عوف سہمیہ تھا عبداللہ بن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب رضی اللہ عنہ کے والد حبشہ ہی میں وفات پا گئے۔ اپنے گھر اور ملک سے دور پرائے ملک میں ان کی امی نے بہت صبر سے کام لیا اور اللہ کی خوشی کے لیے ہر مصیبت سہ لی اپنے ایمان پر قائم رہیں آخر کئی سالوں بعد غزوۂ خیبر کے موقع پر حبشہ سے واپس تشریف لائیں عبداللہ بن مطلب بھی اپنی والدہ کے ساتھ مدینہ منورہ آ گئے یوں کم سن مہاجرین کے ساتھ ان کا نام بھی شامل ہو گیا۔

عبدنیب۔ اب چھٹے کمسن مہاجر۔

امی۔ ان کا نام ہے

• عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ،

ان کے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور والدہ زینب بنتِ مظعون رضی اللہ عنہا ہیں انہوں نے اپنے امی اور ابو کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت کی ہجرت کے وقت ان کی عمر تقریباً گیارہ سال تھی

مریم۔ ان کا ذکر پہلے بھی کئی بار ہو چکا ہے۔

امی جان۔ جی ہاں اور اب چند ایسے بچوں کا ذکر جو ہجرت کے دوران ہی پیدا ہوئے اور ہجرت کے دوران ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مریم۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ والاکرام۔ امی جان ان بچوں کے نام کیا تھے۔

امی جان۔ ان بچوں میں سے ایک بھائی تھا اور تین بہنیں۔ بھائی کا نام موسیٰ اور بہنوں کے نام عائشہ زینب اور فاطمہ رضی اللہ عنہا تھے

ان بہن بھائیوں کے والد کا نام حارث بن خالد رضی اللہ عنہ تھا۔

اور امی کا نام رُیطہ بنتِ حارث۔

ان کم سن مہاجر بہن بھائیوں کے امی ابو نے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہیں یہ سب بہن بھائی پیدا ہوئے۔

ان کے ماں باپ نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں تو ان کے ماں باپ نے ان کو ساتھ لیا اور مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے۔

عبداللہ والاکرام۔ کیوں؟

امی جان۔ تاکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس رہیں۔

یہ چاروں ننھے مہاجر بہن بھائی امی ابو کے ساتھ مدینہ منورہ آرہے تھے سفر بہت لمبا تھا کئی دن گزر گئے رستے میں ایک جھیل سے پانی پیا وہ پانی زہر آلود تھا پانی پیتے ہی چاروں بہن بھائی اللہ سے جا ملے ان کی امی بھی یہ پانی پینے کی وجہ سے چل بسیں۔

اب ان بچوں کے والد حارث بن خالد اکیلے رہ گئے لیکن اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور دین پہ قائم رہے بیوی بچوں کو اپنے ہاتھوں دفن کیا انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مدینہ پہنچ گئے۔

عبدالذوالاکرام۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اب آگے سنائیے

امی جان۔ سنیے ایک اور کم سن مہاجر بچہ۔

ان کا نام ہے

محمد بن ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ،

یہ بھی ہجرت حبشہ کے دوران ہی پیدا ہوئے ان کی امی کا نام سہلہ بنت سہیل اور ابو کا نام ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ تھا ان کے ماں باپ نے چار نبوی میں ہجرت کی اور حبشہ چلے گئے پھر ان کی پیدائش کے بعد مکہ معظمہ واپس آگئے اس کے بعد مدینہ منورہ ہجرت کی۔

عبدالذوالاکرام۔ چار نبوی کا مطلب کیا ہے؟

امی جان۔ جب ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پہ قرآن پاک اترنا شروع ہوا اس سال سے گنتی کرنے کو نبوی کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے نبوت کے چوتھے سال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالذوالاکرام۔ اچھا۔ گیارہ کم سن مہاجروں کے بارے میں آپ نے بتایا ہے اور اب بارھویں کم سن مہاجر

امی جان۔

• حبیبہ رضی اللہ عنہا

عبدالذوالاکرام۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ربیبہ

امی جان۔ جی ہاں۔

انہوں نے اپنی والدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور والد کے ساتھ حبشہ ہجرت کی والد وہاں جا کر عیسائی ہو گیا لیکن والدہ کو اللہ نے مضبوط ایمان عطا فرمایا ساتھ ہی صبر اور حوصلہ دیا پردیس میں۔ بچی کی تربیت پر توجہ سے کی آخر اللہ نے ان کو صبر کا پھل دیا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گیا اور حبیبہ رضی اللہ عنہا پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربیت میں آ گئیں۔

اور اب دو بہن بھائی کم سن مہاجر

• سید علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ امامہ رضی اللہ عنہا۔

منیب۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے لختِ جگر

امی جان۔ جی ہاں۔ انہوں نے مدینہ منورہ اپنی امی کے ساتھ ہجرت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہجرت سے کچھ مدت بعد والد اور والدہ دونوں وفات پا گئے

عبداللہ والاکرام ۔ ان کے ابو کا نام ابوالعاص رضی اللہ عنہ تھا۔

امی جان ۔ جی ہاں ۔

منیب ۔ اور امامہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گود میں اٹھا کر نماز ادا فرماتے تھے ۔

امی جان ۔ جی ہاں یہ کم سن مہاجرہ بچی امامہ علیہا السلام کی پرورش حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کی تھی ۔

منیب ۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا حضرت امامہ علیہا السلام سے کیا رشتہ تھا ۔

امی جان ۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ امامہ کے والد کے ماموں زاد بھائی تھے ۔ جب سیدہ امامہ جوان ہوئیں تو ان کی شادی حضرت علی کرم اللہ وجہ سے ہوئی ۔

ان کے بھائی کم سن مہاجر سید علی علیہ السلام کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا ۔

عبداللہ والاکرام ۔ اب پندرھویں کم سن مہاجر ۔

امی جان ۔ ماشاء اللہ آپ تو خوب گن رہے ہیں ۔

اچھا اب پندرھواں خوش نصیب بچہ جسے ہجرت کا اعزاز ملا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• سید عبداللہ بن عثمان علیہ السلام

یہ بھی رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے ہیں

عبدالذوالاکرام۔ اچھا سیدہ رقیہ علیہا السلام کے بیٹے

امی ۔ جی ہاں ان کے والد کا نام عثمان رضی اللہ عنہ تھا۔

یہ حبشہ ہی میں پیدا ہوئے انہی کے نام کی نسبت سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبداللہ ہے ۔یہ چھ برس کی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

امی جان ۔اور اب سنیئے ایک کم سن مہاجر بچی کا نام

• حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ہماری ماں

عبدالذوالاکرام ۔ بھلا مائیں بھی چھوٹی ہوتی ہیں ؟

امی جان۔ جی ہجرت کے وقت ان کی عمر نو سال تھی۔

ان کے بارے میں تو آپ سب جانتے ہیں۔اب آگے بڑھیں ایک اور کم سن مہاجر بچہ۔

• عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ،

یہ بھی ہجرتِ حبشہ کے دوران پیدا ہوئے ان کے ابو کا نام حضرت جعفر رضی اللہ عنہ تھا اور امی کا نام اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اپنے امی اور ابو کے ساتھ خیبر کی فتح پہ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ ان کے ابو غزوۂ تبوک میں شہید ہو گئے ان کے ابو کی شہادت کی خبر پہنچی تو رسولِ شفقت و محبت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے ان کی امی اسماء رضی اللہ عنہا سے کہا بچوں کو میرے پاس لائیے اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا نے اپنے بچوں کو بلایا جن میں حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو گود میں لیا پیار کیا اور ساتھ ہی آنکھوں میں آنسو آ گئے حضرت عبداللہ بن جعفر کی امی سمجھ گئیں کہ جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے ہیں۔

حضرت جعفر کی شہادت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پہ خاص شفقت فرماتے رہے۔ اور پھر ان کے لیے دعا فرمائی۔

عبدِ منیب۔ یا اللہ عبداللہ کو جعفر کے گھر کا صحیح جان نشین بنا۔

امی جان۔ جی شاباش۔

حضرت عبداللہ بن جعفر کم سن مہاجر بچے بڑے ہو کر بہت بہادر اور سخی بنے ان کی شادی سیدہ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صاحبزادی سیدہ زینب علیہا السلام ہوئی۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا۔

امی۔ اب دو اور خوش نصیب کم سن مہاجر بچے۔

• سعید رضی اللہ عنہ • ام خالد رضی اللہ عنہا

مریم۔ یہ دونوں بہن بھائی ہیں؟

امی۔ جی ہاں ان کی امی کا نام امینہ اور ابو کا نام خالد بن سعید رضی اللہ عنہ تھا۔ ان کے ماں باپ نے حبشہ ہجرت کی تو یہ وہیں بہن بھائی پیدا ہوئے۔ بہن بڑی ہیں اور بھائی چھوٹے۔

عبدمنیب۔ امی جان یہ ام خالد وہی ہیں جن کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر عطا فرمائی تھی اور ساتھ ہی کہا تھا سنہ سنہ

امی جان۔ جی ہاں یہ وہی ام خالد ہیں۔

یہ دونوں بہن بھائی فتح خیبر کے موقع پر مدینہ منورہ پہنچے۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں ایک جنگ میں شہادت پائی۔

عبداللہ والاکرام۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی شہادت دے۔

امی جان۔ آمین۔

اب انیسویں کم سن مہاجر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ
پیارے تھے یعنی

مریم۔

حب النبی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ،

امی جان۔ جی ہاں درست انھوں نے اپنی والدہ اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا
کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت کی۔

عبد الذوالاکرام۔ اچھا اچھا

دائی حلیمہ دودھ پلایا
ام ایمن گود کھلایا

امی جان۔ جی جناب اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچپن میں اپنی گود میں کھلایا تھا۔
ہجرت کے وقت حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر تقریباً پانچ برس تھی اس طرح ان کو بھی اللہ نے کم سنی میں ہجرت کی عزت بخشی

مریم۔ ماشاء اللہ

اچانک مدیحہ نے جاگ کر امی کو اپنے پاس بلا لیا اور سلسلہ گفتگو دوسرے ان پہ جا پڑا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدث بچے

میں ماں ہونے کے ناطے اپنی ذمہ داری کو کس حد تک پورا کرنے میں کامیاب ہوں۔ میرے اللہ مجھے تو تیرے حضور بڑی شرم آتی ہے۔

مجھے تو نہ بات کرنا آتی ہے نہ لکھنا آتا ہے۔ بس تیرا کرم ہے کہ آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کی جلائی ہوئی شمعوں سے چند کرنوں کے سہارے اپنے بچوں کے دل و دماغ کے اندھیروں کو دور کر رہی ہوں میرے اللہ میری مدد فرما۔ آمین

میں دل ہی دل میں یہ دعا مانگ رہی تھی کہ میرے بچوں نے مجھے۔ میرے فرض کی طرف پکارا اور میں نے حسب معمول پہلے عبداللہ والاکرام سے اُس کا سبق سُنا۔

عبداللہ والاکرام۔

اَلرَّقِیْبُ۔ سب سے بڑا محافظ اللہ

اَلْمُجِیْبُ سب سے زیادہ میری التجاؤں کو قبول کرنے والا اللہ

الواسع سب سے زیادہ بے حساب رحمتیں کرنے والا اللہ

امی:۔ شاباش۔ منیب صاحب آپ نے کون سی دعا یاد کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منیب :- آج میں نے بارش کے بارے میں دعا یاد کی ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا" اے اللہ نفع دینے والی بارش برسا۔ آمین

امی۔ منیب صاحب معلوم ہوتا ہے آج آپ نے ٹھیک سے دھیان نہیں دیا۔

عبدمنیب۔ امی جان آج ابو جان کو جلدی سے باہر جانا تھا اس لیے چھوٹی سی دعا یاد کرادی۔

امی ۔ اچھی بات ہے۔لیکن ذرا زیادہ توجہ دیا کیجیے۔ہاں جی مریم صاحبہ اب آپ آج کی حدیث سنائیے۔

مریم۔ امی جان میری آج کی حدیث بھی بڑی چھوٹی ہے۔مگر بہت بڑی ذمہ داری کی بات ہے۔

امی۔ فرمائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلّغوا عنّی ولو آیة

”چاہے میری چھوٹی سی بات ہو

اسے دوسروں تک پہنچادو“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ جو حدیث مریم خنساء نے آپ کو سنائی۔ آپ کو بتایا جائیگا کہ بچوں نے رسولِ شفقت و محبت کی اس حدیث پر کیسے عمل کیا۔

عبدالله والاکرام۔ اچھا

امی جان۔ بچو آپ کو کم سن بچوں کے عمل کے بارے بتانے کا ایک خاص مقصد ہے بھلا کیا؟

مریم۔ یہ کہ ہم بھی ان بچوں کی طرح پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں پر عمل کریں۔

امی جان۔ شاباش

تو اب سنیے ان بچوں کا ذکر لیکن اس سے پہلے آپ کو میں بتا دوں بخاری شریف میں پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں بیان کرنے والے صحابہ کے نام لکھے ہوئے ہیں ان میں بچوں کا بھی ذکر ہے اور بڑوں کا بھی مردوں کا بھی اور عورتوں کا بھی میں اسی کتاب بخاری شریف میں سے تمام بچوں کا ذکر پڑھ کر آپ کو سنا رہی ہوں البتہ بات کھول کر بیان کرنے کے لیے کہیں کہیں کسی دوسری کتاب سے بھی فائدہ اٹھایا ہے سمجھے؟

عبدالله والاکرام۔ جی امی جان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اب سنیے کم سن محدث بچوں کا ذکر۔

زینب۔ امی جان معاف کرنا محدث کا مطلب کیا ہے۔

امی جان۔ جن لوگوں نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیثیں بیان کیں یا جمع کیں اور ان حدیثوں کا علم دوسروں تک پہنچایا ان کو محدث کہتے ہیں۔ جن کم سن محدث بچوں کا ذکر میں کر رہی ہوں یہ وہ بچے ہیں جو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی میں بچے تھے سمجھے آپ؟

عبداللہ والاکرام۔ جی ہاں

امی جان۔ ایک کم سن محدث بچہ جس کا نام ہے

☆ ابو امامہ الباہلی صدی بن عجلان باہلی رضی اللہ عنہ،

عبداللہ والاکرام۔ یہ تو بہت لمبا اور مشکل نام ہے۔

امی جان۔ جی ہاں اگر نام لمبا ہو تو پہچاننے میں مشکل ہو جائے کیوں کہ اس نام کے کئی اور بھی آدمی ہیں۔ مشکل آسان کرنے کے لیے سمجھائے دیتی ہوں۔

ابو امامہ کا مطلب ہے امامہ کے والد ایسے نام کو کنیت کہتے ہیں باہلی قبیلہ کا نام ہے صُدَیّ اصل نام ہے بن عجلان یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عجلان کے بیٹے۔

پورا نام یوں ہے عجلان کے بیٹے صدی جن کی کنیت ہے

ابو امامہ کم سن محدث تھے یہ پہلے مصر میں رہتے تھے وہاں

علم حدیث پھیلایا اس کے بعد ملک شام کے شہر حمص چلے گئے

اور وہیں وفات پائی۔ جب رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا اورا ب

امی۔ اب نمبر دو کم سن محدث

ابو امامہ انصاری رضی اللہ عنہ،

عبداللہ والاکرام۔ یہ بھی ابو امامہ اور پہلے بھی ابو امامہ تھے۔

امی جان۔ جناب اسی لیے تو ساتھ والد کا نام اور قبیلے کا نام بھی لیا جاتا

ہے تاکہ پہچان رہے ان کا اصل نام سعد بن سہل بن حنیف ہے

یہ انصار کے قبیلہ اوس سے تعلق رکھتے تھے مگر ابو امامہ رضی اللہ

عنہ کنیت سے مشہور ہوئے یہ رسول شفقت و محبت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے دو سال پہلے پیدا ہوئے کچھ لوگ

کہتے ہیں کہ ان کا نام خود پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان کے نانا کے نام پر رکھا۔

06857

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ ان کے نانا کا کیا نام تھا۔

امی۔ سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ۔

نیب۔ ہاں امی جان ان کے نام رکھنے کا تو آپ پہلے بھی بتا چکی ہیں۔

امی۔ بچو! انہوں نے خود تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زبان سے کوئی حدیث نہیں سنی لیکن دوسرے صحابہ سے حدیثیں سنی اور دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔ یہ بہت بڑے عالم اور بزرگ تھے ان کے والد ابوسعید خدری کے نام سے مشہور ہیں جن کا بچپن پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہی میں گزرا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہی میں جوان ہوئے۔

عبداللہ والاکرام۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا کل بھی آپ نے ذکر کیا تھا

امی۔ جی ہاں یہ ہیں تیسرے کم سن محدث یعنی

☆ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

عبداللہ واالاکرام۔ انہوں نے جنگ بدر میں شامل ہونے کی اجازت مانگی تھی لیکن بچہ ہونے کی وجہ سے اجازت نہیں ملی تھی۔ یہ لکھنا پڑھنا خوب جانتے تھے۔

امی جان۔ جی ہاں اور اب چوتھے کم سن محدث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو واقد حارث بن عوف رضی اللہ عنہ،

• یہ مدینہ منورہ کے باشندے تھے ایک سال مکہ معظمہ جا کر رہے اور وہیں اللہ کو پیارے ہو گئے یہ ہجرت سے سات سال پہلے پیدا ہوئے اور سات سال کی عمر میں ان کو اللہ نے مسلمان ہونے کا شرف بخشا۔

انہوں نے بھی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثوں پر عمل کیا اور دوسروں تک حدیثیں پہنچائیں۔

عبداللہ والاکرام۔ اور اب نمبر پانچ۔

امی جان۔

☆ ابو جحیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ،

ان کے نام کی بجائے کنیت زیادہ مشہور ہے جب پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا ان دنوں یہ ابھی جوان ہی ہوئے تھے۔

[illegible]

مریم۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کا بچپن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امی جان۔ جی ہاں انہوں نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے سنی ہوئی حدیثیں دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔

اور اب نمبر چھ کم سن محدث

☆ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ والاکرام ۔ وہی اسامہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
بہت پیارے تھے ۔

امی ۔ جی جناب ۔
یہ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے
وقت سترہ برس کے تھے ۔

امی جان ۔ اور اب

☆ انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ،

عبداللہ والاکرام ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ۔
منیب ۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے بیٹے ۔

امی ۔ ان کے والد کا نام مالک تھا کنیت ابو حمزہ خزرجی تھی ۔
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ
تشریف لائے تو ان کی والدہ ان کو ساتھ لے کر پیارے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بیٹا انس ہے اور
آپ کا خادم اسے لکھنا خوب آتا ہے ۔
پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے لگے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو بات سنتے اسے لکھ لیتے اس طرح حدیثوں کی ایک کتاب تیار کرلی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سن کر لکھی ہوئی حدیثیں مجھے دوبارہ سناؤ تاکہ تم نے لکھنے میں جو غلطیاں کی ہیں وہ صحیح کروادوں۔

اس طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حدیثیں لکھیں خود ان پہ عمل کیا پھر ان کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے مصر تشریف لے گئے مصر کے بعد ملک شام کے شہر حمص پہنچے اور اسلام کی تبلیغ کرتے رہے۔

امی جان۔ اور اب نمبر آٹھ کم سن محدثہ۔

عبدالذوالاکرام۔ محدثہ کیوں؟

امی جان۔ اس لیے کہ یہ عورت ہیں عورتوں کے لیے محدثہ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

نیب۔ جیسے صحابی عورت کو صحابیہ کہتے ہیں۔

امی۔ جی جناب ان محدثہ کا نام ہے۔

۱۴ ام خالد رضی اللہ تعالے عنہا

یہ ہجرت حبشہ کے دوران پیدا ہوئیں ان کی شادی زبیر بن عوام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی۔ ان کم سن محدثہ سے بہت سے

لوگوں نے حدیثیں سنی ہیں اب نمبر آٹھ کم سن محدث

☆ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ،

عبدالذوالاکرام۔ غزوۂ احد کے بہادر۔

امی۔ جی ہاں ہجرت سے تیرہ سال پہلے پیدا ہوئے۔ جنگِ بدر میں شامل ہونے کی اجازت چاہی لیکن نہ ملی۔ غزوۂ احد کا ذکر آپ سن چکے ہیں جو زخم جنگِ احد میں لگا تھا اسی کے سبب تہتر ہجری کو اللہ سے جا ملے۔

نیب۔ نمبر نو کم سن محدث

امی جان۔

☆ سائب بن یزید رضی اللہ عنہ،

مریم۔ جن کی شفا کے لیے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تھی۔

امی۔ جی ہاں۔ یہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری حج میں شامل تھے۔

نیب۔ حجۃ الوداع میں۔

امی۔ جی ہاں حجۃ الوداع کے موقعہ پہ ان کی عمر سات سال تھی۔ یہ اسّی ہجری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فوت ہوئے۔

اور اب نمبر دس

سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالےٰ عنہ

یہ ہجرت سے چھ سال پہلے پیدا ہوئے ان کی کنیت ابو مسلم اسلمی ہے بڑے دلیر اور بہادر تھے۔ بیعت رضوان کے موقع پر پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی۔

حدیث بیان کرنے میں ان کا بھی بہت بڑا رتبہ ہے

عبداللہ والاکرام۔ اچھا۔

امی۔ نمبر گیارہ کم سن محدث

✡ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

مریم۔ ان کا پہلا نام حزن تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدل کر سہل رکھا۔

امی۔ جی ہاں۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے صحابہ میں سے سب سے آخر میں اللہ سے ملے۔

منیب۔ اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

امی۔ تقریباً اکانوے سال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اب نمبر بارہ کم سن محدث

☆ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ،

منیب ۔ یہ وہی ہیں جو مسلمان مہاجر گھروں میں سب سے پہلے پیدا ہوئے

امی ۔ جی ہاں۔ ان کے بارے میں آپ پہلے سن چکے ہیں ان کو تہتر ہجری میں حجاج بن یوسف نے شہید کر دیا۔ شہادت کے وقت یہ مکہ معظمہ میں تھے۔ ان سے کئی لوگوں نے حدیثیں سنی اور بیان کی ہیں۔

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ،

غزوۂ بدر کے وقت چودہ سال کے تھے۔ اس لیے جنگ میں شرکت کی اجازت نہ مل سکی بڑے نیک اور پرہیزگار تھے۔ اپنی زندگی میں ایک ہزار غلام آزاد کیے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اترنے سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، کی شہادت کے چند ماہ بعد حجاج بن یوسف نے ان کو بھی شہید کر دیا شہادت کے وقت ان کی عمر چھیاسی برس تھی لکھنا جانتے تھے اور حدیثیں بیان کرنے میں بہت ماہر تھے۔

عبداللہ والاکرام ۔ یہ وہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہیں جو عبادلہ میں شامل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی۔ جی ہاں۔

نمبر چودہ کم سن بچہ محدث۔

☆ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ،

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اپنے والد کے ساتھ مدینہ منورہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے اس وقت ان کی عمر سات برس تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت نے مجبور کیا اور ہمیشہ کے لیے مدینہ منورہ کو اپنا وطن بنا لیا۔ انہوں نے بچپن ہی میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو حدیث سنتے لکھ لیتے ایک دفعہ کسی نے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ سنتے ہو لکھ لیتے ہو۔ حالانکہ وہ کبھی غصہ میں ہوتے ہیں کبھی خوشی میں اس بات کا پتہ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلا تو عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا پھر فرمایا:

میری باتیں لکھ لیا کرو واللہ کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میری زبان سے جو کچھ ادا ہوتا ہے وہ حق ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حکم کے بعد یہ حدیثیں لکھنے کی اور زیادہ کوشش کرنے لگے یہاں تک کہ ان حدیثوں کی ایک کتاب بن گئی عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اس کتاب کا نام صادقہ رکھا ایک اور بات سنئے یہ بہت اچھے خطاط تھے۔

عبدالذوالاکرام۔ خطاط کا کیا مطلب ہے۔

امی جان۔ خوبصورتی کے ساتھ لکھنے والے

ان کو عبرانی اور سریانی یہ دو زبانیں بھی بہت اچھی آتی تھیں۔

اور اب نمبر پندرہ کم سن محدث

☆ عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما

منیب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ربیب۔

امی۔ جی ہاں یہ حبشہ کی ہجرت کے دوسرے سال پیدا ہوئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت یہ نو۹ سال کے تھے ان سے بہت سے لوگوں نے حدیثیں سن کر بیان کی ہیں۔

نمبر سولہ کم سن محدثہ

☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ والاکرام۔ ہماری ماں

امی جان۔ جی ہاں۔

یہ پیدائشی مسلمان تھیں والد کا نام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھا۔ نو سال کی عمر میں ہجرت کی۔ ہجرت سے تین سال پہلے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آئیں ہجرت کے دو سال بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر تشریف لائیں۔ نو سال پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گذرے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر کام اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

ان کے بارے میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دین کا علم عائشہ رضی اللہ عنہا سے حاصل کرو۔ دین کی سمجھ میں ان کے برابر کا اور کوئی نہیں۔ جب بھی کوئی مشکل مسئلہ پیش آتا خلفائے راشدین ان سے رائے لیتے بہت پڑھی لکھی دانش مند خاتون تھیں۔ ان کی وفات مدینہ منورہ میں ستاون ہجری میں ہوئی۔

عبداللہ والاکرام۔ ماشاء اللہ اور اب www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ نمبر سترہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

عبد اللہ و الاکرام۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری صاحبزادی۔

امی جان۔ جی ہاں۔ ان کے بارے میں آپ پہلے سن چکے ہیں۔ ان سے بھی لوگوں نے حدیثیں بیان کی ہیں۔

اب نمبر اٹھارہ

☆ مِسوَر بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے وقت آٹھ سال کے تھے ان کی امی ان کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اکثر بھیجا کرتی تھیں انہوں نے قرآن پاک بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیا۔ اپنا ایک واقعہ وہ خود سناتے ہیں

منیب۔ آپ ہم کو سنا دیجیے۔

امی۔ سنیے۔

مِسوَر بن مخرمہ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بہت سی قبائیں آئیں۔

عبد اللہ و الاکرام۔ قبائیں کس چیز کا نام ہے۔

امی۔ قبا ایک کپڑے کا نام ہے جو خاص طور پر عرب میں پہنا جاتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسوّر بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے والد نے مجھ سے کہا میرے ساتھ آؤ ہم دونوں رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو بھی کوئی قبا عطا کریں۔

ہم باپ بیٹا دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پہ پہنچے دروازہ کے ایک طرف کھڑے ہوکر سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آواز سن کر پہچان گئے کہ یہ آواز میرے والد کی آواز ہے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ میں ایک قبا لیے دروازے سے باہر تشریف لائے اور میرے والد کو یہ قبا دکھا کر اس کی خوبیاں بیان کیں۔ پھر فرمایا میں نے یہ قبا تمہارے لیے رکھی ہوئی تھی۔

مریم۔ بخاری شریف کی پہلی جلد میں یہ واقعہ ہے۔

امی۔ جی ہاں۔

یہ جوان ہوکر بڑے نیک اور پرہیز گار صحابی بنے مکہ مکرمہ میں حجاج بن یوسف نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے جنگ کی تو ایک پتھر مسوّر بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کو لگا جس سے سخت چوٹ آئی اور چونسٹھ ہجری کو اسی سبب سے شہید ہوگئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اب انیسویں کم سن محدث

☆ مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ

ہجرت سے چار سال پہلے پیدا ہوئے۔ شام کے رہنے والے تھے ستاسی ہجری کو اکانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔

ان سے بھی بہت سی حدیثیں بیان کی گئی ہیں۔

بیسویں کم سن محدث

☆ مُنذر بن اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

منیب۔ یہ وہی ہیں جن کا پہلا نام بدل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منذر رکھا۔

امی جان۔ بے شک یہی وہی ہیں۔ انہوں نے بھی حدیث کے علم کی بہت خدمت کی۔

اکیسویں کم سن محدث

☆ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

عبدالذوالاکرام۔ وہی یا غدر یا غدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ جی ہاں جب یہ انگور رستے ہی میں کھا گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفقت سے فرمایا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے وقت ان کی عمر آٹھ سال سات ماہ تھی ان کے والد بھی صحابی تھے۔ ان کی کنیت ابو عبداللہ ہے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو امیر معاویہ نے کوفہ کا والی مقرر کیا تھا تو اس کے بعد یہ کوفہ ہی میں رہنے لگے۔

اکیسویں کم سن محدث

☆ سید حسن علیہ السلام

عبدالله والاکرام۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے۔

امی جان۔ جی ہاں یہ بڑے ہو کر خود بتایا کرتے تھے کہ مجھے دعائے قنوت خود رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی۔ پانچ وقت کی نمازوں کا طریقہ بھی انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے وقت ان کی عمر تقریباً سات سال تھی۔

نمبر بائیسویں کم سن محدث

☆ سید حسین علیہ السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زینب۔ حضرت حسن علیہ السلام کے چھوٹے بھائی۔

امی جان۔ جی ہاں۔ انہوں نے بھی علم حدیث کی بہت خدمت کی یہ علم خود سیکھا۔ مشہور حدیث سنایا کرتے تھے۔ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کشتی میں سوار ہونے لگو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ مَجْرٖھا ومُرْسٰھا اِنَّ رَبِّی لغفور الرَّحیم

ترجمہ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے

یہ دعا پڑھو گے تو ڈوبنے سے امن میں رہو گے۔

عبدالذوالاکرام۔ یہ دعا مجھے بھی یاد کرا دینا۔

امی جان۔ ضرور انشاء اللہ۔

۔ تیئسویں کم سن محدث

☆ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ،

مریم۔ حبر الامت۔

امی جان۔ جی ہاں ان کے بارے میں آپ پہلے سن چکے ہیں علم دین علم حدیث کے یہ بہت ماہر تھے اللہ نے ان کو قرآن پاک کی سمجھ خوب عطا کی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

۷ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے، قرآن مجید حفظ کیا۔ قرآن مجید لکھنا سیکھا۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے وحی لکھوایا کرتے تھے۔ عربی، فارسی، عبرانی اور سریانی زبانیں خاص طور پہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں سیکھیں! اور قرآنِ مجید کو ایک جگہ جمع کیا۔

مریم :- امی جان اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام زبانیں سیکھنے کی اجازت دی ہے۔

امی :- اجازت کیا بیٹی بلکہ حکم دیا ہے۔ صرف زبانیں ہی نہیں بلکہ علم بھی حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔

خدیجہ :- امی جان میں سو جاؤں (سو جاؤں)

ضرور سو جائیے، ویسے بھی عشاء کی اذان ہونے والی ہے۔

آپ لوگ چاہیں تو مجلس برخاست کر سکتے ہیں۔

عبداللہ الاکرام :- اچھی بات ہے۔ امی جان مگر دودھ تو گرم کر کے دیجئے

بہت اچھا جناب کل ان شاء اللہ علم ہی کے بارے میں رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے بات چیت ہوگی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے

بخاری شریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور طالب علم بچے

...یم خنساء معلوم ہوتا ہے آج کل، آپ بخاری شریف کا باب

...ب العلم پڑھ رہی ہیں۔

...امی جان اسی لئے علم کے بارے میں حدیث پاک کا ترجمہ

...ایا ہے۔

...یں سمجھ گئی! عبدالنیب صاحب آپ

...مجھے ابو جان نے دعا یاد کرائی ہے۔

...ون سی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

...ے اللہ میں تم سے نفع دینے والے علم کا سوالی ہوں!

...للہ آپ کے سوال کو قبول فرمائیں۔ آمین اب جناب عبداللہ ذوالاکرام

...احب آپ آج کیا سنائیں گے!

...باجی نے آپ کی لکھی ہوئی نظم یاد کروائی ہے۔

...ون سی نظم ہے۔ ذرا ہم بھی تو سنیں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم و فضل کے موتی رولو — رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا بولو
رب سے علم کی دولت مانگو — رب سے اس کی رحمت مانگو
اُس کے آگے جھولی کھولو
رب زدنی علما بولو

علم بڑی ہے دولت بھائیو — علم بڑی ہے نعمت بھائیو
علم ہی کے دیوانے ہو لو — رب زدنی علما بولو
علم نہ رکھنے والا بندہ
ایسا ہے جیسے کوئی اندھا
یہ بات اپنے دل میں سمولو — رب زدنی علما بولو

ماشاء اللہ تو آئیے آج آپ کو یہ بتائیں کہ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ سے ہمیں کیا راہنمائی ملتی ہے۔

سب سے پہلے علم کے بارے میں سنیئے!

مریم خنساء نے آپ کو جو حدیث سنائی ہے۔ اس سے یہ بات تو صاف ہے کہ ہر مسلمان مرد اور عورت کو علم حاصل کرنے کی تاکید فرمائی!

مریم۔ امی جان قرآن اور حدیث کے بارے میں جب میں اپنی اسکول کی سہیلیوں سے بات کرتی ہوں تو سب کہتی ہیں کہ ہمیں ڈاکٹر بننا ہے ہمیں انجینئر بننا ہے۔ کوئی کہتی ہے لیڈر اور کوئی پائیلٹ بننا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وی نہیں ۔
بدنصیب آپ کو یاد ہوگا میں نے آپ کو مولوی کا مطلب سمجھایا
؟"

بدنصیب :۔ امی جان یاد ہے آپ نے بتایا تھا مولوی وہ ہوتا ہے
س کا تعلق اپنے مولیٰ سے ہو۔

بدالذوالاکرام صاحب آپ بتائیے مولیٰ کون ؟

بدالذوالاکرام :۔ مولیٰ اللہ والی اللہ

ریم :۔ بیٹی اب تمہیں سوچو کہ جس بندے کا اللہ سے تعلق نہ ہو۔ وہ سلمان کیسا ؟۔ دوسری بات یہ بھی کہ بندے سے اللہ کا تعلق کیسے ہوسکتا ہے ۔ اس تعلق کی سند اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیسے مل سکتی ہے ۔ اس کا علم تو صرف قرآن حکیم اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے حاصل ہوسکتا ہے۔

علوم ہوا اگر ان کو مولوی لفظ کے مطلب کا علم ہوتا تو یہ نہ کہتی بیٹے ان کو سمجھانا ۔ قرآن اور حدیث یا اسوۂ رسولِ شفقت و محبت لی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپ دنیا کے تمام علوم حاصل کرنے کی وت دیتا ہے ۔ بشرطیکہ ان علموں سے دوسرے انسانوں کا ائدہ ہو ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ان کو بڑے پیار اور محبت سے یہ بھی سمجھایا کہ قرآن اور حدیث سیرت طیبہ کا علم اچھا ڈاکٹر اچھا انجینئر اچھا تاجر اچھا پائیلٹ اچھا انسان کون ہوتا ہے۔ یا کیسے بن سکتا ہے؟ بنتا ہے۔

عبدنعیب:۔ امی جان اچھا ڈاکٹر جس سے بیمار اچھا ہو جائے! عام زبان میں یہی بات کہی جاتی ہے۔

لیکن قرآن اور سیرت طیبہ کی زبان میں وہ اچھا تب کہلائے گا جب اس کے دل میں خوف خدا ہو۔ وہ سینکڑوں روپے فیس نہ لے وہ مریض کی مالی حالت کے مطابق فیس لے۔ اب ذرا غور کیا جائے تو ہماری زندگی کی راہوں میں بہت سے اندھیرے صرف اس لئے ہماری مصیبتوں کا سبب بنے ہوئے کہ ہمارے دماغ علم کی روشنی سے محروم ہیں۔

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں کو لکھنے اور پڑھنے کا شوق دلایا

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ شفقت کے ایک طالب علم جن کو قیامت تک کی زندگی نصیب ہوئی۔

جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی "یونیورسٹی" درس گاہ سے علم حاصل کیا ان کا نام نامی تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* زید بن ثابت رضی اللہ عنہ،

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، مدینہ منورہ کے ایک انصاری مسلمان کے بیٹے تھے یہ ابھی بچے ہی تھے جب کہ ان کے والد وفات پا گئے جب یہ مسلمان ہوئے تو اس وقت ان کی عمر صرف سات سال تھی علم حاصل کرنے کا اس قدر شوق تھا کہ صحابہ کرام سے پوچھ پوچھ کر قرآن پاک یاد کرتے اس طرح سترہ سورتیں حفظ کر لیں۔

عبداللہ والاکرام۔ چھ سورتیں تو مجھے بھی یاد ہیں

امی جان۔ جی ہاں اللہ کا فضل ہے۔ مگر ہم تو اس دن خوش ہوں گے جب پورا قرآن مجید یاد کر دو گے۔ اب سنیے جب پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اس وقت انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورتیں سنائیں۔ سورتیں سنانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو انعام دیا۔

نیب۔ کون سا انعام؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے اپنی بے پناہ محبت اور خوشی کا انعام زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔

مریم۔ ماشاءاللہ بہت خوش نصیب تھے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

امی جان۔ جی ہاں اللہ اپنا فضل جس کو چاہے دے۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا شوق دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکھنا سیکھ لو۔ چنانچہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے لکھنا بھی سیکھ لیا اس کے بعد رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک عہدہ دیا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ کون سا عہدہ؟

امی جان۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دوسرے لوگوں کے جو خط آیا کرتے تھے ان کے جوابات لکھنے کا سمجھے آپ!

عبداللہ ذوالاکرام۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کیوں نہیں لکھتے تھے؟

امی جان۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھنا نہیں جانتے تھے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اتنے بڑے ہو کر بھی

امی جان۔ اس زمانے میں لکھنے پڑھنے کا رواج بہت کم تھا آج کی طرح کاغذ نہیں تھا بلکہ لکڑی کی تختیاں درختوں کے پتے اور پتھر کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلوں پر لکھائی کی جاتی تھی جو بہت مشکل کام تھا۔ اس کے علاوہ اللہ نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پاک نازل فرمانا تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لکھنا سیکھنے کا موقع ہی نہ دیا۔

منیب۔ موقع کیوں نہ دیا۔

امی جان۔ تاکہ دشمن یہ نہ کہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن پاک خود لکھ کر بنایا ہے یا کہیں سے لکھا ہوا مل گیا ہے ان سب اعتراضوں سے بچانے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ نے لکھنا سیکھنے کا موقع نہیں دیا۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا اب سمجھے

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یہودیوں کے خط بھی آیا کرتے تھے یہودیوں کی زبان عبرانی تھی اس لیے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبرانی زبان سیکھ لو۔ تاکہ عبرانی خط پڑھنے اور ان کے جوابات لکھنے میں آسانی ہو جائے

منیب۔ پھر

امی جان۔ بچو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے حکم پہ عمل کیا اور سترہ دن کے اندر اندر عبرانی زبان کا لکھنا اور پڑھنا سیکھ لیا۔

مریم۔ اتنی جلدی ؟

امی جان۔ بیٹی حکم پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور اس پہ عمل کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سچا اور پکا خادم۔ اور جہاں یہ دو چیزیں مل جائیں وہاں اللہ کی مدد اور رحمت فوراً آکر قدم چومتی ہے۔ سمجھے آپ؟

عبداللہ والاکرام۔ امی جان پھر تو ہم کو بھی سچے شوق اور دل کے ساتھ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکموں پہ عمل کرنا چاہیے۔

امی جان۔ جی ہاں ضرور۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیات بھی لکھ لیا کرتے تھے۔ اللہ نے ان کو یہ عزت بھی دی کہ جب پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں موجود نہ رہے تو انہوں نے سب صحابہ سے قرآن پاک کی نقلیں لے کر ان کو ملا کر قرآن پاک ایک جگہ پہ اکٹھا کتابت کر دیا آج تک جو قرآنِ پاک ہم پڑھ رہے ہیں یا ساری دنیا کے لوگ پڑھ رہے ہیں اس کی پوری کتابت سب سے پہلے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ واہ ماشاء اللہ

امی جان۔ اس خوش نصیب بچے کو علم دین علمِ قرآن کی جو عظیم نعمت ملی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی شفقت اور تعلیم کے ذریعہ نصیب ہوئی کیونکہ ان کا زیادہ سے زیادہ وقت رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گذرا اس لیے ان کو بہت سی حدیثیں یاد تھیں۔ بلکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھوائے ہوئے خطوط بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں ہی ہیں جن کو لکھنے کا شرف زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ملا۔

مریم۔ ماشاء اللہ

علم اور عمل نے ایک گمنام شخص کو کتنے اعلیٰ مرتبے بارگاہِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پائے یہ بھی سُن لیجیے

(۱) آسمان سے وحی نازل ہوتا ہے۔ تو بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاضرین کو حکم ملتا ہے۔

جاؤ زید بن ثابتؓ کو میرے پاس بلا لاؤ، اور ان سے کہو" اپنے ساتھ قلم دوات اور تختی لے آئیں۔

(۲) غزوۂ تبوک میں بنی نجّار کا پرچم عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا۔ پیارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرچم لے کر زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سونپ دیا۔

عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔

یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، مجھ سے کوئی بھول ہوئی۔

پیار سے تھپکی دی اور فرمایا:

نہیں عمرو بن حزام رضی اللہ عنہ،

لَا وَلٰكِنَّ الْقُرْاٰنُ مُقَدَّمٌ

معنی یہ ہیں" نہیں۔ لیکن قرآن مقدم ہے" مطلب سمجھے آپ

عبدالنبیب:۔ یعنی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، قرآن کے حافظ

تھے اس لئے ان کو یہ عزت ملی!

نمبر۳ سنیئے، سند ملتی ہے۔ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے اعلان ہوتا ہے

میری امت میں سب سے زیادہ فرائض جاننے والے

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، ہیں۔

دیکھا آپ نے علم ایک معمولی انسان کو کتنے بلند مقام عطا کردیتا ہے انسان کی زندگی کو باعزت مقام حاصل کرنے میں کاغذ قلم اور دوات کو کتنی اہمیت ہے۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے "علم الفرائض" کے نام سے ایک کتاب بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تالیف کی ؛

پیارے بچو یوں تو جو بھی رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرباں بردار وں میں شامل ہُوا وہی آسمانِ عظمت کے ستاروں میں شامل ہُوا لیکن علم و عمل نے بعض کو عظمتوں کے آسمان کا آفتاب بھی بنا دیا ۔

ان آفتابوں میں سے ایک آفتاب جنہیں حبرالامت اور ربی امت کا لقب ملا ۔ جانتے وہ کون تھے

مریم :۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰے عنہٗ

یہ بتائیے کس خلیفہ کے زمانہ میں سب سے کم عمر ہونے کے باوجود حکومت کے معاملات میں مشورہ دینے کے عہدہ پہ فائز ہوئے !

عبدالمنیب :۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالٰے عنہٗ

شمائش اب یہ بتائیے کس کے زمانہ خلافت میں بصرہ کے حاکم مقرر ہوئے ؟

مریم :۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے زمانہ خلافت میں !

درست علم الحدیث کے علاوہ اور کتنے علوم میں ماہر تھے ۔

مریم :۔ شاعری ، علم الانساب ، تاریخ ، فقہ ، تفسیر کے امام کہلاتے ہیں

انہوں نے ڈیڑھ ہزار سے زیادہ حدیثیں بیان فرمائیں !

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آفتاب علم و عمل عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کس کس انداز سے علم حاصل کیا مریم آپ بتائیے

مریم : ایک رات عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر سوئے ۔

امی جان ۔ بچو آپ کو پتہ ہے میمونہ رضی اللہ عنہ کون تھیں ۔

زینب ۔ نہیں معلوم ۔

امی جان ۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی تھیں ۔

عبدالذوالاکرام ۔ پھر تو وہ ام المومنین ہوئیں ۔

امی جان ۔ جی ہاں ۔

مریم ۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ان کے گھر میں سوئے تو انہوں نے دیکھا کہ آدھی رات کو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں ۔

زینب ۔ پھر

مریم ۔ پھر پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مشکیزے کے پاس آئے اور وضو کیا ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ یہ سب کچھ دیکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے۔ وہ بھی چپکے سے اٹھے اور وضو کیا۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا کان پکڑا اور اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دو رکعت نماز پڑھی پھر دو رکعت نماز پڑھی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین وتر پڑھے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پوری نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے۔

عبداللہ والاکرام۔ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ۔

مریم۔ وہ بھی اپنے بستر پر لیٹ گئے۔

صبح حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بیدار ہوئے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بھی مسجد میں چلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے وہاں تمام صحابہ نماز کے لیے جمع تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو دو رکعت نماز فرض پڑھائی. ان صحابہ کے ساتھ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی فرض نماز ادا کی.

امی جان: سنا بچو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کیسے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار کیا۔ اور ان سے نماز کا طریقہ سیکھا۔

عبدالذوالاکرام۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ. اس رات سوئے نہیں

منیب: جاگتے رہے ہوں گے تب ہی تو ان کو پتہ چلا.

امی جان: دراصل اس دن وہ اپنی خالہ کے گھر سوئے ہی اس لیے تھے تاکہ پتہ چلے کہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کیسے ادا کرتے ہیں۔ اس نماز کا نام نماز تہجد ہے.

مریم۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ رکعت تہجد ادا فرماتے اور اس کے ساتھ تین وتر پڑھتے.

عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ

اس بچے کا یہ ذکر بخاری شریف اور طبقات ابن سعد میں ہے۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا۔

امی جان۔ اس بچے کا گاؤں مدینہ منورہ سے کافی دور تھا اور ایک سڑک کے کنارے واقع تھا سڑک کے کنارے پانی کا ایک چشمہ بھی تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں معلوم ہو گا کہ اس زمانے میں پانی چشموں دریاؤں یا کنوؤں سے حاصل ہوتا تھا آج کی طرح سرکاری نلکے دستی نلکے یا ٹیوب ویل نہیں ہوتے تھے۔ پھر عرب ایک ایسا علاقہ ہے جہاں آج بھی آسانی سے پانی نہیں ملتا۔

عبداللہ والاکرام۔ کیوں ؟

امی جان۔ اس لیے کہ وہ ریتلا علاقہ ہے دور دور تک ریت ہی ریت ہے، ایسے علاقے کو ریگستان یا صحرا کہتے ہیں۔ صحراؤں میں پانی نہیں ملتا اگر کہیں ملے تو بہت کم۔

مریم۔ اسی لیے تو لوگ ان دنوں سفر میں اپنے ساتھ پانی کا برتن رکھتے تھے

امی جان۔ جی ہاں ان دنوں مسافر چشموں کے قریب آرام کیا کرتے تھے تاکہ پانی ملنے میں آسانی رہے یہی وجہ تھی کہ عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کے گاؤں کے پاس مسافر عام طور پہ ٹھہرتے تھے۔ ان مسافروں میں سے کچھ مسافر ایسے بھی ہوتے جو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ تھے۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا مطلب یہ کہ مسلمان مسافر بھی اس گاؤں کے پاس ٹھہرتے تھے۔

امی جان۔ جی ہاں۔ عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کے گاؤں والے سب کافر تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن انہوں نے سن رکھا تھا کہ مدینہ منورہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رہتے ہیں۔ عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس بارے میں سن رکھا تھا۔ اس لیے جب بھی کوئی مسافر آتا اس سے پوچھتے کیا تم مسلمان ہو اگر وہ مسافر کہتا کہ ہاں میں مسلمان ہوں تو عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اس سے پوچھتے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے ہیں اور کن باتوں کا حکم دیتے ہیں۔ اس طرح عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کو دین کی بہت سی باتوں کا پتہ چل گیا۔

منیب۔ جی۔

انی جان۔ اسی طرح عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے بہت سے مسلمانوں سے قرآن پاک کا کافی حصہ سیکھ لیا۔ جیسا کہ میں بتا چکی ہوں عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کے گاؤں والے کافر تھے۔ وہ انتظار کر رہے تھے کہ مسلمان مکہ معظمہ فتح کر لیں۔ تو ہم مسلمان ہوں۔

مکہ معظمہ فتح ہو گیا تو عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کے والد پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے جب وہ واپس جانے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اسلام کی باتوں کا حکم دیا اور ساتھ ہی یہ کہا کہ پانچ وقت کی نماز پڑھو۔ ادا کرنا اور جو تم میں سے قرآن پاک زیادہ جانتا ہو اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا امام بنالینا اب ان کے والد واپس اپنے گاؤں آئے تو کہا خدا کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں۔ ان کی تعلیم سچی ہے انہوں نے حکم دیا ہے کہ جب اذان کا وقت ہو جائے تو ایک آدمی اذان دے اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو وہ امام بن جائے اس طرح ہم نماز ادا کیا کریں۔

عبدالذوالاکرام۔ پھر؟

امی جان۔ پھر عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا والد اور دوسرے لوگ سوچنے لگے کہ امام کس کو بنائیں کیونکہ ان میں سے کسی کو بھی قرآن پاک یاد نہیں تھا لیکن

عبدالذوالاکرام، عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ قرآن پاک یاد تھا

امی جان۔ جی ہاں اس لیے عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے گاؤں والے مسلمانوں کے امام بن گئے۔

منیب۔ واہ اتنے چھوٹے سے امام!

امی۔ قرآن کا یاد ہونا چھوٹوں کو بڑا بنا دیتا ہے۔ اللہ کرے آپ بھی قرآن پاک کا علم سیکھیں آمین۔

بچو عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے خود بتایا کہ اس وقت میری عمر تقریباً چھ سال تھی میرے پاس صرف ایک قمیص تھی جو مشکل سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا بدن ڈھانکتی تھی۔ جب گاؤں کے لوگوں نے مجھے امام بنایا تو مجھے ایک نئی قمیص بنا کر دی جو پہلی سے اچھی بھی تھی اور بڑی بھی یہ قمیص پہننے پر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ خوشی ہوئی؟

امی جان۔ آپ کی طرح تھے تو وہ بھی چھوٹے سے بچے۔ پھٹی پرانی قمیص کی جگہ نئی قمیص مل گئی تو خوش کیوں نہ ہوتے لیکن غور کرو تو معلوم ہو گا کہ نئی قمیص کا ملنا بھی قرآن پاک کی وجہ سے تھا اگر عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کو قرآن پاک یاد نہ ہوتا تو نہ وہ امام بنتے نہ انہیں قمیص ملتی۔

پھر اللہ نے ان کو اتنی بڑی عزت دی جو بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ کیا؟

امی جان۔ یہی کہ ان کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق امام بنایا گیا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ امام کسے کہتے ہیں؟

امی جان۔ امام اسے کہتے ہیں جو سب سے آگے ہو اور اسے دیکھ کر لوگ اس کا حکم مانیں وہی کریں جو کام ان کا امام کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم ۔ اس کا مطلب ہے وہ بچہ اپنے گاؤں کے مسلمانوں کا سب سے زیادہ با عزت آدمی بن گیا۔

امی جان ۔ جی ہاں۔

عبداللہ والاکرام ۔ منیب بھائی جان ہم بھی جلدی سے قرآن پاک حفظ کرلیں اللہ ہم کو بھی عزت والا بنا دے گا۔

بیشک اللہ آپ کو عزت دیں گے لیکن حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ عرب کے رہنے والے عربی زبان سمجھتے اس کے باوجود وہ قرآن مجید کی ہر آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ہر بات کا مطلب پوچھتے سمجھتے!

پیارے بچو ہمارے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بچوں کو پڑھانے تعلیم دلانے کا اتنا فکر ہوتا۔

کہ جنگ بدر میں قید ہونے والوں سے کہا کہ اگر تم فدیہ دے کر رہائی حاصل نہیں کر سکتے تو ہر ایک قیدی مسلمان بچوں میں سے دس دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھائے!

مریم :- آپ کا مطلب پڑھ تو لیں لیکن لکھنا نہ آتا ہو تو بھی جاہل پڑھنا اور لکھنا بھی آتا ہو مگر یہ معلوم نہ ہو یہ لکھا کیا ہے ۔ جو پڑھا ہے اُس کا مطلب کیا ہے ۔ تو بھی جاہل!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن امی جان ۔ یہ بھی تو ہے۔ کہ آپ کو قرآن مجید پڑھانا نہ آتا ہو تو صرف اُس پہ انگلی پھیرنے کا ثواب ملتا ہے ۔

یہ بھی درست ہے ۔ لیکن اُن کے لئے جو اس عمر میں ہوں کہ اب ان کی یادداشت کام نہ دے یا ایسی جگہ جہاں کوئی تعلیم دینے والا نہ ہو ۔

پیارے بچو پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ ہجرت کے بعد جب مدینہ منورہ پہنچے تو تمام سیاسی، معاشی اور اقتصادی مصروفیتوں کے باوجود مدینہ منورہ سے ناخواندگی دور کرنے کے لئے وقت نکالتے خود نگرانی فرماتے ۔ سعید بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ذمہ بچوں کو پڑھانا اور لکھنا سکھانا تھا ۔

ابن الصامت رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے صفہ میں اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ میں لوگوں کو لکھنے اور قرآن کی تعلیم دوں ! یوں تو علم کی اہمیت جو ہمیں ہمارے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ نے فرمائی ہے ۔ اس پر اپنے موقع پر الگ بتائیں گے کمسن طالبِ علم معلوم کیتے ہیں جن کی ناموں کے ساتھ فہرست مہیا نہیں ۔ اللہ تعالےٰ آپ کو مجھے بھی زیادہ سے زیادہ علم عطا فرمائیں ۔ آمین ثم آمین :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمان گھرانوں میں سے سب سے
بہترین گھر وہ ہے جہاں کوئی یتیم
بچہ ہو۔ اور اس کے ساتھ اچھا سلوک
کیا جائے اور سب سے بُرا گھر وہ
ہے جہاں یتیم بچہ ہو۔ لیکن اس سے
بُرا سلوک کیا جائے۔

"ابن ماجہ"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدیحۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج جلدی سو گئیں۔ بچوں کو خود ہی بلوالیا۔

عبدالذوالاکرام نے پہلے اپنا سبق سنایا۔

عبدالذوالاکرام۔

اَلرَّزَّاق۔ یعنی سب سے زیادہ رزق دینے والا۔

الفتّاح۔ یعنی.. بہت بڑا مشکلوں میں آسان راہیں کھولنے والا۔

العلیم۔ سب سے بڑا علم والا جاننے والا۔

امی۔ شاباش۔ یہ سب سے بڑا کس کا مطلب ہوتا ہے۔

عبدالذوالاکرام۔ اللہ اکبر کا... ابو کہہ رہے تھے۔ اللہ اپنے نام اور ہر صفت میں سب سے بڑے ہیں۔

جیسے۔ سب سے بڑا حکیم کون؟

اللہ

سب سے بڑا نگہبان کون؟

امی۔ اللہ

عبدالذوالاکرام۔ بالکل ٹھیک امی جان ابو جان نے یہی بتایا تھا

اب بھائی جان کا سبق سنئے۔

امی۔ ہاں جی ضرور سنیں گے۔ سنائیے نیب صاحب اب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ اپنا سبق سنائیے۔

عبد منیب:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ: مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے ہیں۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں.

امی شاباش۔ مریم خنسا، صاحبہ آپ نے آج کونسی حدیث پڑھی

مریم۔ امی جان آج کی حدیث پاک یتیموں کے بارہ میں ہے۔

امی مطلب سنا دیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں اور یتیم کی کفالت کرنے
والا قیامت کے دن اس طرح
اکٹھے ہوں گے جیسے ہاتھ کی
ایک ساتھ ملی ہوئی دو انگلیاں

(ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یتیم بچے

امی۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہوا۔ کہ اگر کسی گھرانے میں برضائے الٰہی یعنی اللہ کی مرضی سے کوئی یتیم ہو جائے! یعنی۔ عبد منیب صاحب یتیم کا مطلب سمجھائیے!

عبد منیب۔ یتیم بچہ وہ ہوتا ہے جس کا باپ اللہ کو پیارا ہو جائے! اور بچے کو کپڑا کھانا دینے والا۔ تعلیم دلانیوالا کوئی نہ ہو۔ یعنی بے آسرا ہو۔

امی۔ ٹھیک۔ تو پیارے بچو۔ ایسے بچوں کے لیے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں کتنا خیال ہے۔ ہم مسلمانوں کو اس بات کی خبر دی جاتی ہے کہ:

اگر تمہارے خاندان میں سے یا۔ کسی اور خاندان کا بچہ یتیم تمہارے گھر آجائے تو اللہ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پہ یہ ذمہ داری ڈالی کہ اس کی محبت اور پیار سے اپنے بچوں کی طرح پرورش کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے تعلیم دلائیں۔ تاکہ اس کے دل میں احساس محرومی پیدا نہ ہو۔

بلکہ یہاں تک کہ اُس کے سامنے یہ کبھی نہ کہا جائے کہ ہے ہے۔ تو تو یتیم ہے۔ یا عام لوگ ہمدردی جتاتے ہوئے کہتے ہیں "ہائے بیچارے کا باپ نہیں ہے"

—— بات سمجھ گئے؟

عبدالذوالاکرام۔ جی سمجھ گئے۔

امی جان۔ پیارے بچو۔ پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ذمہ داری دوسروں پر ہی نہیں ڈالی بلکہ خود رسول شفقت و رحمت علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا کے وہ واحد یعنی اکیلے ایسے راہنما ہیں جنہوں نے چھوٹے بچوں خاص طور پہ یتیموں، غلاموں (لڑکے لڑکیوں)، مظلوم لوگوں کا صحیح صحیح حق خود ادا فرمایا ہے۔

عبد منیب۔ (بے ساختہ بولا) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاں تو پیارے بچو اپنے ذمہ داری رسول امن وسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس انداز سے کی ـــ؛

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض اور پرورش

جو مسلمان وفات پا جائے
اس کا قرض بھی میں ادا کروں گا
اس کے بچوں کی پرورش
بھی میرا ذمہ ہے۔ اگر وہ کوئی
مال چھوڑ جائے تو اس کے
وارثوں کا ہے۔

(نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ امی جان یہ ان لوگوں کی بات ہو گی جن کے رشتے دار
نہیں ہوں گے یا غریب ہوں گے۔

امی جان۔ ہاں بیٹے ظاہر ہے بہت سے لوگ ایسے ہوتے
ہیں جن کا خاندان بھی غریب ہوتا ہے۔ یا وہ شخص
پردیسی اور اکیلا ہوتا ہے۔

منیب۔ اچھا تو اسی لیے مولانا حالی نے لکھا ہے ؎
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

عبدالذوالاکرام۔ اوہو بھائی جان پورا پڑھئے نا۔ ؎
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ

سبھی مسکرا کر۔ پڑھتے ہیں! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امی۔ شاباش میرے بیٹے۔ بس ایسے شعر یاد کرلیا کرو۔ اب
ہم آپ کو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کس طرح یتیموں اور بے سہارا بچوں کو پیار
دیا شفقت دی آسرا دیا۔ اُس کی عملی مثالیں سناتے ہیں۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جب قرآن پاک نازل ہونا
شروع نہیں ہوا تھا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مکہ معظمہ میں تشریف رکھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم گلی میں سے گزر رہے تھے دیکھا کہ ایک غلام اور
یتیم بچہ گلی میں کھڑا ہے جس کے جسم پہ کوئی موٹا کپڑا نہیں
ہے حالانکہ بے حد سخت سردی کا موسم تھا موٹے کپڑے
نہ ہونے کی وجہ سے بچہ سردی سے کانپ رہا تھا۔ اس کی
کپکپی دیکھی تو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو بہت ترس آیا فوراً اس بچے کو ساتھ لیا اور گھر پہنچ کر
اسے موٹا کپڑا پہنایا۔

عبدالذوالاکرام۔ پھر تو وہ بچہ بہت خوش ہوا ہوگا۔

امی جان۔ ضرور۔

اب آگے سنئیے دوسرے دن پیارے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اسی بچے کو دیکھا کہ سر پہ بھاری
بوجھ اٹھائے جا رہا ہے بوجھ اتنا زیادہ تھا کہ بچے بیچارے
کی کمر دوہری ہو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اس بچے کا بوجھ خود اٹھا لیا اور اس نے جہاں پہنچنا تھا
وہاں پہنچا آئے۔ اور ساتھ ہی فرمایا لڑکے جب کوئی مشکل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑے تو مجھے یاد کر لیا کرو۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ہم کو بھی اسی طرح یتیم بچوں کی مدد کرنی چاہیے۔

امی جان۔ جی ضرور

امی۔ ایک اور مثال سنئے۔

عید کا دن تھا چھوٹے بڑے سب ہی بہت خوش تھے سب نے نئے نئے کپڑے پہن رکھے تھے لوگ عید کی نماز پڑھنے کے لیے جا رہے تھے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ جیسے ہم قربانی کی عید پر نماز پڑھنے گئے تھے

امی جان۔ جی ہاں

نماز پڑھ کے واپس ہوئے تو بچے راستے میں کھیلنے لگے اتنے میں ادھر سے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں کو سلام کیا بچے بھی دوڑے دوڑے آئے تاکہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مصافحہ کریں۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ مصافحہ کسے کہتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ سلام کے لیے ہاتھ ملانے کو مصافحہ کہتے ہیں۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا

امی۔ اتنے میں رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
نظر بچوں سے ہٹ کر ذرا دور پہنچی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ
وہاں ایک بچہ کھڑا ہے جس کے کپڑے میلے ہیں۔

عبدالذوالاکرام۔ اس نے نئے کپڑے کیوں نہیں پہن رکھے تھے؟

امی جان۔ سنیے تو خود ہی پتہ چل جائے گا۔

عبدالذوالاکرام۔ تو پھر جلدی جلدی سنائیے۔

امی جان۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
دل تڑپ اٹھا بچوں کو چھوڑ چھاڑ کر اس بچے کے
پاس گئے اور فرمایا۔

تم اداس کیوں ہو؟

اس بچے نے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بات سنی تو زور سے رونے لگا اور کہا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے
ماں باپ فوت ہو چکے ہیں۔ آج عید کا دن ہے
سب لوگوں نے اچھے کپڑے پہن رکھے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھے اچھے لباس پہنے کھا رہے ہیں لیکن میرے پاس
نہ کھانے کے لیے ہے نہ پہننے کے لیے۔
رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اس بچے کی باتیں سنیں تو آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
بہت شفقت اور پیار سے فرمایا:
آؤ میرے ساتھ میرے گھر چلو۔
وہ بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر پہنچا۔
عبداللہ والاکرام۔ جی پھر
امی۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری ماں
یعنی اپنی زوجہ محترمہ سے فرمایا:
اس بچے کو نہلا دھلا کر نئے کپڑے پہناؤ اور
اسے پیٹ بھر کر کھانا کھلاؤ۔
اس اچھے سلوک سے وہ بچہ بہت بہت خوش ہوا۔
منیب۔ بڑا خوش قسمت تھا وہ بچہ جسے ام المومنین رضی اللہ
عنہا کے مبارک ہاتھوں سے کھانا ملا۔
امی جان۔ بے شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچو یہ سب تم کو اس لیے سنا رہی ہوں کہ تم بھی اسی طرح بے آسرا اور یتیم بچوں کے ساتھ پیش آؤ جیسے رسولِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں کے ساتھ شفقت فرمائی۔

مریم۔ امی جان پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات پر صحابہ بھی تو عمل کرتے تھے۔

امی۔ ہاں بیٹا اسی وجہ سے ان کو دنیا میں ایسی عزت ملی کہ آج تک دنیا کو یاد ہے۔ ساتھ ہی آہ بھر کر شعر پڑھا ؎

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

ایک مشہور واقعہ ہے کہ صحابی پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند یتیم بچوں کی پرورش میرے ذمہ ہے انہیں اچھی عادات سکھانے کے لیے کیسے سمجھاؤں یا ڈانٹوں۔

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس طریقے سے تم اپنے بچوں کی اصلاح
کے لیے اپنے بچوں کو سمجھاتے ہو اسی طریقے
سے یتیم بچے کی اصلاح کے لیے اسے سمجھاؤ
اور ضروری ہو تو ڈانٹو۔

مریم۔ معلوم ہوا کہ اپنے بچوں اور جو یتیم بچے زیرِ پرورش ہوں ان میں برابری کرنی چاہیے۔

امی جان۔ بالکل درست۔ اور اسی کا نام ہے عدل وانصاف ہمیں ہمارے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصاف کی تعلیم دی ہے۔ اس سلسلے میں ایک حدیث ہے۔

جو چیز اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی
دوسروں کے لیے پسند کرو۔

عبدالذوالاکرام۔ ذرا سمجھا بھی دیجیے مثلاً

امی جان۔ شاباش جس بات کی یا لفظ کی سمجھ نہ آئے وہ پوچھ لیا کرو اللہ تمہیں زیادہ سے زیادہ دین کی سمجھ عطا کرے آمین۔ بیٹے تمہیں اگر بھائی جان ناراض ہوں تو برا لگتا ہے؟

عبدالذوالاکرام۔ امی جان مجھے بہت برا لگتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی۔ اسی طرح آپ یہ بات سامنے رکھیے کہ اگر میں بھائی جان سے ناراض ہوں گا تو انہیں بھی ایسے ہی برا لگے گا جیسے مجھے برا لگتا ہے۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا

امی جان۔ یعنی آپ پسند نہیں کرتے کہ مجھے کوئی ڈانٹے اس کے ساتھ اگر آپ دوسروں کو ڈانٹنا بھی ناپسند سمجھیں۔ تو یہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کا مطلب ہے،

عبدالذوالاکرام۔ اچھا امی جان اب سمجھ آ گئی۔

جیسے مجھے پسند ہے کہ میں قرآن پاک پڑھوں اس لیے مجھے دوسروں کا بھی قرآن پاک پڑھنا پسند ہونا چاہیے۔

امی جان۔ جی بالکل درست۔

ہاں جی بات چل رہی ہے۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام (اللہ ان سب سے راضی ہو) پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتوں پہ دل اور جان سے عمل کرتے تھے اس لیئے یتیموں کی دیکھ بھال تربیت اور پرورش میں بھی انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم ۔ اچھا

امی ۔ چنانچہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات عام طور پہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے یتیموں پہ خرچ کرتیں تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کئی یتیم بچوں کی پرورش کر کے ان کی شادیاں بھی کیں ۔

مریم ۔ امی جان حضرت امامہ بنتِ حمزہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ بھی تو بہت مشہور ہے ۔

عبدالذوالاکرام ۔ باجی کیسے ہے وہ؟

مریم ۔ امی جان میں بتا دوں انہیں ۔

امی جان ۔ ضرور ۔

مریم ۔ چھوٹے بھیا سنیئے ۔

مکہ معظمہ فتح ہوا تو اس موقع پہ ایک لڑکی دوڑی دوڑی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لپکی اور کہنے لگی ۔

یا اخی یا اخی

عبدالذوالاکرام ۔ اخی تو ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ وہ لڑکی ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا زاد بہن تھی اس لیے اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اخی اخی کہا۔

نیب۔ اچھا

مریم۔ اس بچی کا نام امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا تھا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ حمزہ وہ کون تھے؟

مریم۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے اور جنگ احد میں شہید ہو چکے تھے ان کی بچی امامہ مکہ معظمہ میں رہتی تھی۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا۔

مریم۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچی کو یعنی امامہ کو شفقت سے اپنے پاس بلا لیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بچی مجھے دے دیجیے اس کی تربیت میں کروں گا۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فوراً بولے۔

نہیں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ میرے دینی بھائی تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی بچی کا مجھ پر زیادہ حق ہے اس لیے امامہ کی تربیت میں کروں گا۔

حضرت جعفر طیّار رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بچی کی خالہ میری بیوی ہے اس لیے میرا حق سب سے زیادہ ہے کہ میں اس بچی کو پرورش کے لیے اپنے گھر لے جاؤں۔

عبدالذوالاکرام۔ پیسر باجی۔

مریم۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دونوں کو تمہاری نیک نیت کا پھل ضرور ملے گا لیکن اس بچی امامہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہ کی پرورش حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کریں گے کیونکہ ان کی بیوی امامہ کی خالہ ہے۔ اور خالہ ماں کے برابر ہوتی ہے۔

امی جان۔ دیکھا بچو ایک یتیم بچی کی پرورش کے لیے تین آدمی تیار ہیں اور ہر کوئی یہی چاہتا ہے کہ بچی کی پرورش کا ذمہ اسے ملے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ایسا جذبۂ ایمان بخشیں۔ آمین۔

مریم۔ ابّو نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ خود بھی یتیم تھے۔ آپ کے ابا حضور آپ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدائش سے تقریبًا پانچ ماہ پہلے ہی اللہ کو پیارے
ہو گئے اور والدہ ماجدہ ۶ سال کی عمر میں اللہ کو جا ملیں۔
یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم یتیم ہو گئے اس لیے ان کے
دل میں یتیموں اور بے کسوں کے لیے ہمدردی تھی۔

امی۔ بھئی یہ بات تو میں نے بھی پڑھی ہے۔

مریم۔ لیکن ابا جان سمجھا یہ رہے تھے کہ... ضروری نہیں کہ جو آدمی
یتیم ہو جائے وہ بعد میں یتیموں اور بے سہارا لوگوں سے
محبت ہی کرے۔ اس کا دل سخت بھی ہو سکتا ہے۔
احساس محرومی اور غصہ اور نفرت بھی تو اس کا نتیجہ ہو سکتا
ہے۔ لہذا ایسا لکھنے والے اور سوچنے والے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی ذات کے بارہ میں یہ بھول جاتے ہیں۔
کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک کی پیدائش
ہی محبت پیار، رحمت، شفقت اور الفت، درگزر، حوصلہ
ہمت اور اچھے اخلاق کے ضمیر سے ہے۔ ہاں یوں کہنا
چاہیے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یتیم ہونا ہر یتیم
ہونے والے کو احساس محرومی سے بچنے کے لیے ایک
ڈھال ضرور ہے۔ حوصلہ کی طاقت دینے والا جذبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو انسان کو زندگی کے ہر میدان میں کامیابی حاصل کرنے کا اصل سبب ہوتا ہے۔

امی۔ انہوں نے بالکل صحیح سمجھا بیٹی۔ اب ہم آپ کو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک واقعہ سناتے ہیں۔ عبدالذوالاکرام صاحب آپ کو وہ واقعہ یاد ہے۔

پانی نہ ملا

عبدالذوالاکرام۔ جی ہاں۔ وہ تو بہت اچھا ہے آپ سنائیے! تو پھر یاد آ جائے گا۔

امی۔ اچھی بات ہے تو سنو۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور چالیس صحابہ کرام اللہ تعالے ان سب پر راضی ہوں کی ایک جماعت سفر پہ نکلی۔

عبدالذوالاکرام۔ امی جان جماعت کیا ہے؟

امی۔ جماعت کا مطلب ہے۔ اکٹھا ہونا۔ سب کا مل جانا۔ جیسے آپ، باجی، عبدمنیب۔ سب مل کر بیٹھے ہیں۔ تو یہ ایک جماعت ہو گئی۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی - اب جماعت کے بارہ میں ایک بات اور بھی سمجھ لو۔ جب تم ایک سے دو ہو جاؤ یا دو سے تین یا چار پانچ جتنے بھی مل جاؤ۔ سب کو سفر پہ جانا ہو یا کوئی اور کام کرنا ہو تو ایک کو اپنا امیر بنا لو۔

عبدمنیب - اچھا یعنی اپنا بڑا بنا لو۔

امی - جی ہاں۔ پھر جب ہم کسی کو بڑا بنا لیں تو باقی سب کا کیا فرض ہے۔

مریم - ہمیں اُس کا ادب کرنا چاہیے۔

امی - یعنی

مریم: اُس کی ہر بات ماننی چاہیے۔

امی - بالکل یہی مطلب ہے تو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں یہی سبق دیا ہے تو جناب اس جماعت کے امیر کون تھے۔

مریم - پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

امی - بالکل۔ وہی اس وقت بھی اور آج بھی۔ اور ہمیشہ ہمارے امیر ہیں تو جناب سفر کافی لمبا تھا۔ دن بھر سفر کرنے کے بعد رات عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد پیارے نبی صلی اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وآلہ وسلم نے حکم دیا۔

اب سب آرام کریں۔

توسب صحابہ کرام اپنی اپنی جگہ آرام کرنے کے لیے لیٹ گئے صبح ہوئی توسب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاگے۔ کیا دیکھتے ہیں۔سورج چڑھ چکا ہے۔

وہ بڑے پریشان ہوئے!

عبداللہ ذوالاکرام۔اچھا صبح کی نماز رہ گئی ہوگی۔

امی۔ ہاں بیٹا۔ابھی تک کسی نے بھی صبح کی نماز نہیں پڑھی تھی۔

عبدمنیب۔رات کو تھک کر سوئے ہوں گے جاگ نہیں آئی ہوگی۔

امی ۔ ہاں بیٹا۔عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار نہیں کیا کرتے تھے۔ جب تک وہ خود بیدار نہ ہوں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیدار ہوئے۔اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوکر بلند آواز سے تکبیر کہنے لگے،حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جاگ گئے۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھا کر سورج کو دیکھا کہ وہ نکل آیا ہے تو فرمایا یہاں سے چلو۔ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چلے۔
یہاں تک کہ جب دھوپ صاف ہو گئی۔ تو ہمارے
ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔

مریم۔ اچھا تو اس کا مطلب ہوا۔ اگر ہم دیر سے اٹھیں تو سورج
کے اچھی طرح چڑھنے کا انتظار کرنا چاہیے۔

امی۔ جی ہاں یعنی۔ وہ جو لالی اور دھندسی ہوتی ہے وہ دور
ہو جائے۔

عبدالذوالاکرام۔ آگے تو سنائیے امی جان۔

امی۔ اچھا جناب تو آگے یہ ہوا کہ ایک آدمی نے نماز نہیں
پڑھی یعنی وہ جماعت میں شریک نہ ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا۔
کیوں بھائی تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی۔
انہوں نے جواب دیا۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میرا بدن اور
کپڑے پاک نہیں تھے۔ غسل کے لیے پانی بھی نہیں تھا۔
تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیمم کر لینا تھا۔

عبدالذوالاکرام۔ امی جان تیمم کیا ہوتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی۔ تیمم یہ دیکھو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر ہم اپنے ہاتھوں کو اس طرح کسی پاک جگہ کی مٹی پر یوں مارتے ہیں۔ اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ پہ مسح کیا، پھر یوں ہتھیلیوں کی پچھلی طرف مسح کیا۔ اور پھر اس طرح منہ پہ مسح کیا۔ بس تیمم ہوگیا۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا اب میں سمجھ گیا۔

امی۔ تو اب آگے سناؤں۔

عبدالذوالاکرام۔ جی ہاں سنائیے۔

امی۔ تو جناب اُس آدمی نے تیمم کرکے نماز ادا کی۔ اب جناب پانی بالکل ہی نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابہ کرام سے فرمایا۔ کہ جاؤ کہیں آس پاس سے پانی کا پتہ لگاؤ

منیب۔ امی جان اُس وقت پانی کے کنوئیں نہیں ہوتے تھے۔

امی۔ نہیں بیٹا۔ صحابہ کرام پانی کی تلاش میں ادہر ادہر گھومے تو اچانک انہیں ایک اونٹ سوار عورت نظر آئی۔ اُس کے پاس پہنچے تو دیکھا وہ دو مشکیزوں میں پانی لیے ہوئے ہے۔

منیب۔ امی جان مشکیزہ کس کو کہتے ہیں۔

امی۔ بیٹا یہ چمڑے کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اس میں پانی بھر لیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا یہ بکریوں کی کھال کو پاک کر کے سی کر بناتے ہیں۔

امی۔ بالکل درست۔ تو جناب صحابہ کرام نے اس عورت سے پانی مانگا تو اس نے کہا۔ میں تو پانی نہیں دوں گی۔ کیوں کہ پانی یہاں سے بہت دور ہے صحابہ کرام نے اس عورت کو منت سماجت کر کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس چلنے پہ راضی کر لیا۔

بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچ کر بھی بڑھیا نے یہی کہا۔ میں بڑی مشکل سے بہت دور سے اپنے یتیم بچوں کے لیے پانی لائی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سمجھا کر بس اتنا منوالیا۔ کہ تم اپنے مشکیزوں کا منہ کھول دو اس خوش نصیب عورت کی اس کے بعد انکار کی ہمت نہ ہوئی اور جناب رسول رحمت وشفقت کا ان مشکیزوں پہ کلی کر کے پھینکنا تھا۔ کہ اس کے بعد ان سے پانی کا اتنا دریا بہا کہ سب صحابہ کرام نہائے پانی پیا۔ اپنے پاس برتنوں میں بھرا۔ اور پھر بھی دونوں مشکیزے بھرے کے بھرے رہے۔ بڑھیا یہ بتا ہی چکی تھی کہ میں یہ پانی یتیم بچوں کے لیے لے جا رہی تو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا:

بڑی بی۔ تمہارا پانی بھی سلامت ہے ہم نے یتیموں کے پانی سے پانی نہیں لیا۔ اور پھر تمام اصحابہ کرام سے فرمایا:

تم سب کے پاس اسے دینے کے لیے جو کچھ بھی ہو لاؤ۔

سب نے اپنے پاس جو کچھ بھی میسر آیا وہ دے دیا۔

اور آپ نے اُس سے کہا۔ یہ سب تمہارے یتیم بچوں کے لیے ہماری طرف سے ہے۔

بڑھیا۔ بڑی خوش اونٹ تیزی سے دوڑاتی ہوئی بچوں کے پاس اپنے گاؤں پہنچی۔ اور سارا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا۔

میں ایک بہت بڑے جادوگر کو ملی ہوں۔

مریم۔ نعوذباللہ۔ معجزہ کو جادو سمجھی۔

امی۔ بیٹی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جہالت کی لعنت سے بچائے۔ جاہل آدمی سے بڑی بھولیں ہو جاتی ہیں۔ بہر حال گاؤں والوں اور بچوں کے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کا شوق پیدا ہوا۔

یتیم بچوں کو لے کر راستہ میں ہی وہ عورت بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچی۔ اور پھر۔ ان یتیموں اور عورت کے مقدر ہمیشہ کے لیے چمکے۔ سب مسلمان ہو گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبد منیب ۔ پھر تو بڑھیا نے بھی معافی مانگ لی ہو گی ۔

امی جان ۔ ظاہر ہے اوران یتیموں کو ہمیشہ کے لیے رسول رحمت و برکت علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دامن شفقت نصیب ہو گیا ۔

اس اثنا رمیں مدیحہ بڑ بڑا کر روتے ہوئے جا گی سب اُس کی طرف متوجہ ہوئے ۔

عبد الذوالاکرام ۔ امی جان بُرا خواب دیکھا ہو گا ۔ پڑھ کر پھونکیے ۔

امی جان ۔ آپ بھی دم کیجیے ۔ میں بھی آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتی ہوں ۔

عبد الذوالاکرام نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ۔

مریم نے قل آعوذ برب الفلق اور قل آعوذ برب الناس پڑھ کر دم کیا ۔ منیب صاحب یا مومن یا مھیمن پڑھ کر دم کر رہے تھے کہ اللہ کے فضل سے مدیحہ چپ بھی ہو گئی اور پھر آرام کی نیند سے بھی سو گئی ۔ بات اصل میں یہی ہوئی تھی کہ وہ کوئی ڈراؤنا خواب دیکھ کر جاگی تھی ۔

اس اثنار میں عشار کی آذان فضاؤں میں گونجی اور سب کے سب نماز کے لیے اٹھ گئے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبردار جو شخص یتیموں کے مال کا ولی ہو

اُسے چاہیئے کہ یتیم کے مال سے تجارت

کرے، اور اسے ویسا ہی نہ چھوڑ دے۔

یہاں تک کہ اسے زکوٰۃ کھا جائے

(مسلم شریف)

****

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج جمعۃ المبارک تھا۔ بچوں نے صبح ہی اسکول کا کام ختم کر لیا اور جناب شام کو وہ ابّو کے ساتھ باغ میں سیر کرنے جانا چاہتے تھے اس لیے جمعہ کی نماز کے بعد انہوں نے امی جان کو گھیر لیا۔ بات یہاں سے شروع ہوئی۔

مریم۔ امی جان۔ آج۔ آج ابو جان نے مجھے بتایا کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قانون میں تو تیموں کے بارہ میں خاص کر ہدایات موجود ہیں۔

امی۔ جی ہیں۔ اور بڑی تفصیل سے ہیں۔

زینب۔ تو پھر بتائیے نا۔

امی۔ اللہ تعالٰی نے قرآن پاک کی سورۂ نساء" میں یتیموں کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے۔ وہ یہ ہے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقل قانون

اور

یتیموں کا تحفظ

آیت نمبرا۔ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔ (سورہ نساء)

نمبر۲۔ یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے برے اور ناقص مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملاکر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ (النساء)

نمبر۳۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے۔ اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر کچھ لے لے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔

(النساء)

امی۔ دیکھا آپ نے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا جو قانون ہمیں دیا ہے۔ اس میں یتیم بچوں کے تحفظ کا کتنا خیال رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔

ایک بات غور سے سنیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک صحابی نے عرض کیا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا دل بہت سخت ہے مجھے کسی پر ترس نہیں آتا۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ اس کا علاج بتایا یتیم بچوں کے سر پہ ہاتھ پھیرا کرو۔

عبداللہ و الاکرام۔ آپ کہہ رہی ہیں علاج بتایا۔ تو کیا یہ کوئی بیماری ہے؟

امی۔ ہاں بیٹے۔ دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر جس کے دل میں رحم نہ آئے وہ بیمار ہی ہوتا ہے ....

— اور ایسے لوگ اپنے آپ پر بھی ظلم کرتے ہیں۔

عبداللہ و الاکرام۔ اپنے آپ پہ ظلم کرنے کا مطلب کیا ہے۔

امی۔ جو شخص دوسرے پہ ظلم کرتا ہے۔ بیٹے وہ اصل میں اپنے آپ پہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی ظلم کرتا ہے۔

منیب۔ امی جان۔ میں نے اپنی کتاب میں پڑھا ہے کہ مدینہ منورہ میں
جس زمین پہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا کے
بعد جو مسجد بنائی اُس کی زمین بھی یتیموں کی تھی۔

مریم۔ وہ تو مجھے سب معلوم ہے۔ ان یتیم بچوں کا نام سہل اور سہیـ
تھا۔ ٹھیک ہے نا امی جان۔

امی۔ ہاں بیٹی عربی کی ایک سیرۃ جس کا نام مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور اس کے لکھنے والے الشیخ عبداﷲ
ابن الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ یہی نام
لکھے ہیں۔

مریم۔ امی جان ان یتیموں نے تو زمین کی قیمت لینے سے انکار کر دیا؟

امی۔ ہاں بیٹے انہوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمـ
میں حاضر ہوکر یہی کہا تھا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسـ
یہ زمین ہدیہ میں قبول فرمائیے۔
لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنہوں نے تمام
کے انسانوں کو یتیموں کے حقوق کے تحفظ کی ہدایات فرما
وہ ایسا کیسے کرتے۔ محبت و شفقت سے سر پہ ہاتھ پھیـ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیمت ادا کی ۔ اور پھر ان یتیم بچوں کو ایسا مقدر نصیب ہوا کہ رہتی دنیا تک جب بھی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابتدائی تعمیر کا ذکر ہو گا ۔ تو ان خوش نصیبوں کا نام ضرور آئے گا ۔

عبد منیب ۔ کتنے خوش نصیب تھے وہ بچے ۔

امی جان ۔ اب اور سنیئے

یتیموں پر پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے لوگ کئی طریقوں سے ظلم کرتے تھے ان کے مال کو زبردستی دبا لیتے ان میں ایک طریقہ یہ تھا کہ اگر باپ مر جاتا تو اس کے بڑے بچوں کو وراثت میں حصہ ملتا لیکن چھوٹے بچوں کو حصہ نہیں ملتا تھا ۔

عبداللہ والاکرام ۔ وراثت کا کیا مطلب ہے ؟

امی جان ۔ اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور وہ اپنا کوئی مال چھوڑے چاہے زمین چاہے زیور چاہے کارخانہ چاہے مکان کیسا بھی سامان ہو اسے مال وراثت کہتے ہیں اور یہ مال مرنے والے کے رشتہ داروں میں تقسیم ہوتا ہے جتنا قریبی رشتہ ہو اتنا ہی اس کا حق اس مال میں زیادہ ہوتا ہے ۔ اللہ تعالے نے مال وراثت کو تقسیم کرنے کا پورا پورا طریقہ ہم کو قرآن پاک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بتا دیا ہے۔

مستقل قانون

اس قانون کے مطابق اگر مرنے والے کے بچے ہوں تو مال وراثت صرف بچوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ چاہے بچے چھوٹے ہوں یا بڑے۔

مریم۔ چاہے بچہ اسی دن پیدا ہو جس دن باپ وفات پائے۔

امی۔ جی ہاں بلکہ باپ کی وفات کے بعد بھی بچہ پیدا ہو تو اسے مال وراثت میں اتنا ہی حصہ ملے گا جتنا اس کے بڑے بہن بھائیوں کو

عبداللہ و الاکرام۔ اچھا۔

امی جان۔ بچو اسلام سے پہلے ایک ظلم کا طریقہ یہ بھی تھا کہ بھائیوں کو تو حصہ دیا جاتا تھا لیکن بہنوں کو مال وراثت میں سے کچھ نہیں ملتا تھا۔ اس طرح لڑکیاں بے چاری بغیر مال و دولت کے رہتی تھیں۔

عبد منیب۔ تچ تچ

امی۔ جی ہاں البتہ کچھ لوگ گنتی کے ایسے بھی تھے جو اپنی بیٹیوں کو بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ دیتے تھے۔ لیکن زیادہ لوگ ایسے تھے جو بیٹیوں کو وراثت میں سے حصہ نہیں دیتے تھے۔

مریم۔ امی جان مولانا شبلی کی سیرت النبی میں ایک صحابی کی بچیوں کا ذکر میں نے بھی پڑھا تھا۔

امی جان۔ تو آپ ہی سنا دیجیے۔

مریم۔ واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ جنگ احد میں سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ ان کے پاس کافی مال تھا لیکن اس مال پہ ان کے بھائیوں نے قبضہ کر لیا۔ سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی دو بیٹیاں تھیں، ان کے لیے کچھ بھی نہ چھوڑا اسی طرح سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی بیوی بہت پریشان ہوئیں کیونکہ اور کوئی سرمایا ان کے پاس موجود نہ تھا جس سے وہ اپنی اور اپنی بچیوں کی گزر بسر کرتیں۔

عبدالاکرام۔ اچھا باجی پھر

مریم۔ وہ رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا خاوند شہید ہو گیا ہے اور اس کے مال پہ اس کے بھائیوں نے قبضہ کر لیا۔ اب سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی بچیوں کے لیے اور میرے لیے کچھ سرمایہ نہیں ہے جس سے ہماری گزر بسر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکے۔

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی اور حکم دیا کہ جو آدمی فوت ہو جائے اور اس کی دو بیٹیاں یا دو سے زیادہ ہوں۔

اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی حصہ ہوگا

منیب۔ اور اگر لڑکے بھی ہوں اور لڑکیاں بھی تو پھر

امی۔ تو پھر لڑکوں کو لڑکیوں سے دگنا حصہ ملے گا۔

مریم :۔ تذکار اصحابیات میں لکھا ہے کہ ان میں سے ایک لڑکی کا نام جمیلہ تھا۔ جس کی پرورش کا ذمہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لے رکھا تھا

جمیلہ کی شادی بڑے ہو کر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہوئی

امی :۔ یتیم بچوں اور بچیوں کا یہ خاص انتظام تھا جو ہمارے رسولِ شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بخشا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ایک ہجری میں جب اسعد بن زرارہ فوت ہوئے تو تین یا دو کمسن بیٹیاں چھوڑیں۔ انہوں نے مرنے سے پہلے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ میری بیٹیوں کے نگران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بچیوں پہ بہت شفقت فرماتے اور ان کا خاص خیال رکھتے!

ایک دفعہ سونے کی بالیاں جن میں موتی جڑے ہوئے تھے ان بچیوں کو پہنائیں۔

مریم !۔ علامہ ابن اثیر کے بیان کے مطابق ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک بچی کا نکاح خود نبیط بن جابر رضی اللہ عنہ، سے کیا۔ اس بچی کا نام فریعہ بنت اسعد بن زرارہ تھا۔

پیارے بچو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بچوں سے بے حد و حساب محبت کا عالم یہ تھا۔

ایک عورت نے کسی کو قتل کر دیا۔ پکڑ کر بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئی۔ اس نے اپنے جرم کا اقرار بھی کر لیا۔ لیکن اُس کا ایک چھوٹا سا بچہ اُس کے ساتھ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ اس بچے کی تمہارے علاوہ کوئی اور پرورش کرنے والا ہے۔

اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے پوچھا۔ کوئی ہے جو اس بچے کی پرورش کا ذمہ لے

ایک انصاری نے عرض کیا۔ میں اس کی پرورش کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کو قتل کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

' دیکھا بچو ہمارے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ تمام بچے جن کا کوئی پرورش کرنے والا نہ ہو اس کی پرورش کی ذمہ داری ہر اس مسلمان کے لئے ضروری قرار دے دی جو اس بچے کفالت کر سکتا ہو۔ ان سے اچھا سلوک کر سکے۔ اس کفالت میں صرف روٹی کپڑا اور مکان ہی نہیں بلکہ اس کی تعلیم تربیت اور شادی بیاہ بھی شامل ہے! اور اس پر احسان بھی نہ جتائے!

بات یہاں تک پہنچی تھی کہ دراوزہ پہ دستک ہوئی عبدنیب نے دروازہ کھولا۔ بچوں کی پھوپھی جان اپنے پوتے نعمان اور پوتیاں جویریہ اور بریرہ داخل ہوئیں توجہ مہمانوں کی خاطر مدارات کی طرف ہوگئی مدیحہ لپک کر پھوپھی جان کو چپک گئی!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کے حقوق

پیارے بچو، بہت سی باتیں ہم آپ کو بار بار بتاتے ہیں، معلوم ہے کیوں؟

آپ بتاد یجیے!

کسی بات یا عمل کے بار بار دہرانے کو عمل تکرار کہا جاتا ہے

عبدالله دوالاکرام:۔ بار بار دہرانے کا فائدہ

بیٹے کسی کام یا بات کو بار بار کرنے سے کام میں مہارت اور بات اچھی طرح یاد ہو جاتی ہے۔

اچھا اسی لئے ٹیبل دپہاڑے، بار بار یاد کرتے ہیں

جی ہاں

مریم :۔ اور نماز بھی اسی لئے بار بار پڑھتے ہیں کہ اللہ کی یاد رہے

یاد بھی رہے اور بار بار اس سے مدد مانگ کر صرف اسی سے مدد مانگنے کی عادت پڑ جائے!

تو پیارے بچو جو بات آج ہم دہرا رہے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی شفقت و محبت صرف اُس زمانہ کے بچوں ہی کے لئے نہیں تھی بلکہ قیامت تک پیدا ہونے والے بچوں سے بھی اُس کا کبھی نہ ٹوٹنے والا تعلق ہے۔

اس تعلق یا شفقت و محبت کی کون سی صورتیں ہیں ان سب سے آپ کی پہچان کروا دینا چاہتی ہوں۔ انہیں اچھی طرح یاد رکھنا!

پیارے بچو جب تم بڑے ہو جاؤ گے۔ یعنی اسکول اور کالج میں جاؤ گے۔ تو تم سے کتابوں کی صورت، دانشوروں کے لباس جدید اور قدیم کے لباس میں

امی جان جدید اور قدیم کا مطلب؟

جدید معنی "نئے" اور قدیم "پرانے" غرض کئی شخصیتیں تمہیں یہ یقین دلانے کی کوشش کریں گی۔ کہ ان سے زیادہ تم سے کسی کو شفقت و محبت نہیں۔ وہ تمہارے ماں باپ سے زیادہ تمہارے ہمدرد ہیں۔

وہ تمہیں تمہارے حقوق کے نام سے تمہارے جذبات کو ابھاریں گے۔

اُس وقت رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبتوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفقتوں کے اس ہار کو یاد رکھنا جس کے ہر پھول کا نام ہے بچوں کا حق۔

عبداللہ الاکرام:۔ امی جان حق، کا مطلب کیا ہے۔

حق کا ایک مطلب سچ بھی ہے اور دوسرا مطلب سمجھانے کے لئے میں ایک مثال دیتی ہوں مثلاً۔ آپ کو بھوک لگتی" ہے

جی ہاں پیاس بھی لگتی ہے۔

تو جناب آپ کو کھانا دینا پانی دینا ماں باپ کا ذمہ ہے اور آپ کا حق ہے۔

اچھا بچے جو کچھ ماں باپ سے لیتے ہیں وہ بچوں کا حق ہے

جی اچھے کپڑے اچھی تعلیم، قرآن مجید پڑھانا اسے سمجھانا یہ سب ماں باپ کی ذمہ داری ہے اور یہ سب حاصل کرنا بچوں کا حق ہے اور اسی لفظ کی جمع ہے حقوق۔ سمجھ گئے!

جی سمجھ گیا۔!

تو جناب ذرا دھیان سے سنتے جائیے اور گنتے جائیے۔

ہمارے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچے کے پیدا ہونے سے پہلے ماں باپ پر پہلی ذمہ داری اور بچے کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خق نمبر ۱ ❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖ باعزت مقام

بچہ پیدا ہونے سے پہلے اُس کے باعزت مقام کی لازمی ذمہ داری پوری کرد۔ یعنی نکاح کرو

عبدنبیب: یعنی شادی

جی۔۔ لڑکی کے والدین اور لڑکے کے والدین اس بات کا بندوبست کریں کہ اپنے اور بیگانے سب جمع ہوں۔ اول تو لڑکی یا لڑکے کے وارثوں میں سے کسی کو نکاح کا خطبہ پڑھنا چاہئے۔ اگر نہ پڑھ سکیں تو مولوی صاحب خطبہ پڑھیں

سب مل کر دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کی زندگی میں برکت دے۔

عبدالذوالاکرام: امی جان شادی میں میٹھے چاول بھی تو کھلاتے ہیں!

جی ہاں۔ مگر اصل میں نکاح کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سب کے سامنے لڑکا اور لڑکی آنے والی زندگی میں پیدا ہونے والے بچہ کے ماں باپ ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔

تاکہ جب وہ پیدا ہو تو سب عزت کی نظروں سے دیکھیں کوئی ان کو یہ نہ کہے کہ ان کے ماں باپ کا پتہ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدمنیب :۔ امی جان ایسے بچے بھی ہوتے ہیں جن کے ماں باپ نہیں ہوتے ؟

ماں باپ تو ہوتے ہیں لیکن وہ ان بچوں کو ظالم ہونے کی وجہ سے اپنی اولاد نہیں مانتے ۔ ایسے ماں باپ کا پتہ چل جائے تو انہیں سخت سزا دینے کا حکم دیا۔ مگر ان بچوں کے بارے میں حکم دیا۔

کوئی شخص ایسے بچوں کو ذلیل یا مجرم نہ سمجھے ۔ نہ ہی انہیں کسی برے نام سے پکارا جائے اور فرض کرو ان میں سے کسی کی ماں ہو اور بچے کا باپ اسے اپنی اولاد ماننے سے انکار کر دے یا لاپتہ ہو۔ تو اس کی ماں کو بھی طعنہ نہ دیا جائے رسوا نہ کیا جائے فرض کیجے اگر باپ اپنی بیوی کو طلاق دے دے۔ تو بچہ کس کے پاس رہے۔ تو اس قسم کا ایک واقعہ سنئیے !

ایک عورت رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا خاوند مجھے طلاق دے چکا ہے ۔ اور بچہ مجھ سے چھینا چاہتا ہے

فرمایا۔ تم بچہ کی زیادہ حق دار ہو۔

پیارے بچو
اللہ تعالٰی کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوری انسانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برادری کے لیئے جو ضابطۂ حیات یعنی قانونِ زندگی دیا ہے اُس میں انسان کا ہی بھلا ہے۔

اب دیکھئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولیمہ کو اپنی سنت قرار دیا امت کو یہی حکم دیا۔ ولیمہ کیا کرو۔ اس میں شامل ہوا کرو!
اس میں بھی یہی حکمت ہے کہ تمام برادری کے سامنے میاں بیوی اپنے آنے والے وقت میں پیدا ہونے والی اولاد کے نگران ہیں اور ماں باپ ہونے کا خاموش اعلان دوبارہ کریں۔
اور اگر کسی وجہ سے دونوں میاں بیوی اپنی پہلی ملاقات میں ہی ایک دوسرے کو پسند نہ کریں۔ تو اُسی وقت الگ ہونے کا اعلان کرسکتے ہیں۔

حق نمبر ۲ .... زندگی کے بعد

اب پیارے بچو۔

میاں بیوی نے ساری باتوں کا اعلان بھی کردیا۔ مگر بعد میں زمانے کے رسم و رواج یا کسی اور وجہ سے وہ بیج جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو بھی ضائع کرنے سے منع فرمایا۔
مثلاً ایک صحابیہ جن کا نام بغاعزہ بنت عائل نے فرمایا۔
ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن باتوں پر عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا عہد لیا۔ ان میں یہ بات بھی شامل تھی۔ کہ ہم اپنے بچوں کو قتل نہ کریں۔ چھپ کر یا ظاہر۔ چھپ کر کا مطلب انہوں نے خود بتایا۔ کہ بچے کی پیدائش تک جو باتیں ضروری ہیں ان میں بھی کوئی کمی نہ رکھی جائے۔ اور اُسے پیدا ہونے سے پہلے ہی ضائع نہ کیا جائے! یہ بات تذکرۂ صحابیات موجود ہے۔

ایک حدیث قدسی میں یوں ارشاد فرمایا

شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اپنے بچوں کو اس خوف سے قتل کر دو کہ وہ تمہارے پاس کھائیں پئیں گے"؛ (بحوالہ مسلم شریف)

مریم :- امی جان لوگ اپنے بچوں کو صرف کھانے پینے کی وجہ سے مار دیتے ہیں۔ ان کو ترس نہیں آتا۔

بیٹی اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے انسان کے بارے میں فرمایا ہے انسان منتقی بھی ہے۔ اور ان میں ایسے انسان بھی ہیں جن کے دل پتھروں سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ کل ہی اخبار میں پڑھا سوتیلی ماں نے بچے کو اس لئے زہر دے دیا کہ بڑے ہو کر وہ اس کی اپنی اولاد کے ساتھ جائیداد میں حصہ دار ہو گا۔ دراصل اللہ تعالیٰ اور ان کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر حکم میں بڑی حکمتیں ہوتی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد باری تعالیٰ

لوگو! اپنے بچوں کو بھوک کے خوف سے قتل نہ کرو ہم تم کو بھی رزق دے رہے ہیں اور ان کو بھی رزق دیں گے بے شک اولاد کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

(سورہ بنی اسرائیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان وہ لوگ اللہ کو رازق نہیں مانتے تھے؟
ان کے خدا تو بہت تھے مگر بات تو یقین کی ہے انسان کی سوچ ہے آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو یہ کہتے ہیں رزق دینے والا اللہ ہے مگر یہ باتیں تو سوچ کی ہیں۔ ان لوگوں کی سوچ یہی تھی اگر بچے زندہ رہے تو ہم ان کو کھلائیں پلائیں گے کہاں سے؟ ان کا خیال تھا کہ ہمارے پاس رزق کم ہے اس لیے ہم بچوں کی بہتر پرورش نہیں کر سکیں گے ان کی جسمانی صحت بھی کمزور ہو گی اس لیے وہ بچوں کو یا تو پیدا ہی نہیں ہونے دیتے تھے یا ان کو پیدا ہوتے ہی مار دیتے تھے۔

مریم۔ یہ تو آج کل بھی ہو رہا ہے۔

امی جان۔ جی ہاں کل اور آج ایک ہی ہے برائیاں کل بھی وہی تھیں اور آج بھی وہی ہیں انسان شیطان کے چکر میں کل بھی تھا آج بھی۔ لیکن اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اس وقت بھی قبول کرنے والے موجود تھے اور آج بھی ہیں۔

عبداللہ والاکرام۔ اور ان تعلیم قبول کرنے والوں میں میں بھی تو ہوں۔

امی۔ جی ہاں اللہ کرے آپ کا یہ دعویٰ حرف بحرف پوری زندگی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضبوط رہے آمین

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں پر ہونے والے اس ظلم کو بھی روکا اور ہمارے دلوں میں یہ بٹھایا کہ رزق دینے والا صحت دینے والا اللہ ہے ہم نہیں ہیں نہ ہمارے اتنے وسائل ہیں۔

منیب۔ جی ہاں امی جان۔ یہ تو حقیقت ہے کہ جن لوگوں کے پاس رزق کے وسائل نہیں ہوتے ان کے بچے اللہ کے فضل سے بڑے صحت مند ہوتے ہیں اور لمبی عمر بھی پاتے ہیں۔

مریم۔ اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کے پاس روپوں پیسوں کے ڈھیر ہیں لیکن بچے اچھی تربیت سے محروم ہیں جسمانی طور پہ لاغر اور کمزور ہیں۔

امی جان۔ جی ہاں بیٹی اللہ ہی سب کا حقیقی پرورش کرنے والا ہے۔ اور وہی سب کا رزّاق ہے۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ الرزّاق سب سے بڑا رزق دینے والا۔

امی جان۔ جی ہاں۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں پہ کتنے مہربان اور شفیق ہیں۔ ابھی بچہ پیدا نہیں ہوا اور اس کے تحفظ کے لیے ہم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات دے رہے ہیں۔

مریم۔ جی ہاں امی جان بچوں کے حقوق کے سب سے بڑے پاسبان رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں۔

امی جان۔ جی ہاں۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچوں کی زندگی کتنی عزیز تھی اس سلسلے میں ایک عملی مثال۔

ایک جنگ میں چند بچے غلطی سے مارے گئے جب رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پتہ چلا تو چہرۂ مبارک پر غصہ کے آثار ظاہر ہوئے اک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو کافروں کے بچے تھے اور پھر ان کو جان بوجھ کر قتل بھی نہیں کیا گیا بلکہ غلطی سے قتل ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بچے چاہے دشمن کے ہوں تم سے بہتر ہیں

خبردار بچوں کو قتل نہ کیا کرو

خبردار بچوں کو قتل نہ کیا کرو

خبردار بچوں کو قتل نہ کیا کرو

بحوالہ (رسول رحمت ابوالکلام آزاد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حکم کے بعد صحابہ نے اس پر سختی سے عمل کرنا شروع کر دیا اور شدید جنگ میں بھی یہ خیال ضرور رہتا کہ تلوار کی زد میں کوئی بچہ نہ آ ئے۔

اس سلسلے میں مسلمانوں کے سخت دشمن ایک یہودی کی گواہی سنیے

یہ یہودی ایک بچہ تھا۔

عبداللہ والاکرام۔ اس کا نام کیا تھا

امی جان۔ عطیہ قرظی

اس بچے کا قبیلہ بنو قریظہ تھا بنو قریظہ نے مسلمانوں سے کئی بار امن کا معاہدہ کیا لیکن ہر بار مسلمانوں کو دھوکہ دیا اور انہیں نقصان پہنچایا۔ آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ یہودی اپنے قلعہ میں بند ہو گئے آخر یہودیوں نے درخواست کی کہ جو فیصلہ سعد بن معاذ کریں ہمیں منظور ہے۔

عبداللہ والاکرام۔ سعد بن معاذ کون تھے؟

امی جان۔ یہ ایک بہت بڑے صحابی تھے اور انصار سے ان کا تعلق تھا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا کہ مرد قتل کر دیئے جائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورتیں اور بچے قیدی بنا لیے جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔
قیدی ہونے والے بچوں میں عطیہ قرظی بھی شامل تھا۔ اس کا
کہنا ہے کہ بچوں سے بہت شفقت اور نرمی کی گئی۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت دیکھ کر بہت سے یہودی بچے
مسلمان ہو گئے۔ ان میں عطیہ قرظی بھی شامل تھا۔ یہ واقعہ
ترمذی شریف میں ہے۔

مریم۔ ماشاءاللہ دشمن کے بچوں کا اس قدر خیال لیکن آج کل
لوگ اپنے ہی محلے اور شہر کے بچوں پر ترس نہیں کھاتے
اور ان کو قتل کر دیتے ہیں۔

منیب۔ اخبار میں بھی روزانہ ایسی خبریں آتی رہتی ہیں کہ آج فلاں
بچہ قتل کر دیا گیا فلاں بچہ اغوا ہو گیا۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اغوا کا کیا مطلب ہے؟

امی جان۔ ظالم لوگ بچوں کو کسی نہ کسی بہانہ سے اٹھا کر لے جاتے
ہیں دور دراز علاقوں میں جا کر بیچ دیتے ہیں یا ان سے مزدوری
کراتے ہیں۔ بچوں کے اس طرح اٹھائے جانے کو اغوا کہتے ہیں۔

عبداللہ ذوالاکرام۔ اچھا اچھا۔ بچوں کی چوری کرنے کو اغوا کہتے ہیں۔

امی جان۔ جی ہاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منیب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سلسلے میں کیا کیا؟

امی۔ ایک مصنف جس کا نام ہے عبدالرزاق۔ اس نے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص بچوں کی چوری کرتا تھا۔ رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دینے کا حکم دیا۔

عبدالذوالاکرام۔ تاکہ کسی کا بچہ اغوا نہ کر سکے۔

مریم۔ اگر آج بھی اس فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل شروع ہو جائے تو یقیناً بچے محفوظ رہ سکتے ہیں اور کوئی یہ جرأت نہیں کر سکتا کہ بچوں کو اغوا کرے۔

امی جان۔ جی ہاں جو حکم ہمارے اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دیا اس میں ہمارا فائدہ ہے اور سکون و آرام بھی۔

منیب۔ اور جو لوگ معصوم بچوں کو اس لیے قتل کر دیتے ہیں کہ اُن سے ان کی کوئی قیمتی چیز چھین لیں اِن ظالم لوگوں کے لیے کیا حکم ہے۔

امی جان۔ یہ حکم بھی سیرۃ ہی کے حوالہ سے سن لیجیے۔ مسلم شریف میں ہے کہ ایک لڑکی گھر سے نکلی اس نے چاندی کے زیور پہنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تھے۔ ایک یہودی کی اس لڑکی پہ نظر پڑ گئی اس نے بچی کو پتھر مارا۔

عبدالذوالاکرام۔ کیوں؟

امی جان۔ تاکہ بچی مرجائے اور اس کے زیور چھین کر وہ یہودی خود لے لے۔

عبدالذوالاکرام۔ اچھا

امی جان۔ وہ لڑکی سخت زخمی ہوگئی۔ اتنے میں لوگ بھی پاس آ پہنچے لوگ اس یہودی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے اور لڑکی کو بھی اٹھا لائے لڑکی زخمی ہونے کی وجہ سے بول نہیں سکتی تھی لیکن اشارہ کرسکتی تھی۔

منیب۔ اف

امی۔ رسول شفقت ومحبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی دوسرے آدمی کا نام لے کر پوچھا کیا تمہیں اس شخص نے پتھر مارا ہے۔ لڑکی نے سر ہلا کر نہ کا اشارہ کیا۔

پھر کسی اور آدمی کا نام لے کر پوچھا کیا تجھے اس آدمی نے قتل کیا ہے لڑکی نے سر کے اشارہ سے نہیں کہا۔

عبدالذوالاکرام۔ دوسرے آدمیوں کا نام کیوں لیا؟

امی جان۔ تاکہ پتہ چل جائے کہ لڑکی کو اتنا ہوش ہے اور وہ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مارنے والے کی پہچان رکھتی ہے۔

پھر اس لڑکی سے پوچھا کیا تم کو اس یہودی نے قتل کیا ہے۔ لڑکی نے سر ہلا کر جواب دیا ہاں۔ اس پہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اس یہودی کو بھی پتھر مارے جائیں جب مر جائے تب چھوڑنا۔ چنانچہ یہودی کو لوگوں نے پتھر مار مار کر مار دیا

عبداللہ والاکرام اور وہ لڑکی:

امی جان تھوڑی دیر بعد بے چاری مر گئی

عبداللہ والاکرام اگر اس وقت میں پاس ہوتا تو میں بھی اس ظالم یہودی کو پتھر مارتا

مریم اور منیب ــــ اور ہم سب بھی

امی نے بچوں کو سینے سے لگاتے ہوئے دعا مانگی

اے اللہ میرے بچوں کو اپنا پکا اور سچا فرمانبردار بنا۔ آمین

اس کے ساتھ ہی اللہ اکبر کی آواز نے سب کو اپنے فرض کی طرف بلالیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر۳ — دعا

امی جان نے حسب معمول آج پھر شام کی نماز کے بعد سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آغاز کیا۔ آغاز سے پہلے عبدالذوالاکرام نے اپنا سبق سنایا عبدالذوالاکرام کا آج کا سبق یہ تھا۔

عبدالذوالاکرام:

اَلْخَبِیْرُ۔ سب سے بڑا دلوں کے راز جاننے والا۔ اللہ

اَلْحَلِیْمُ۔ سب سے بڑا بردبار اللہ

اَلْعَظِیْمُ۔ سب سے بڑا عظمتوں والا اللہ

امی جان۔ شاباش

اس کے بعد منیب نے اپنا سبق سنایا۔

عبد منیب۔ نماز فجر کے بعد کی دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا "اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے علم کا جو مجھے فائدہ دے" وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ "اور ایسے عمل کا سوال جو تمہاری بارگاہ میں مقبول ہو" وَرِزْقًا طَیِّبًا "اور پاک اچھے حلال رزق کی بھیک مانگتا ہوں!"

سب نے کہا۔ آمین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم خنساء نے حدیث سنائی ، حضرت حسین علیہ السلام سے
مروی ہے جب بچے کی پیدائش ہو تو بچے کے باپ کو یہ دعا دو!
بَارَکَ اللّٰہُ فِی الْمَوْهُوبِ لَکَ وَشَکَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ
اَشُدَّہٗ وَرُزِقْتَ بِرَّہٗ ۔

عبداللہ ذوالاکرام :۔ مطلب بھی بتا دیجئے

مریم :۔ مطلب ہے ۔ اللہ تمہیں اس عطیے میں برکت دے ، اور تجھے اولاد دینے والے کا شکر کرنے کی توفیق دے اور اسے بڑا نیک بنائے

عبدمنیب :۔ سمجھ گئے آپ کو معلوم ہے یہ دعا اذکار مسنونہ میں نے بھی پڑھی ہے!

حق نمبر ۴ ــــــ اذان

بچے کو اچھی طرح پاک صاف کرنا ۔ پاک کپڑوں میں لپیٹنا !

حق نمبر ۵ ــــــ طہارت

طہارت کے فوراً بعد بچے کے دائیں میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں ۔

اذان دینے والا پاک صاف ہو اذان باوضو دے تو بچے مرگی کی مخفوظ رہتے ہیں ۔ شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتے بچے کے کان میں اذان اور اقامت پر ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے ۔ جو ہمارا موضوع نہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیارے بچو رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ماں باپ کو فرمایا۔ یہ دعا بچوں کو پڑھ کر پھونک دیا کرو بچے شیطان کی چالوں موذی جانوروں سے اور بیماریوں سے محفوظ رہیں گے

دعا تو عبدنیب صاحب آپ نے یاد کی تھی ؛

اُعِیْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ

امی :۔ درست ایک اور دعا

مریم :۔ امی وہ میں نے یاد کی ہے سنادوں ؛

رب أعوذ بک من ھمزات الشیاطین و أعوذ بک رب أن یحضرون ؛

حق نمبر ۶ —— تحنیک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے۔

لوگ بچوں کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور چبا کر بچے کے تالو میں لگاتے اور دعا دیتے

تحنیک بھی نیک پاک صاف ہاتھوں سے ہو تو اس کے نتائج اچھے ہوتے ہیں۔ تجربہ میں آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۲ ـــــ اچھا نام

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"آدمی سب سے پہلا تحفہ اپنے بچے کو نام کا دیتا ہے؛ اس لیئے چاہیئے اس کا نام اچھا رکھے"

"معارف الحدیث"

عبداللہ والاکرام ۔ امی جان اور اچھے اچھے نام کون سے ہیں ۔

امی ۔ بیٹا ۔ عبدالرحمان، عبدالرشید ۔ عبدالاحد ۔ گویا اللہ جل شانہ کا جو بھی بندہ کہلایا ۔ وہ اچھا ۔ نہیں سمجھے تو جیسے عبدالسلام، عبدالمقتدر، عبدالجبار ۔ عبدالغفار ۔ ۔ ۔

عبدمنیب ۔ اچھا یعنی اسمائے حسنیٰ کے ساتھ عبد لگا کر نام رکھا جائے ۔

امی ۔ جی ہاں اس کے علاوہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

انبیاء کے نام بھی رکھو ۔ ان میں برکت ہے ۔ مثلاً عیسیٰ، یحییٰ، ادریس، سلیمان، داؤد ۔ عزیر ۔

مریم ۔ امی جان آج کل تو لڑکیوں کے نام نیکی، سمکی، سویٹی اور ہندوؤں کے نام سے ملتے جلتے نام رکھنے کا فیشن ہو گیا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان۔ بیٹی۔ لوگ دوسروں کو طعنہ دیتے ہیں۔ کہ جی آج کا ہر انسان کہتا کچھ اور ہے۔ کرتا کچھ اور ہے۔ مسلمان ہونے کا دعویٰ بھی کرتا ہے۔

اور اسلام کا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ جو بات اللہ اور اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہے۔ اس کو دل سے خوشی سے مان کر ویسا ہی کام کرے ویسی ہی بات کرے اور انہوں نے یہی فرمایا ہے۔

اچھے نام رکھو۔

اور پھر نام رکھ کر ان کو بگاڑو مت اس حکم کو قرآن مجید میں تحریر فرما کر مستقل قانون ہم پر لاگو کیا گیا ہے۔

"لا تنابزوا بالالقاب" بُرے القاب نہ دیا کرو۔

نام وقار احمد تو لوگ کہتے ہیں وقی۔

نام عبدالحمید ہے۔ اور بگاڑ کر کہا جاتا ہے۔ میدا۔ میدے۔

نام عبدالسمیع ہے۔ اور بگاڑ کر کہتے ہیں چھیے چھمے

یہ سب اللہ اور اس کے رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی نافرمانی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منیب۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسے نام جن سے کسی بری صفت کا اظہار ہوتا ہو بدل دینا چاہئیں۔

امی جان۔ جی ہاں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی لوگوں کے نام بدلے کیونکہ ان کے پہلے نام کسی بری صفت کا معنیٰ دیتے تھے۔ مثلاً ایک شخص کا نام حَرب یعنی جنگ تھا آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدل کر "صلح" رکھ دیا۔

اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا اس کے معنی ہیں سرکش گنہگارہ۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام بدل کر جمیلہ رکھ دیا۔

جمیلہ کے معنی ہیں خوبصورت۔

پیارے بچو علم جتنا پھیلتا جا رہا ہے اتنا ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر ارشاد کی مثبت تائید ہو رہی ہے۔

حق نمبر ۸ ــــــــــــ سر منڈانا

بچہ کا سر منڈاؤ اور بالوں کی ہم وزن چاندی صدقہ کرو یہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

حق نمبر ۹ ــــــــــــ عقیقہ

سنن ابی داؤد میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم جاہلیت کے زمانہ میں بچے کی طرف سے عقیقہ کرتے بچہ کا سر منڈانے پھر بچے کے سر پر خون مل دیتے پیارے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقیقہ رہنے دیا اور بچے کے سر پر خون کی جگہ زعفران ملنے کا حکم دیا زعفران نہ ملے تو کوئی خوشبو اور مل سکتے ہیں!

ام کرز رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

"لڑکے کی طرف سے دو جانور اور
لڑکی کی طرف سے ایک جانور ذبح
کرنے کا حکم دیا۔
جانور نر ہو یا مادہ کوئی فرق نہیں"

ترمذی شریف میں ایک حدیث یوں بھی ہے۔

"بچہ عقیقہ کے عوض رہن ہے اس لئے
عقیقہ کرو اور سر منڈاؤ!"

حق نمبر ۱ ـــــــ ختنہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لڑکوں کا ختنہ کراؤ۔ اس کے بہت زیادہ طبی فائدے ہیں ختنہ ساتویں دن سے لیکر جتنی جلدی ممکن ہو کروا لینا چاہیئے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۱۱ ــــــــ رضاعت

پیارے بچو اللہ تعالیٰ نے بچے کا حق یہ بھی طے فرمایا۔
بچے کو ماں اسے دو سال تک دودھ پلائے ، اگر ماں باپ دونوں کی مرضی ہو تو دوسری پلانے دودھ پلانے والی مقرر کی جاسکتی ہے مگر دودھ پلانے والی ماں اچھے اعمال کی ہونی چاہیئے۔

مریم :۔ اچھا تو اسی کو رضاعی ماں بھی کہا جاتا ہے

امی :۔ جی ہاں اور دودھ پلانے والی رضاعی ماں کے بیٹے اور بیٹیاں رضاعی بہن بھائی کہلائیں گے ان رشتوں کا احترام بھی ضروری ہے

حق نمبر ۱۲ ــــــــ کھانے پینے کا حق

ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ بچے کے کھانے پینے کا بندوبست کرے اُسے اپنی استطاعت کے مطابق کھلائے پلائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

باپ کی کمائی کی وہ بہترین رقم ہے جو وہ اپنی اولاد پہ خرچ کرے۔

حق نمبر ۱۳ ــــــــ نیا پھل

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب موسم کا نیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میوہ آتا تو لوگ اسے بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے ہدیتہً قبول فرماتے اور آنکھوں سے لگاتے اور یہ دعا پڑھتے

اللھم بارک لنا فی ثمرنا	اے اللہ ہمارے پھل میں برکت عطا فرما
اللھم بارک لنا فی مدینتنا	اے اللہ ہمارے شہر میں برکت عطا فرما
اللھم بارک لنا فی صاعنا	اے اللہ ہمارے ماپ میں برکت عطا فرما
اللھم بارک لنا فی مُدنا	اے اللہ ہمارے تول میں برکت عطا فرما

اس کے بعد رسولِ امن وسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اُس بچے کو دیتے جو مجلس میں سب سے کم عمر ہوتا۔

مریم :۔ اس کا مطلب ہے کہ جب بھی کوئی نیا پھل خریدے تو اُسے سب سے پہلے بچے کو دینا چاہیئے!

بے شک اپنے ہاں بچہ نہ ہو تو پڑوس کے بچے کو دینا چاہیئے۔

مریم :۔ اس طرح تو کوئی غریب کا بچہ پھل سے محروم نہ ہو!

غریب کے بچے کو ڈھونڈ کر کھلائے تو اُسے بہت ہی ثواب ملے

عندلیب :۔ دنیا میں اتنے پھل ہر موسم میں آتے ہیں اگر لوگ غریبوں کے بچوں کو پہلے کھلائیں تو ان کا پیٹ بھی بھر جائے لوگوں کو دعائیں بھی ملیں اور ثواب بھی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۱۴ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆ فطرانہ

بچہ چاہے عید الفطر سے ایک منٹ پہلے پیدا ہو۔ ماں باپ کو اس کا فطرانہ ادا کرنا ہوگا یہ بچے کا حق ہے۔

حق نمبر ۱۵ ——— جسم اور ذہن

بچے کے ذہن وجسم کی صحت کا خیال رکھنا ماں باپ کا فرض ہے۔ اچھا ذہن اور تندرست جسم بچے کا حق ہے۔

پیارے بچو بچے کے ذہن اور جسم کی تندرستی ماں باپ کے اختیار میں کیسے ہے۔ اس کی تفصیل تو بہت لمبی چوڑی ہے۔

مختصر یہ کہ بخاری شریف میں حدیث ہے۔

ام قیس رضی اللہ عنہا ایک بچے کو لے کر آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا۔ بچے کو "عذرہ" کی بیماری تھی

بذریعہ الرسول ۱۔ امی عذرہ کیا ہوتی ہے؟

وہ ایک بیماری ہوتی ہے جس کا علاج اُس زمانے میں مائیں ان کے گلے اور تالو کو دبا کر کیا کرتی تھیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بچوں کو تکلیف مت دیا کرو بلکہ عود ہندی استعمال کیا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۱۶ تربیت

پیارے بچو ذہن اور جسم کی صحت کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق اور اچھی سوچ بھی بچے کا حق ہے۔

ماں باپ کو اس معاملہ میں سخت تاکید کی گئی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

بچے کو سب سے پہلے کلمہ طیبہ سکھاؤ

سات سال کا ہو جائے تو نماز سکھاؤ پڑھاؤ!

سات سال کی عمر میں بچوں کو الگ سلاؤ

بچوں کے سامنے آپس میں جھگڑا نہ کرو۔

بری صحبت سے بچاؤ

ان کو عزت سے بلاؤ

بری بات یا عمل سب سے خود دور رہو۔ آپ بدزبان ہوں گے بچے بھی بدزبان ہوں گے آپ کے اعمال جیسے ہوں گے بچہ اس کا عکس ہوگا۔

بچوں کو ایسے کھیلوں سے بچاؤ جن سے وہ اپنے فرض کو بھول جائیں جوا، شطرنج، کبوتر بازی خذف سے بچاؤ

عبداللہ والا الرام:۔ خذف کا کیا مطلب ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی :۔ خذف کا مطلب ہے غلیل بازی۔

عبدنبیب :۔ مگر امی جان نشانہ بازی سے تو منع نہیں فرمایا۔

امی :۔ نہیں بیٹیا بندوق سے نشانہ بازی سیکھنا تو درست ہے کیوں کہ ہر مسلمان لڑکا اور لڑکی ملت اسلامیہ کا مجاہد اور مجاہدہ ہے۔ لیکن کسی جانور کو خواہ مخواہ نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔

گھوڑ سواری۔ تیرنا۔ دوڑ لگانا، کشتی، رسہ کشی۔ گیند سے کھیلنا۔

مگر بات تو بہترین اخلاق کی ہے بہترین اخلاق کی تعلیم جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک ہے بچوں کو اُس کو سامنے رکھ کر باتیں کرنا عمل کرنا سکھانا ماں باپ کا فرض اور بچوں کا حق ہے۔

حق نمبر ۱۷ علم

پیارے بچو رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بچوں کو قرآن اور حدیث کے ساتھ دوسرے علم بھی سکھاؤ۔ مثلاً طب، ریاضی، الجبرا، معاشیات، شہریت غرض دنیا میں جتنے بھی علم ہیں وہ بچوں کا حق ہے انہیں دو ہاں اُس علم سے بچاؤ جو فائدہ کے بجائے نقصان پہنچائے صنعت و حرفت اور تجارت تو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۱۸ ـــــــ حسن سلوک

پیارے بچو۔

ہمارے رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حسن سلوک کے ذریعہ اپنی اولاد کی مدد کرو (اور جو بھی اس طریقہ پہ عمل کرے گا۔) وہ اپنی اولاد کی نافرمان عادت کو دور کر سکتا ہے۔

مریم: حسن سلوک سے کیا مراد ہے۔

بیٹی۔ اس کا مطلب ہے، تدبیر، دلیل، محبت، نرم لہجہ اور محبت سے بات سمجھائی جائے اور نماز پڑھ کر اللہ سے مدد مانگی جائے۔ لوگوں کے سامنے انہیں ذلیل نہ کیا جائے، بھول ہو جائے تو معاف کر دیں۔

حق نمبر ۱۹ ـــــــ وراثت

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس بچے کو بھی حق وراثت دینے کا حکم دیا جو ابھی ابھی پیدا ہوا ورنہ جاہلیت کے زمانے میں صرف کمائو بیٹوں کو وراثت میں سے حصہ دیتے
قرآن مجید میں وراثت کے قانون کی تفصیل موجود ہے
ان میں لڑکیوں کو بھی شامل فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۲۰ مساوات

ہمارے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مسلمانو! اللہ چاہتا ہے۔ تم اولاد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ (طبرانی)

یہی نہیں بلکہ ایک جگہ اس طرح ماں باپ کو اولاد کے ساتھ مساوات کا برتاؤ کرنے کی تاکید فرمائی۔

اگر کوئی مرد یا عورت ساٹھ سال تک اللہ کی عبادت اور اطاعت میں لگا رہے لیکن مرتے وقت غلط وصیت کر جائے تو اُس مرد یا عورت پہ جہنم واجب ہو جائے گا (معارف الحدیث)

مریم:۔ وصیت کا مطلب مرتے وقت جو نصیحت کی جائے!

امی:۔ جی ہاں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار کوئی اپنی اولاد سگی ہو سوتیلی، سامان دینے میں بے انصافی نہ کرے اگر ایسا جائز ہوتا تو میں حکم دیتا کہ لڑکیوں کو زیادہ دیا جائے!

اس طرح ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں پر ہر قسم کی بے انصافی کو روک دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم۔ جی
مسلم شریف میں ہے۔
کہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے والدان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس بچے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ اور آپ کو اس پہ گواہ بنانا چاہتا ہوں۔

عبداللہ والاکرام۔ ہبہ کا کیا مطلب ہے۔

امی جان۔ اپنی کوئی چیز کسی دوسرے کو پورے طور پہ دے دینا۔ یعنی اس کو دوسرے کے قبضہ اور اختیار میں دے دینا۔ جیسے میں اپنی پنسل آپ کو استعمال کرنے کے لیے دے دوں۔

عبداللہ والاکرام۔ اچھا

امی جان۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا دوسرے بچوں کو بھی غلام ہبہ کیا ہے۔ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے والد نے جواب دیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میں ظلم پہ گواہ نہیں بنتا یا تو سب بچوں کو ایک ایک غلام ہبہ کر دو یا اس بچے کو بھی غلام ہبہ کرنے سے رک جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ والاکرام۔ اچھا

امی جان۔ اس طرح ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماں باپ کو یہ سکھا دیا کہ بچوں میں انصاف کرو اور ان کو ایک جیسا کھلاؤ پلاؤ ایک جیسا ان سے سلوک کرو۔

مریم۔ جی امی جان

مریم۔ امی جان کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو لڑکوں اور لڑکیوں میں برابری نہیں کرتے۔

امی جان۔ ٹھیک کہا آپ نے جو لوگ ایسا کرتے ہیں اور لڑکیوں کو لڑکوں جیسا پیار نہیں دیتے وہ اپنی اولاد میں بے انصافی کرتے ہیں اور رسول شفقت ورحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہیں۔

مریم۔ امی جان میں نے پڑھا ہے کہ ایک صحابی نے جاہلیت کے زمانہ کا ایک واقعہ سنایا کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ایک بچی تھی جو بہت پیاری تھی وہ پاؤں پر چلتی تھی اور تھوڑی تھوڑی باتیں بھی کر سکتی تھی۔ ایک دن میں نے اسے کسی گڑھے میں دفن کرنے کے ارادے سے ساتھ لیا۔ بچی خوش خوش میرے ساتھ چلنے لگی جب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گڑھے کے قریب پہنچا تو بچی کو اس میں گرا دیا بچی بے چاری چیخ پیخ کر ابا ابا کہتی رہی لیکن میں اس پر مٹی ڈالتا رہا یہاں تک کہ وہ پوری طرح مٹی میں دب گئی۔

وہ صحابی یہ واقعہ سنا رہے تھے اور رسول شفقت و محبت کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اس دردناک واقعہ کو سُن کر رسولِ شفقت و محبت کافی دیر تک روتے رہے۔

زمریم نے واقعہ ختم کیا تو کیا دیکھتی ہیں کہ عبدالذوالاکرام اور غنیب کی آنکھوں میں آنسو اُبل رہے تھے!

امی جان نے کہا

امی۔ بچو یہ سب باتیں اسلام سے پہلے کی ہیں۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حکم کے بعد لوگوں نے بچیوں پر ظلم کرنا چھوڑ دیا اور بچیوں کی تربیت اور پرورش دل و جان سے کرنے لگے

خود ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بچیوں کو بے مثال پیار دے کر یہ سبق دیا کہ بچیاں باعثِ رحمت ہیں۔

حدیث ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ عورت اور اس کی بچیاں سخت بھوکی تھیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صرف ایک کھجور تھی۔ انہوں نے کھجور اس عورت کو دی عورت نے کھجور کے دو حصے کیے اور دونوں بچیوں کو کھلا دیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ واقعہ سنا تو فرمایا:

جو اپنی دو بچیوں کی پرورش اچھے طریقے سے کرے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو سکتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی جان آج کل بھی جب کسی کے گھر لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اتنی خوشی نہیں منائی جاتی۔ لیکن لڑکا پیدا ہو تو لڈو بانٹے جاتے ہیں۔ بڑی دھوم دھام سے خوشی منائی جاتی ہے۔ کیا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑکیوں کو بہترین تربیت سے پال کر اُن کی شادی کر دینے والوں کے لئے جنت کی خوشخبری ہے اُس پہ یقین نہیں۔

سوچیں تو یہی جواب ملتا ہے۔ اگر یقین پکا ہو تو لڑکی کے پیدا ہونے پہ زیادہ خوشی منائیں۔ یوں تو ہم مسلمانوں پہ اللہ رحم فرمائیں اللہ کی ان نعمت لڑکیوں کی شادی کا موقع آتا ہے تو لڑکے والے لڑکی والوں سے ایسے جہیز مانگتے ہیں۔ جیسے یہ لڑکیاں اس گھر کا بوجھ ہیں جس کو اٹھا کر لیجانے کی قیمت مانگ رہے ہیں لڑکی والے بھی لڑکی کو جہیز دیتے ہوئے دکھاوا کرتے ہیں۔ مگر ان کا وراثت میں جو شرعی حق ہے وہ ہضم کر جاتے ہیں۔

اگر ہم زندگی کے تمام معاملات اور تمام حقوق کو لینے اور دینے میں رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کئے ہوئے قانون کے مطابق عمل کریں تو ہم دکھی نہ ہوں۔ خاص کر لڑکیوں کو بوجھ سمجھنے والوں کو تو قرآن مجید میں اللہ تعالٰی نے تنبیہ فرمائی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب ان میں سے کسی کو لڑکی پیدا ہونے کی خبر سنائی جاتی ہے۔ تو وہ دل مسوس کے رہ جاتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے ان کو منھ نہیں دکھانا چاہتا۔ اس برائی کی وجہ سے جس کی اسے خبر ملی ہے سوچتا ہے، کیا اس نومولود بچی کو ذلت کے ساتھ باقی رکھے یا اس کو کہیں لیجا کے مٹی میں دبا دے"

(النحل۔ع۔۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق نمبر ۱۲ ——— نمازِ جنازہ

تو پیارے بچو آج ہم آپ کو بچوں کی نماز جنازہ کے بارے میں بتائیں گے

عبدالذو الاکرام :۔ امی جان بچہ اگر فوت ہو جائے تو اس کی بھی نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔

امی :۔ ہاں بیٹیا رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے چاہے وہ نا جائز نہ ہی پیدا ہُوا ہو۔

مریم :۔ اگر بچہ پیدا ہوتے ہی مر جائے تو بھی۔

امی :۔ ہاں بیٹیا یہ بچے کا حق ہے۔ پیدا ہونے کے بعد اگر اُس کے رونے کی آواز آئے اس کے بعد فوراً مر جائے تو بھی اُس کی نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ہے۔

عبدنیب :۔ امی جان لڑکے اور لڑکی کے جنازے میں الگ الگ جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔

یوں کہئے نمازِ جنازہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔

جی اچھا

امی :۔ دعائیں یاد کر لیں ؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عندلیب :۔ جی سنیئے۔ لڑکے کیلئے دعا ہے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اقْبَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

ترجمہ :۔ اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا گیا بنا

اگر لڑکی ہو تو کون سی دعا پڑھو گے؟

امی جان ساری دعا یہی ہے مگر اس میں جہاں واجعلہ پڑھا ہے وہاں واجعلہا واقبلہا پڑھنا چاہئے۔

اب حقوق بیان کرنے کے بعد ہم آپ کو یہ بتا دیں۔ کہ بچوں کی وفات پر ماں باپ کو کیا حکم دیا ہے۔

رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اے عورتو اگر تم میں سے کسی کے تین بچے مر جائیں تو وہ جنت میں داخل ہو گی کسی عورت نے سوال کیا اگر دو بچے وفات پا جائیں تو؟ فرمایا۔ دو بچوں کی وفات پر صبر کیا تو وہ بھی جنت میں جائے گی۔ صبر کا مطلب ہے روئے پیٹے گی نہیں

مریم :۔ امی رونا تو آہی جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امی :۔ رونے کی حد تک کچھ نہیں ، اونچی بین کرنا گلا پھاڑ پھاڑ کر رونے کے ساتھ سر پیٹنا منع ہے ۔

اب آپ کو یہ بھی بتادوں ۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔

یاد رکھو تمہارے گھر کے ضعفاء (یعنی کمزوروں) کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے "

ان کمزوروں میں بچے بھی شامل ہیں ۔ بوڑھے ماں باپ بھی ہیں بیوی بھی ہے ۔ معذور اور بیمار بھی ہیں ۔

گویا کمانے والے اللہ کا شکر ادا کریں مغرور نہ ہوں اپنی کمائی کا سبب اللہ کی دی ہوئی صحت کا سبب یہ سب ہیں ۔ ان کی دعائیں ہیں ۔

عبداللہ والاکرام ۔ جن دانوں پہ بچوں کا نام لکھا ہوتا ہے ، اللہ تعالیٰ انہیں ماں باپ کو دیتے ہیں ۔ تو پھر وہ ہم کو دیتے ہیں ۔

جی ہاں یہی بات ہے ۔ اس کے علاوہ بھی بچوں کی بہت سی برکتیں بیان کی گئی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اگر بچے کی پیدائش کے آثار شروع ہونے سے لیکر دودھ پلانے کی مدت تک کے درمیان والدہ وفات پا جائے تو شہید کہلاتی ہے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے اور مزدوری

پیارے بچو، ذرا سوچو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بچوں کا کتنا خیال تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

"بچوں سے زبردستی مزدوری نہ کراؤ
انہیں چوری کی عادت پڑ جائے گی"

عبداللہ ذوالاکرام :۔ وہ کیسے!

وہ اس طرح کہ فرض کیجے آپ کا دل پڑھنے کو نہیں چاہ رہا اور ابو امی آپ کو زبردستی پڑھنے کے لئے بٹھا دیں تو آپ جی لگا کر پڑھیں گے۔

جی نہیں۔

عبدمنیب :۔ امی جان جب آپ ان کو زبردستی پڑھنے بٹھاتی ہیں تو آپ کے سامنے تو یہ پڑھتے ہیں مگر جب آپ سامنے سے اٹھ جاتی ہیں تو یہ باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ والاکرام :۔ آپ بھی تو یہی کرتے ہیں۔

امی :۔ اسی لئے تو ہم آپ سے اب زبردستی نہیں کرتے۔ ایسا کرنے سے ایک تو آپ کو ہم سے نفرت ہو جائے گی۔ دوسرے یہ کہ اگر بچہ یا بڑا آدمی ایک کام کافی دنوں کرتا رہے تو وہ اس کی عادت بن جاتی ہے

بالکل اسی طرح بچہ کو اگر زبردستی مجبور کر کے مزدوری کروائی جائے تو کام میں اُس کا جی نہیں لگے گا جوں ہی مزدوری کرانے والے کی نظر ہٹے گی۔ وہ کام چھوڑ کر بیٹھ جائے گا۔ اور اس طرح کام چوری کی عادت اُس میں پڑ جائے گی۔

ایک اور بات ہم آپ کو سمجھائیں جب بچے سے آپ زبردستی کام لیں گے اُس کے دل میں آپ کے خلاف غصے کی آگ پلتی رہے گی ایک وقت آئے گا جب اس بچے کو موقع ملا تو وہ آپ کی ہی گردن دبا دے گا۔

پیارے بچو ہمارے رسول ہمارے راہنما ہمارے دین و دنیا کے عظیم پیغمبرؐ کی ہر بات میں یعنی فرمان میں بڑی حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں۔ تدبر یا غور کریں تو حکمتوں کے اتھاہ سمندر چند کلمات میں سمٹے ہوئے نظر آنے لگتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوالبشر آدم علیہ السلام

کا جسدِ خاکی ابھی روح سے نوازا

نہیں گیا تھا ☆☆☆☆☆☆☆ لیکن

خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم

کی

مقدس روح

نبوت و رسالت کے اعلیٰ ترین منصب

سے نوازی جا چکی تھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کا
عظیم بچپن

ابو جان السلام علیکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمائیے کیا بات ہے سب کے سب تشریف لائے ہیں کوئی مشورہ دینا یا لینا چاہتے ہیں؟

امی جان نے کہا ہے آج ہم آپ سے سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سنیں!

تو پھر سب تشریف رکھیے اور یہ بتائیے اب تک امی جان سے رسولِ شفقت و محبت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بچوں سے بے حد محبت کے جتنے واقعات آپ نے سنے ہیں ان کا تعلق آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اعلانِ نبوت کی زندگی سے پہلے یا اعلانِ نبوت کے بعد سے ہے؟

مریم :۔ اعلانِ نبوت کے بعد سے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاباش اعلان نبوت کے بعد سے یعنی اُس بے مثال یادگار دن کے بعد سے جب محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا پہ کھڑے ہو کر اپنے اللہ کے حکم کے مطابق اعلان فرمایا۔

ے فرمایا سب سے کہ اے آلِ غالب
سمجھتے ہو تم مجھ کو صادق کہ کاذب

صادق کے معنی

عبد نجیب :۔ سچا

ابو :۔ سچا مگر ایسا جو ہر حالت میں سچ بولتا ہو۔ یعنی جب بھی بولے سچ ہی بولے سمجھے آپ

جی سمجھ گئے

ابو تو اب بتائیے کاذب کے معنی کیا ہیں؟

بچے :۔ جھوٹا

ابو۔ جھوٹا جس کی فطرت یا عادت ہی جھوٹ بولنا ہو، گویا سچ کی ضد یا الٹ جیسے دن کی ضد رات۔ سمجھے آپ

جی سمجھ گئے

تو پھر جب سب خاندان۔ شریکہ برادری کے بچوں جوانوں بوڑھوں مردوں عورتوں اپنوں اور بیگانوں سے پوچھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے بزرگو، عزیزو، شریکِ برادری والو میرا بچپن تمہارے ہاتھوں میں بیتا۔ وہ دن بھی بیتے جب میں نے بولنا شروع کیا پھر وہ مہینے بھی گزرے جب میں نے گلیوں، محلوں میں چلنا پھرنا کھیلنا شروع کیا، چرواہوں کے ساتھ بکریاں چرائیں تمہارے میلے ٹھیلوں سے بھی گزرا۔ پھر میں نے تجارت بھی کی، لین دین بھی کیا غرض ایک نہیں دو نہیں، ۴۰ سال سے تم سب جانتے ہو بتاؤ تو کبھی میری زبان سے جھوٹ نکلا۔

جواب میں ایک شور بلند ہوا جسے صفا اور مروہ کی پہاڑیوں نے سنا آبِ زم زم کے پانی نے سنا بیت اللہ کی دیواروں نے سنا۔

آوازیں: کبھی نہیں کبھی نہیں آپ صرف صادق ہی نہیں بلکہ صداقت یعنی سچائی کے محافظ امین بھی ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ آپ کی سچائی کی تصدیق کرنے والے بچے، جوان بوڑھے، مرد، عورتیں، پڑھے لکھے، ان پڑھ، دانشور، شاعر، ادیب اپنے بیگانے سبھی تھے کیوں جی سبھی کتابوں میں یہی لکھا ہے نا!

جی ابو جان یہی لکھا ہے

عبدنعیب: کہا سب نے، قول آج تک کوئی تیرا
کبھی ہم نے جھوٹا سنا اور نہ دیکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالکل یہی جواب تھا اب ہم کو بتا دیں، جب سے دنیا افسانوں سے آباد ہوئی ہے صدیوں پہلے بھی آج بھی اور جب تک انسان کی عقل تندرست رہے گی سچ کے بارے میں ایک ہی رائے رکھتی ہے اور رکھتی رہے گی۔

"سچ بولنا ایسی صفت ہے جس کے سامنے انسان کی تمام اچھی عادتوں کی صفتیں ایسی ہیں جیسے تمام کائنات کے سامنے ایک ذرہ"! سبھی کا کہنا ہے۔ سچ کو آنچ نہیں۔ اور جھوٹ ہلاکت ہے!

سچ کی صفت رحمت ہے برکت ہے۔ سچ جس گھر میں ہو، محلہ میں ہو شہر میں ہو۔ بستی اور ملک میں ہو اُس جگہ رحمت اور محبت کا بسیرا ہوتا ہے۔ ہم اپنے معاشرہ سے سچ نکال دیں تو پورا معاشرہ درندگی بداعتمادی، بے چینی اور لوٹ کھسوٹ میں بدل جاتا ہے۔

پیارے بچو۔ زندگی ہمیشہ یاد رکھنا سچائی کی عظمت کا دوسرا نام خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عظیم بچپن ہے۔

اور سچائی کے نور سچائی کی برکتوں اور رحمتوں کا دوسرا نام رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری تعلیم اور عمل ہے۔

جس کی تصدیق انسان تو کیا وہ وقت آج بھی کر رہا ہے جس وقت سچائی کی روح، روحوں کی منور بستی سے اتر کر اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں تشریف لائی جانے ہو اس وقت کا کیا نام ہے؟
آپ کا مطلب ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد سے ہے۔

جی ہاں۔ قاضی سلیمان سلمان منصور پوری رحمت للعالمین جلد اول صفحہ نمبر ۴ میں لکھتے ہیں" مکہ معظمہ میں بعد از صبح صادق وقبل طلوعِ آفتاب دنیرِ عالمتاب پیدا ہوا۔ کون سے وقت؟
صبح صادق قبل از طلوعِ نیرِ عالمتاب:
شاباش اب اس وقت کو یاد رکھئے گا اور میری بات کو اور غور سے سنیئے! اللہ تعالیٰ کے تمام کام پہلے سے طے ہوتے ہیں۔
وہ خود اکیلے بغیر کسی کے مشورہ اور مدد کے جو چاہیں کریں چونکہ اس وقت کے ساتھ خدا اپنے آخری نبی جن کی روح کو پہلے ہی سے نبوت اور رسالت کے لئے منتخب کر لیا تھا، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کو متعلق کر دیا تھا۔ اس لئے اس وقت کو بھی نہ صرف انسانوں کے لئے بلکہ تمام مخلوق حیوانات جمادات چرندو پرند سب کے لئے باعث رحمت بنادیا آپ پوچھئے کیسے؟
کیسے ابوجان؟
وہ ایسے کہ آپ دنیا کے کسی ملک میں جائیں وہ چاہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس ملک کے لوگ کسی بھی مذہب کے ہوں ان کے ڈاکٹر، حکیم وید، دانشور، ادیب شاعر اور عام آدمی سے کبھی اس وقت کے بارہ میں پوچھیں گے تو سبھی یہی کہیں گے،
صبح صادق کا وقت وہ وقت ہوتا ہے جس میں جو بھی بستر چھوڑ کر کھلی فضاؤں میں سانس لے گا اس کو بہت سی بیماریوں سے شفا ملے گی سب یہی کہیں گے صبح صادق کے وقت جو بستر چھوڑ کر چلے پھرے سانس لے تو وہ آنکھوں کی بیماری، دل کی بیماری ہاضمہ کی خرابی جو تمام بیماریوں کی ماں ہے اُس سے بچ جائے گا بیمار ہے تو آہستہ آہستہ صحت یاب ہو جائے گا۔
اور سنو بیٹیا اللہ کے بعد سب بڑے حکیم و دانا بیج کے مجسمہ پیسج کی روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لاڈلی پیاری ماؤں بہنوں کی معلمہ جنت کی سردار فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کو ایک بار صبح صادق کے وقت سوئے ہوا دیکھا۔ تو فرمایا" میری لخت جگر فاطمہ اللہ کی رحمتیں بٹ رہی ہیں اور تو سو رہی ہے۔
اپنی امت کو حکم دیا اس وقت لازمی اٹھ کر نماز ادا کرو مسجد میں جاؤ۔ دن بھر توانائی ملے گی نہار سے روزگار میں برکت ہوگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریم :۔ ہاں ابو جان یہی وہ وقت ہے جب چڑیاں چہچہاتی ہیں

ابو :۔ صرف چڑیاں نہیں سبزہ مسکراتا ہے درختوں کا ہر تنہ ڈالی

پھول ہنستے دکھائی دیتے ہیں ۔ تو جب وقت کو رحمت للعالمین سے

نسبت پانے کے بعد دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی صفت مل گئی

رحمت للعالمین سے اپنے دل اور دماغ کا مضبوط

ناطہ جوڑ لو گے تو تم میں بھی ایسی ہی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی

انشاء اللہ ۔ اچھا جناب یہ بات تو اس وقت کی تھی جب

صادق ، امین رسول امن و سلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس

رنگ و بو کی دنیا کو اپنے سانسوں کی خوشبو سے نوازا ۔ اب

یہ بتائیے وہ مہینہ کون سا تھا جس کے نصیبوں میں آپ کی ولادت

سے نسبت میسر آئی ۔

عبدالذوالاکرام :۔ ربیع الاول

ابو :۔ ربیع الاول یعنی موسم بہار کا مہینہ ۔ اب جناب

یہ بات میں آپ کو عقیدت اور محبت میں نہیں کہہ رہا بلکہ

دنیا کا ہر انسان ہر موجود یہ کہہ رہا ہے ۔ موسم بہار کا مہینہ

دلوں کو راحت دیتا ہے ۔

سوکھی زمین کو زندگی دیتا ہے ۔ سوکھے درختوں کو نئی شاخیں

www.KitaboSunnat.com

پھلوں اور پھولوں کا حسن دیتا ہے۔ حیوانات کو طرح طرح کی
لذیذ تازہ غذائیں دیتا ہے۔ کیوں جی آپ کی کتابوں میں موسم
بہار کی یہی تعریف لکھی ہے نا
جی ہاں
تو ربیع الاول موسم بہار کا دروازہ ہے۔ جو اس دروازے
میں داخل نہ ہوا وہ بہار سے محروم رہا۔ جو انسان رحمت دو عالم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کے دروازے میں داخل نہ ہوا وہ بھی
روحانی اور مادی ترقی کی بہار سے محروم رہا۔
پیارے بچو یہ سب نوید اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی پیدائش کے فیض بتا رہا ہوں اور وہ بھی اتنے کم جیسے
تمام دنیا کے سمندروں سے ایک پانی کا قطرہ!
لیکن مجھے یقین ہے جو بھی رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت
امانت کے اتھاہ سمندر سے اپنے اعمال کو ایک قطرے سے
بھی فیضیاب کر لے تو اس کا مقدر سدھر سکتا ہے۔ آپ کو
ایک صحابی رضی اللہ عنہ، کا واقعہ سناؤں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں داخل ہو، عرض کیا۔
مجھے جوا کھیلنے کی عادت ہے چوری بھی کر لیتا ہوں شراب بھی پیتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں میں آپ کی غلامی میں آنا چاہتا ہوں۔ جھوٹ بھی بولنے کی عادت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جھوٹ بولنا چھوڑ دو اس کے بعد آنا۔

چنانچہ چند ہی دنوں کے بعد جب بارگاہ صداقت میں آیا۔ تو عرض کی ایک جھوٹ چھوڑ دینے سے تمام بری عادتیں آپ ہی آپ چھوٹ گئیں

اس کے بعد وہ حلقہ بگوش اسلام بن گیا۔

ثابت ہوا ہمارے معاشرے یا ہم میں جتنی بھی خرابیاں ہیں اس کا علاج ایک ہی ہے۔ ہم سب سچ بولیں اور سچ کا تعلق آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم سے ہے۔ جب یہ تعلق نصیب ہو جائے گا تو پوری کائنات امن وسکون کی گود بن جائے گی۔

ہاں تو جناب بات خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم بچپن کی ہو رہی تھی اور ہمیں آپ کو بتانا تھا کہ آپ کے بچپن کا دوسرا نام صادق وامین ہے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور صداقت کو جس سے بھی تعلق ہو جائے اس میں دوسری خوبیاں آپ ہی آپ پیدا ہو جاتی ہیں۔ اب سچائی کے تعلق سے جب انسان اتنا اچھا بن جاتا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو سوچئے جب آپ اپنے آپ کو مکمل طور پہ اس مکمل سچائی صادق و مصدوق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سپرد کر دیں گے تو آپ کی زندگی صرف اپنے لئے ہی نہیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی رحمت بن جائے گی۔ انشاء اللہ

عبدالذوالاکرام :۔ ابو جان ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابو جان حضرت عبداللہ تو آپ کی پیدائش سے پہلے انتقال کر گئے تھے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھایا کس نے؟

بیٹے ان کو اللہ تعالیٰ نے پڑھایا۔

وہ کیسے؟

اپنے فرشتے جبریل علیہ السلام کے ذریعہ

عبدالذوالاکرام :۔ اچھا امی جان کہتی تھی وہ جو اللہ تعالیٰ کے پیغام لیکر آتے تھے۔ اُسے وحی بھی کہتے ہیں

عبدنذیب :۔ ابوجان ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی بھائی نہیں تھے

نہیں بٹیا نہ کوئی سگا بھائی نہ سگی بہن۔

پیارے بچو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عبرت کا حسن ہیں اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امین اور مبلغ تھے۔ اس لئے وہ تمام ذریعے جو تعلیم دینے کا سبب بن سکتے تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس سمیٹ لیا۔

والد جناب عبداللہ بن عبدالمطلب کو پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی انتقال کر گئے! اور جب آنحضرت چھ برس کے ہوئے تو والدہ آمنہ بنت وہب کو بھی دارالآخرت میں بلا لیا گیا۔

۲ سال بعد دادا عبدالمطلب جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگرانی اپنے ذمہ لی تھی وہ بھی اللہ کو پیارے ہو گئے! اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر ۱۰ سال تھی۔ اس کے آپ کے چچا حضرت ابوطالب تربیت کے ذمہ دار بنے!

تو بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم بچپن کی ہو رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں۔ پیدائش سے پہلے میں نے دیکھا میرے جسم سے نور سا نکلا جس سے تمام مشرق ومغرب جنوب و شمال زمین و آسمان روشن ہو گئے۔ اب بتایئے وہ ماں جو اپنے بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کی عظمت کی جھلک دیکھ چکی ہو وہ کیا تعلیم دے گی

دادا پیدائش کے بعد صورت دیکھتے ہی حسن و جمال اور سچائی کے جلال سے متاثر ہو کر کہتے۔ ایسی جمالی وجلال صورت میں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی دیکھی ہی نہیں ہیں اس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتا ہوں۔ آنے والے زمانے میں جان کے دشمن بننے والے ابولہب اور ابوجہل بھی اس بات کی تصدیق کریں۔ تو اس عظیم بچے کو کیا تعلیم دیتے! دودھ پلانے کے لئے ساتھ لے جانی والی حلیمہ سعدیہ اس دریتیم کو اپنی لاغر اونٹنی پہ بٹھاتے ہی اس میں حیران کن توانائی دیکھ چکی ہو۔ اور اپنی زبان سے کہہ چکی ہو۔ یہ دریتیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عادلانہ مزاج تو دیکھو خود بھوکا رہ لیتا ہے۔ لیکن اپنے دودھ شریک بھائی کے حصہ کو چھوتا نہیں۔ وہ کیا تعلیم دیتی۔

ثابت ہُوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح تعلیم و تہذیب یافتہ تھی جس کے معلم اللہ تھے۔ چونکہ دنیا کے کسی عالم سے آپ نے تعلیم نہیں پائی تھی اس لئے آپ اُمّی لقب بھی ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابو جان آپ کے رضاعی بہن بھائی تو ہیں

جی ہاں سب سے پہلے سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ تعالے عنہ۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا بھی تھے آپ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چار سال بڑے تھے۔ حضرت ثوبیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا دودھ انہوں نے پیا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچپن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھیلے بھی تھے وہ بھی آپ کے بچپن کو بے داغ سچائی اور امانت داری کے روپ کو دیکھ چکے تھے۔ اور آپ کے صادق و امین ہونے کی گواہی دیتے ہوئے غزوہ احد میں شہادت کے بلند عہدے سے فائز ہوئے

دودھ بھائی نمبر۲

ابو سلمہ رضی اللہ عنہ۔ ان کا اصلی نام عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی تھا۔ ابو سلمہ کنیت تھی۔

انہوں نے بھی حضرت ثوبیہ رضی اللہ عنہا کا دودھ پیا تھا۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شفاف بچپن دیکھا اور صادق و امین ہونے کی گواہی دی۔ ساتھ ہجرت کی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صادق و امین ہونے پہ اپنے مقدس لہو کی مہر غزوۂ احد میں ثبت کی!

نمبر۳ حضرت عبداللہ دائی حلیمہ سعدیہ کے بیٹے تھے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھیلے بکریاں چرائیں فرشتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پاک کو اپریشن کر کے کچھ چیزوں کو نکالتے دیکھا۔ اور پھر اسی وقت تندرست اور توانا بھی دیکھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضاعی بہنوں میں شیما حلیمہ سعدیہ کی بیٹی آپ کی صداقت دامانت کی گواہ ہیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی بھی تھیں حضور اکرم صلی اللہ کے بچپن میں آپ کے ساتھ کھیلیں

عباس بن عبدالمطلب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے۔

ابوسفیان مغیرہ بن الحارث بھی حلیمہ سعدیہ کے حوالے سے رضاعی بھائی تھے۔

پیارے بچو ان کے علاوہ اور کئی بچوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن کو دیکھا۔ مگر کسی نے آپ کے صادق و امین ہونے سے انکار نہیں۔ صادق اور امین ہونا نبوت و رسالت کی بنیاد ہے اُسوۂ عظیم الشان عمارت کا سنگِ طیبہ ہے۔ اللہ کرے یہ سلسلہ چلتا رہے۔ اور اس کے بعد سیرت طیبہ رسول امن و سلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں پڑھیں اپنی امی کی کتاب رسول شفقت و محبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سنت حوّا اسنیں پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔ آمین

سب بچے :۔ آمین۔

زندگی بھر یاد رکھنا صادق و امین کی تعلیم ہی تمہاری خیر خواہ ہے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراف

کاغذ، تحریر، اسلوب بیان کتابت سب کا حق ادا نہ ہو سکا۔ قارئین سے درخواست ہے اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آنے والے ایڈیشن میں محاسن کا اضافہ ہو خامیاں دور ہوں

آخر میں

اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر کے بعد
اس کتاب کی دونوں جلدوں کی
اشاعت میں تعاون فرمانے والے
محسنوں کا شکر گزار ہوں!

جناب محمد ادریس صاحب حدیث پبلیکیشنز حضرت کیلیانوالہ
عزیزم محمد اقبال کیلانی
جناب محمد اشرف صاحب سنگاپوری مالک اشرف پبلیکس لاہور
جناب مبین بیگ مرزا ابن افضل بیگ مرزا مرحوم

نگران ادارہ
المکتبۃ الاثریۃ محمد مسعود عبدہ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر 06857

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ